اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کے خلاف جنگ میں نیٹو نے مایوس کیا، یورپ نے بھی ساتھ نہیں دیا

2 ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے مختص فنڈز کا بہترین استعمال ناگزیر

7 فیصلہ کن ٹیسٹ سے قبل نیوزی لینڈ کو بڑا دھچکا، میٹ ہنری اور گلین فلپس باہر

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 26 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

26 جون 2026ء، بمطابق 10 محرم الحرام 1448ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 150، صفحات 8، قیمت 3 روپے

لیفٹننٹ گورنر نے پہلگام میں شری امرناتھ یاترا کیلئے تیاریوں کا جائزہ لیا

تمام محکموں کو یاتریوں کیلئے بہترین اِنتظامات، فول پروف سیکورٹی اور یادگار تجربہ کو یقینی بنانے کی ہدایت

”مقامی باشندے اور تمام شراکت دار یاتریوں کے اِستقبال کے لئے بے تاب ہیں“

سری نگر/۲۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو پہلگام میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی اور 3 رجولائی سے شروع ہونے والی شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کی تیاریوں کا

جائزہ لیا۔ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی (بقیہ۶پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے نون وَن بیس کیمپ کا دورہ کیا

رہائشی بلاکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا

سری نگر/۲۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سینئر افسران کے ہمراہ نون وَن بیس کیمپ کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کے لئے زمینی سطح پر کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے تفصیلی معائنہ کیا اور بابا برفانی کے عقیدت مندوں کے لئے ہموار، آرام دہ اور خوش آئند تجربہ یقینی بنانے کے لئے تمام سہولیات کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کیمپ میں رہائشی بلاکوں اور دیگر بنیادی (بقیہ۶پر)

وزیراعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کو آئین پر براہِ راست حملہ قرار دیا

آئین 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں، حقوق اور فرائض کی علامت ہے

نئی دہلی/۲۵ جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کو آئین پر براہِ راست حملہ قرار دیتے ہوئے اس دور میں جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنے والے تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ملک میں جمعرات کو منائے جانے والے "آئین کے قتل کا دن" کے موقع پر سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں مسٹر مودی نے کہا، "آج ہم اُن تمام افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی تاریخ کے تاریک (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں پہلا نیشنل سینٹر فار ایکسیلنس کو منظوری

لیفٹیننٹ گورنر نے وزیراعظم اور مرکزی وزیر کھیل کا شکریہ ادا کیا

سری نگر/۲۵ جون / (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مرکزی زیر انتظام علاقے میں پہلے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس کے قیام کی منظوری پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے امور نوجوانان وکھیل منسکھ مانڈویہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے بیان میں (بقیہ۶پر)

موجودہ وقت میں منقسم دنیا ایک حقیقت، استحکام اور سلامتی کے لیے باہمی تعاون ضروری: جے شنکر

”سیاسی دباؤ اور تحفظ پسندر رجحانات عالمگیریت کو کمزور کر رہے ہیں“

دہشت گردی پر ’دوہرے معیار‘، موسمیاتی کارروائی پر ’کھوکھلے وعدوں‘ پر تنقید

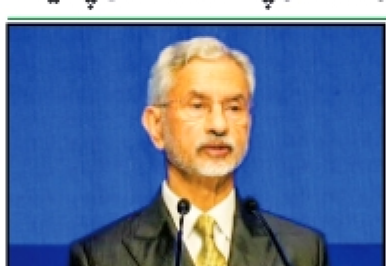

نئی دہلی/۲۵ جون (یواین آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منقسم دنیا کو موجودہ وقت کی حقیقت بتاتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے اجارہ داری کم ہو سکتی ہے اور (بقیہ۶پر)

غریب ترین خاندانوں کے لیے راشن نظام میں بڑی تبدیلی کی تجویز، فی فرد 7 کلو اناج دینے پر غور

سرینگر/۲۵ جون (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے انتیودیہ اَن یوجنا (AAY) کے تحت راشن کی تقسیم کے موجودہ نظام میں اہم تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق اب مستحق خاندانوں کو فی خاندان مقررہ 35 کلوگرام راشن دینے کے (بقیہ۶پر)

حضرت امام حسینؑ کی قربانی انسانیت اور حق وانصاف کیلئے لازوال مینار، منوج سنہا

کربلا کا سانحہ ظلم کے خلاف جرأت، ثابت قدمی اور مزاحمت کی ابدی علامت ہے، عمر عبداللہ

سری نگر/۲۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے محرم الحرام کے دسویں دِن عاشورہ کے موقعہ پر حضرت امام حسینؑ کی قربانیوں کو یاد کیا۔ اُنہوں نے اَپنے پیغام میں کہا، ”کربلا میں حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں کی عظیم قربانیاں انسانیت، حق، اِنصاف اور انسانی وقار کی سربلندی کے لئے لازوال مینار ہیں۔ آیئے ہم ان آفاقی نظریات کو اَپنانے کا عزم کریں اور ایک پُر امن، ترقی پسند اور مساوی معاشرے کی تعمیر کے لئے مل کر کام کریں۔“ اُدھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کیا اور سچائی، انصاف اور صداقت کے لئے ان کی بے مثال قربانی کو یاد کیا۔ اُنہوں نے عاشورہ کے موقعہ پر اپنے پیغام میں کہا کہ (بقیہ۶پر)

سینئر جے کے اے ایس افسر رومین شیخ حرکتِ قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے

لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر/۲۵ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس کے سینئر افسر رومین شیخ جمعرات کی صبح جموں کے علاقے باٹھنڈی میں واقع اپنی رہائش گاہ پر دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گئے۔ ان کے اچانک انتقال کی خبر سے سرکاری وانتظامی حلقوں میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سرکاری (بقیہ۶پر)

جھیلوں کے تحفظ کے لئے مستقل ادارہ جاتی ہم آہنگی اور سائنسی منصوبہ بندی ضروری، وزیر اعلیٰ

لیک کنزرویشن وَمینجمنٹ اَتھارٹی کی 27 بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

جھیل تحفظ اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

سری نگر/۲۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر کے ایس کے آئی سی سی میں جموں و کشمیر لیک کنزرویشن و مینجمنٹ اَتھارٹی (ایل سی ایم اے) کے 27ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی جس میں تحفظ کے جاری اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ڈل، نگین، خوشحال سر اور گلسر جھیلوں (بقیہ۶پر)

وینزویلا میں زلزلے سے بڑے پیمانے پر تباہی، درجنوں عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں

زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 167، ایک ہزار سے زائد زخمی

10 ہزار سے زائد اموات کا خدشہ، بچاؤ کارروائیاں جاری

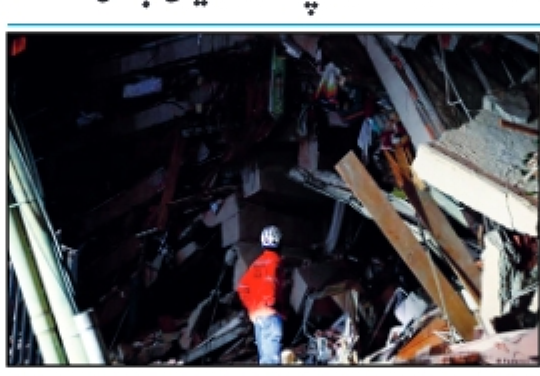

کراکس، 25 جون (یواین آئی) زلزلے سے وینزویلا کے دارالحکومت کراکس سمیت مختلف شہروں میں درجنوں عمارتیں تباہ ہوگئیں اور بڑی تعداد میں لوگوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ وینزویلا میں پے در پے زلزلے کے شدید جھٹکوں نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا دی (بقیہ۶پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گلمرگ میں گنڈولا آپریشنز کی بحالی کی قیادت کی

بچائو کے کاموں میں حصہ لینے والے ہر اہلکار اور عملے کے رکن کو 50,000 روپے انعام دینے کا اعلان

گلمرگ/۲۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گلمرگ گنڈولا سروس کی سرکاری طور پر بحالی کا جائزہ لیا جو عارضی معطلی کے بعد آپریشنز کی مکمل بحالی (بقیہ۶پر)

کنویں میں دم گھٹنے سے دو افراد کی موت

سڑک حادثات میں خاتون اور ڈرائیور جاں بحق

سرینگر/۲۵ جون/ (ایجنسیز) کپواڑہ ضلع کے ہنتولہ علاقے کے پارے نار میں جمعرات کو ایک کنویں کی صفائی کے دوران دم گھٹنے سے دو نوجوان بے ہوش ہونے کے بعد دم توڑ بیٹھے۔ اُدھر سرینگر اور بارہمولہ میں سڑک حادثات میں معمر خاتون اور ڈرائیور ہلاک ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق کپواڑہ میں (بقیہ۶پر)

امرناتھ یاترا کیلئے سخت سکیورٹی حصار قائم کیا گیا

فیس ریکگنیشن کیمرے نصب، مختلف مقامات پر موک ڈرلز

سرینگر/۲۵ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں و کشمیر میں وسیع پیمانے پر سکیورٹی انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ (بقیہ۶پر)

ٹیکوں اور کینسر مخالف دواؤں پر لازمی طور پر ہوگا کیو آر کوڈ

نئی دہلی/۲۵ جون (یواین آئی) حکومت نے ٹیکوں (ویکسین)، جراثیم کش (اینٹی بیکٹیریل)، کینسر مخالف اور نشہ آور ونفسیاتی (نارکوٹک اینڈ سائکوٹروپک) دواؤں کو کیو آر کوڈ پر مبنی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے دائرے میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے جمعرات کو بتایا (بقیہ۶پر)

حکومت عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کر رہی ہے: سکینہ ایتو

پانچ سال مکمل ہونے پر ایک ہاتھ میں انتخابی منشور دوسرے ہاتھ میں رپورٹ کارڈ ہوگا: چودھری

سری نگر/۲۵ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کیا جائے گا جبکہ متعدد وعدوں کو عملی جامہ پہنایا گیا اور کچھ پر کام جاری ہے ان باتوں کا اظہار صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے ترال میں پارٹی ورکرس کنونشن کے موقعے پر میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعے پر ممبر پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان نے بتایا پانچ سال مکمل ہونے پر ایک ہاتھ میں انتخابی منشور دوسرے (بقیہ۶پر)

این سی ای آر ٹی کی سوشل سائنس کی درسی کتاب میں پہلی بار ایمرجنسی پر باب شامل کیا گیا

نئی دہلی/۲۵ جون (ایجنسیز) نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کی نویں جماعت کی سوشل سائنس کی نئی درسی کتاب میں پہلی بار 'ایمرجنسی' کے موضوع کو شامل کیا گیا ہے۔ ادارے کے ایک افسر نے جمعرات (بقیہ۶پر)

ندرو، ہاؤس بوٹس اور جموں کے نیلم سمیت 32 نئی مصنوعات جی آئی ٹیگ کی دوڑ میں شامل

شناخت ملنے سے نہ صرف مقامی ہنرمندوں، کسانوں اور تاجروں کو فائدہ ہوگا

سرینگر/۲۵ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر اور لداخ کی کئی منفرد روایتی مصنوعات، دستکاریاں، زرعی اجناس اور ثقافتی ورثے سے جڑی اشیاء کو جغرافیائی شناخت (جی آئی ٹیگ) دلانے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق دونوں مرکزی زیر انتظام علاقوں کی مجموعی طور پر 32 مصنوعات اس وقت جی آئی رجسٹریشن کے مختلف مراحل سے گزر رہی ہیں، جن میں کشمیر کا مشہور ندرو (کمل ککڑی)، ڈل جھیل کے تاریخی ہاؤس بوٹس، جموں کے کشتواڑ کا نایاب نیلا نیلم اور لداخ کی خوبانی نمایاں ہیں۔ محکمہ برائے فروغ صنعت وداخلی تجارت کے اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر کی 26 جبکہ لداخ کی 6 مصنوعات جی آئی ٹیگ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ان مصنوعات کو جی آئی شناخت ملنے سے نہ (بقیہ۶پر)

اے سی بی نے 2.13 کروڑ روپے کے گھپلے میں دو سابق افسران کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی

سرینگر/۲۵ جون (سی این ایس) اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) جموں وکشمیر نے سابق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (ہائیڈرولک) ڈویژن بانڈی پورہ کے دو ریٹائرڈ افسران کے خلاف سرکاری اسٹور سامان میں مبینہ خرد برد کے معاملے میں چارج شیٹ دائر کردی ہے۔ یہ چارج شیٹ اسپیشل جج اینٹی کرپشن (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں 25 ہزار بیک ڈور تقرریوں کا الزام

محبوبہ مفتی نے این سی حکومت کو نشانہ بنایا

سرینگر/۲۵ جون (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے نیشنل کانفرنس حکومت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 25 ماہ کے دوران تقریباً 25 ہزار ”بیک ڈور“ تقرریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ ان کے پاس ان تقرریوں سے متعلق دستاویزی ثبوت موجود ہیں، تاہم وہ متعلقہ افراد کے تحفظ کے پیش نظر ان کی شناخت ظاہر نہیں کرنا چاہتیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ تقرریاں عام نوعیت کی نہیں بلکہ مختلف سرکاری محکموں کی آسامیوں پر کی گئی ہیں اور ان میں وزراء، اراکین (بقیہ۶پر)

پاسپورٹ بنوانا جولائی سے ہوگا مہنگا

عام فیس ہوگی 2,500 روپے

نئی دہلی/۲۵ جون (یو این آئی) حکومت نے یکم جولائی سے پاسپورٹ بنوانے یا رینیو کرانے کی فیس میں اضافہ کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی سے عام 36 صفحات کا نیا پاسپورٹ بنوانے یا رینیو کرنے کے لیے عام فیس 2,500 روپے ہوگی۔ فی الحال اس (بقیہ۶پر)

مختلف اضلاع کی خبریں

لیفٹیننٹ گورنر نے شیواچاریہ ابھینو گپتا جینتی اور نرجلا ایکادشی کے موقعہ پر

رودرا ابھیشیک کی تقریب میں شرکت کی

کہا، کشمیر شیو ازم کے سب سے بڑے علمبردار

سری نگر/ ۲۵ جون / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سری نگر کے مائسمہ میں شری آنندیشور بھیرو ناتھ جی مہاراج استھاپن میں شیوآچاریہ ابھنو گپت جینتی اور نرجلا ایکادشی کے موقعہ پر منعقدہ رودر ابھیشیک تقریب میں شرکت کی۔انہوں نے عقیدت مندوں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں دلی مُبارک باد پیش کی۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ شری آنندیشور بھیرو ناتھ جی مہاراج استھاپن جموں کشمیر میں ایک قابل قدر اور محبوب مقام رکھتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے سب کے امن، خوشحالی اور بھلائی کے لئے خصوصی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے سالانہ جائیداد گوشوارے جمع کرانے

کی آخری تاریخ میں سات دن کی توسیع کر دی

سرینگر/ ۲۵ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر حکومت کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے محکمہ ویجیلنس نے سرکاری ملازمین کے لیے سالانہ جائیداد گوشوارے جمع کرانے کی مدت میں سات دن کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔اس فیصلے کا مقصد ان ملازمین کو ایک آخری موقع فراہم کرنا ہے جو مقررہ مدت کے اندر اپنے گوشوارے جمع نہیں کرا سکے تھے۔محکمہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام سرکاری ملازمین کو سال2025 کے لیے اپنے سالانہ جائیداد گوشوارے یکم جنوری سے 31 جنوری 2026 تک پراپرٹی ریٹرن سسٹم پورٹل پر جمع کرانے تھے۔ حکام کے مطابق متعدد ملازمین مقررہ مدت کے دوران اپنے گوشوارے جمع کرانے میں ناکام رہے، جبکہ بعض ملازمین نے پورٹل پر رجسٹریشن تو مکمل کی لیکن حتمی طور پر گوشوارے جمع نہیں کرائے، جس کے باعث وہ ڈیفالٹر قرار پائے۔اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ سے سات روز کی اضافی مہلت فراہم کی ہے تاکہ باقی ماندہ ملازمین اپنی قانونی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے آن لائن گوشوارے جمع کرا سکیں۔ محکمہ نے ملازمین کو مشورہ دیا ہے کہ اگر انہیں او ٹی پی موصول ہونے میں دشواری پیش آرہی ہے تو وہ سی پی آئی ایس پورٹل پر اپنا موجودہ موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی اپ ڈیٹ کریں۔ دیگر تکنیکی مسائل کی صورت میں ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پی آر ایس سپورٹ ٹیم سے سرکاری ای میل کے ذریعے رابطہ کریں تاکہ مسائل کا بروقت (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے پانپور حلقے میں جل شکتی کے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

قریب الکمل منصوبوں کی جلد تکمیل اور فعال بنانے کی ہدایت

سری نگر/ ۲۵ جون / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکریٹریٹ میں منعقدہ میٹنگ میں جل شکتی سیکٹر کے تحت پانپور حلقے میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں ممبر اسمبلی پانپور حسنین مسعودی، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ جل شکتی، ڈائریکٹر پلاننگ محکمہ جل شکتی، سپر انٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک ڈویژن پلوامہ، ایگزیکٹیو انجینئر جل شکتی محکمہ اونتی پورہ اور پلوامہ، ایگزیکٹیو انجینئر اری گیشن ڈویژن پلوامہ اور ایگزیکٹیو انجینئر گراؤنڈ واٹر ڈویژن سری نگر نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر (بقیہ ۶ پر)

جعلی زرعی مصنوعات اسکینڈل: کرائم برانچ کشمیر نے

دو ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی

سرینگر/ ۲۵ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اکنامک آفینسز ونگ کشمیر نے وادی کشمیر میں جعلی زرعی مصنوعات کی فروخت اور تقسیم سے متعلق ایک اہم مقدمے میں دو افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کردی ہے۔سرکاری بیان کے مطابق یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 33/2018 کے تحت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سوپور کی عدالت میں داخل کی گئی ہے۔مقدمہ رانبیر پینل کوڈ کی دفعات 420 (دھوکہ دہی) اور 120-بی (مجرمانہ سازش) کے علاوہ ضروری اشیاء ایکٹ کی دفعہ 3/7 کے تحت درج کیا گیا تھا۔چارج شیٹ میں نامزد ملزمان کی شناخت شہباز احمد بٹ ولد محمد سلطان بٹ ساکن گوری پورہ بومئی، سوپور اور خورشید احمد میر ولد عبدالخالق میر ساکن شادی مرگ کالام پورہ، راجپورہ پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔یہ مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا جس میں وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں جعلی "گلوپوٹاش" زرعی مصنوعات کی فروخت اور گردش کا الزام عائد کیا گیا تھا۔شکایت موصول ہونے کے بعد اکنامک آفینسز ونگ نے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کیا۔تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ ملزمان نے مبینہ طور پر باہمی سازش کے تحت جعلی زرعی مصنوعات بازار میں فروخت کیں تاکہ غیر قانونی مالی فوائد حاصل کیے جاسکیں۔حکام کے مطابق اس مبینہ دھوکہ دہی سے باغبانوں، کسانوں، باغبانی شعبے سے وابستہ افراد اور متعلقہ کمپنی کو مالی نقصان پہنچا۔ای او ڈبلیو کے مطابق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد شواہد کی بنیاد پر عدالت میں چارج (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے سریہامہ اننت ناگ میں لیونڈر اور ارومیٹک فصلوں کیلئے

سینٹر آف ایکسی لنس کا اِفتتاح کیا

زرعی اراضی کے تحفظ اور اس کے بہترین اِستعمال کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور

اننت ناگ/ ۲۵ جون / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی و الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سریہامہ اننت ناگ میں لیونڈر اور ارومیٹک فصلوں کے سینٹر آف ایکسی لنس اِفتتاح کیا۔ یہ پروجیکٹ 371.62 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد سائنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی مداخلتوں کے ذریعے لیونڈر اور دیگر ارومیٹک فصلوں کی کاشت کو فروغ دینا ہے۔ اِفتتاحی تقریب میں ممبران اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد ویری، الطاف احمد وانی، ظفر علی کھٹانہ، عبدالمجید بٹ لارمی اور ایڈووکیٹ ریاض احمد خان کے علاوہ محکمہ زراعت اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران، ترقی پسند (بقیہ ۶ پر)

ضلع کشتواڑ میں کچھ فوجی جوانوں کیخلاف ایف آئی آر درج

مبینہ طور پر پولیس تھانے پر حملہ کرنے کا الزام

فوج قانونی عمل میں مکمل تعاون کرے گی: دفاعی ترجمان

سری نگر/ ۲۵ جون (جے کے این ایس) جموں کشمیر کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کے پولیس اسٹیشن اتھولی نے فوج کے متعدد اہلکاروں کیخلاف ایف آئی آر درج کی ہے، جس میں فوج کے ایک میجر اور دیگر اہلکاروں پر مبینہ طور پر مجرمانہ مداخلت، پولیس اہلکاروں پر حملہ، اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ یہ واقعہ مبینہ طور پر 24 جون بروز بدھ کو دوپہر 12 بجکر 20 منٹ پر پولیس اسٹیشن اتھولی کشتواڑ کے احاطے میں پیش آیا۔شکایت کنندہ، ایس ایچ او ؟پولیس اسٹیشن اتھولی نے الزام لگایا کہ 17 آر آر کیمپ کجائی سے 30 سے 40 فوجی جوانوں کا ایک گروپ، ایک میجر اور دیگر کچھ افسروں کی قیادت میں گیٹ اور باؤنڈری وال پر چڑھ کر پولیس اسٹیشن میں زبردستی داخل ہوا۔ ایف آئی آر کے مطابق لاٹھیوں، لوہے کی سلاخوں اور ہتھیاروں سے لیس فوجی اہلکاروں نے ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا جو پہلے سے منصوبہ بند تھا۔ای ٹی وی بھارت کے مطابق مزید الزام لگایا گیا ہے کہ افسران اور جوانوں نے ایس ایچ او اور ایس ڈی پی او اتھولی وجے کمار بھگت سمیت پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا، جس سے کئی اہلکار زخمی ہوئے۔شکایت میں کہا گیا ہے کہ ایک (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ایس ڈی ایچ ترال میں ڈائیلاسز سینٹر اور اینالائزر کا اِفتتاح کیا

”حکومت صحت اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے“

پلوامہ/ ۲۵ جون / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ترال کا دورہ کیا۔ وزیر موصوفہ کے ہمراہ ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک اور رکن اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر بھی تھے۔انہوں نے دورے کے دوران ہسپتال میں ڈائیلاسز سینٹر اور مکمل طور پر آٹومیٹک بائیو کیمسٹری اینا لائزر کا افتتاح کیا جو اس علاقے میں صحت سہولیات کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔کی سمت ایک اہم قدم ہے۔اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت (بقیہ ۶ پر)

کشمیری پنڈتوں کی واپسی پر سیاسی بیان بازی،

محبوبہ مفتی کے ریمارکس پر جاوید رانا کا جوابی حملہ

سرینگر/ ۲۵ جون (یو پی آئی) کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی سے متعلق سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کے حالیہ بیان پر جموں وکشمیر کے وزیر اور نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما جاوید احمد رانا نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پی ڈی پی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ویری ناگ میں ایک جائزہ اجلاس کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے جاوید احمد رانا نے کہا کہ محبوبہ مفتی کے پاس عوامی مسائل پر بات کرنے کے لیے کوئی ٹھوس موضوع باقی نہیں رہا، اسی لیے وہ موجودہ حکومت کے خلاف الزامات عائد کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی اور ان کے والد مرحوم مفتی محمد سعید کئی برسوں تک اقتدار میں رہے، تاہم اس دوران کشمیری پنڈتوں کی باعزت واپسی اور بازآبادکاری کے لیے کوئی مؤثر اور دیرپا اقدام نہیں کیا گیا۔ جاوید رینہ نے کہا، ”محبوبہ مفتی کو موجودہ حکومت پر تنقید کرنے سے قبل اپنے دور اقتدار کا جائزہ لینا چاہیے اور عوام کو بتانا چاہیے کہ انہوں نے کشمیری پنڈت برادری کی واپسی کے لیے کیا عملی اقدامات کیے تھے۔“ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ پی ڈی پی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ اتحاد کر کے جموں وکشمیر کی سیاست میں ایسے حالات پیدا کیے جن کے اثرات آج بھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس سیاسی اتحاد نے خطے کے سیاسی اور سماجی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا۔ نیشنل کا (بقیہ ۶ پر)

روحانیت پل بناتی ہے :"ڈاکٹر سید درخشاں

وقف چیئر پرسن نے جموں میں بابا کانجوشاہ کے سالانہ عرس میں شرکت کی

جموں/ ۲۵ جون/ ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج جموں کے گنجوانی میں پیر بابا سید کانجوشاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس میں شرکت کی۔ بورڈ نے لوگوں کے لیے تمام انتظامات کیے تھے۔عرس کی تقریبات میں آج ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ چیئر پرسن وقف نے ایڈمنسٹریٹر عابد حسین اور دیگر کے ہمراہ درگاہ پر منعقدہ اجتماعی دعا میں شرکت کی۔ ڈاکٹر اندرابی نے سب کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ بعدازاں وقف چیئر پرسن نے عقیدت (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ گنڈولا سروس جمعہ سے دوبارہ بحال ہوگی

تمام لازمی حفاظتی اور تکنیکی ٹیسٹ مکمل : منیجنگ ڈائریکٹر

سری نگر/ ۲۵ جون (کے این ایس) حکام نے بدھ کے روز بتایا کہ دنیا کے بلند ترین کیبل کار منصوبوں میں سے ایک، گلمرگ گنڈولا، بڑے پیمانے پر مکینیکل دیکھ بھال کے لیے تقریباً ایک ماہ تک بند رہنے کے بعد جمعہ سے اپنی تجارتی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرے گا۔ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر اور جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر، سید قمر سجاد نے کہا کہ سروس کو دوبارہ کھولنے سے قبل تمام لازمی حفاظتی اور تکنیکی ٹیسٹ مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کہا، " گنڈولا ایک ماہ تک بند رہا۔ اس عرصے کے دوران، تمام مکینیکل ٹیسٹ، بشمول ساختی مضبوطی کی جانچ (checks integrity)، وزن اٹھانے کی آزمائش، کیبن کے معائنے اور کیبل کا جائزہ، کامیابی کے ساتھ مکمل کیے گئے۔" انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سروس دوبارہ کھولنے کی منظوری دینے سے قبل حفاظتی معیارات کا جائزہ لینے کے لیے ذاتی طور پر گنڈولا کا سفر کیا۔ سجاد نے کہا، "وزیر اعلیٰ کے معائنے اور منظوری کے بعد ہی سیاحوں کو اس سہولت کے استعمال کی اجازت دی گئی۔ تجارتی سرگرمیاں جمعرات سے شروع ہوں گی۔" عہدیدار نے کہا کہ گنڈولا کے دوبارہ کھلنے سے گرمیوں کے عروج کے سیزن سے قبل کشمیر کے سیاحتی شعبے کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ سجاد نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے مئی میں تکنیکی خرابی کے بعد ہنگامی کارروائیوں میں اپنے کردار پر جے اینڈ (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر سجاد شفیع کا ہائر سیکنڈری اسکول سلطان ڈھکی کا دورہ،

نئی عمارتوں کا افتتاح؛ اسکول کی ترقی کے لیے سی ڈی ایف سے 6 لاکھ روپے کا اعلان

اوڑی/ ۲۵ جون/ (نامہ نگار) حلقہ اوڑی کے رکن اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع نے جمعرات کے روز گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول سلطان ڈھکی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اضافی تدریسی بلاک (Additional Accommodation Block) اور اساتذہ کے رہائشی کوارٹرز کی تعمیر کا افتتاح کیا۔اس موقع پر طلبہ، اساتذہ اور مقامی عوام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع نے اوڑی حلقے میں تعلیمی شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیمی ڈھانچہ طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ دورے کے دوران ڈاکٹر سجاد شفیع نے اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ (CDF) (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کیلئے تفصیلی ایڈوائزری جاری

یاتریوں کی جموں سے کشمیر روانگی اور یاترا کے بعد واپسی کیلئے اوقات مقرر

سری نگر/ ۲۵ جون (ایجنسیز) ٹریفک پولیس ہیڈ کوارٹر نے 57 روزہ امرناتھ یاترا کے دوران یاترا کے قافلوں اور شہری گاڑیوں کی نقل وحرکت کو منظم کرنے کیلئے ایک تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ یاتری نواس بھگوتی نگر جموں جموں سے بال تل کی طرف جانے والے قافلے صبح 4 بجے روانہ ہوں گے، صبح 10 بجے تک بانہال کو عبور کریں گے اور گاندربل سے شام 5 بجے بال تل کی طرف بڑھیں گے۔ پہلگام جانے والے یاترا قافلے صبح 4 بجکر 15 منٹ پر یاتری نواس بھگوتی نگر جموں سے روانہ ہوں گے اور صبح 10 بجکر 45 منٹ پر بانہال کو عبور کریں گے۔ واپسی کے سفر کے لئے بال تل سے قافلے صبح 6 بجے سے جموں کی طرف روانہ ہوں گے، جبکہ پہلگام سے گاڑیاں صبح 6 بجے اور ساڑھے 6 بجے اپنا سفر شروع کریں گی۔ یاتریوں کے قافلوں کی محفوظ نقل وحرکت کو آسان بنانے کے لیے، حکام نے سرینگر جموں قومی شاہراہ اور وادی کی طرف جانے والے دیگر راستوں کے ساتھ کئی مقامات پر دیگر ٹریفک کیلئے کٹ آف ٹائمنگ نافذ کر دیئے ہیں۔ نویوگ ٹنل کے ذریعے جموں سے کشمیر کی طرف دیگر گاڑیوں کو سہ پہر 3 بجے تک اجازت دی جائے گی، جبکہ میر بازار سے اننت ناگ کی طرف ٹریفک کو شام 4 بجے کے بعد روک دیا جائے گا۔ اسی طرح کی پابندیاں پانتھا چوک، سنبل، (بقیہ ۶ پر)

بیروہ میں ایس آئی اے کا چھاپہ ایک مکان کی تلاشی لی گئی

سرینگر/ ۲۵ جون (آفاق نیوز) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی، ایس آئی اے، نے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں جمعرات کو وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں ایک رہائشی مکان پر تلاشی کارروائی انجام دی۔ ذرائع کے مطابق ایس آئی اے جموں کی ایک خصوصی ٹیم نے انسپکٹر انیل شرما کی قیادت میں بیروہ کے چھوڈارہ، میر محلہ میں واقع نذیر احمد میر ولد عبدالرحمن میر کی رہائش گاہ کی تلاشی لی۔ کارروائی کے دوران مقامی پولیس بھی ایس آئی اے ٹیم کے ہمراہ موجود رہی اور (بقیہ ۶ پر)

گریز میں بی جے پی کا تنظیمی اجلاس، اشوک کول نے پارٹی دفتر کا افتتاح کیا

سرینگر/ ۲۵ جون (آفاق نیوز ڈیسک) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر ولداخ کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے جمعرات کو ضلع بانڈی پورہ کے سرحدی علاقے گریز میں پارٹی کارکنان کے ایک اہم تنظیمی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس ڈاک بنگلہ گریز میں منعقد ہوا جس میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، عوامی رابطہ مہم اور آئندہ پروگراموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران اشوک کول نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ نچلی سطح پر تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں اور عوام کے ساتھ مسلسل (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف بڑی کارروائی،

63 گاڑیاں ضبط، 19 لاکھ روپے سے زائد وصول

کولگام/ ۲۵ جون/ (آفاق نیوز) ضلع کولگام میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تحت محکمہ جیالوجی و مائننگ نے بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے جون 2026 کے دوران 63 سے زائد گاڑیاں ضبط کیں جبکہ جرمانوں اور معدنی اخراجات کی مد میں 19 لاکھ روپے سے زائد رقم وصول کی گئی۔ یہ کارروائیاں ڈپٹی کمشنر کولگام AlamShahzad کی ہدایات پر عمل میں لائی جا رہی ہیں، جنہوں نے قدرتی وسائل کے تحفظ اور کان کنی کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام کو مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ محکمہ کی جانب سے 22 اور 23 جون کی درمیانی شب خصوصی کارروائی انجام دی گئی، جس کے دوران غیر قانونی کان کنی میں ملوث سات گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ ضبط شدہ گاڑیوں میں دو جے سی بی مشینیں اور دو سیوٹریکٹر بھی شامل تھے، جو غیر قانونی معدنیات نکالنے اور ان کی پراسیسنگ کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جون 2026 کے دوران 63 سے زائد گاڑیاں ضبط کی گئیں اور 19 لاکھ روپے سے زائد رقم وصول کی گئی۔ یہ گزشتہ سال جون 2025 (بقیہ ۶ پر)

ٹائیگو رہال میں روایتی روف ڈانس اور ونون پر مبنی 15 روزہ ورکشاپ اختتام پذیر

این زیڈ سی سی "منسٹری آف کلچر گورمنٹ آف انڈیا نے کیا تھا ورکشاپ کا اہتمام

سرینگر/ ۲۵ جون/ شافیہ گلفام/ نارتھ زون کلچرل سینٹر (NZCC) وزارت ثقافت حکومت ہند کے اہتمام سے سرینگر کے ٹائیگو رہال گراؤنڈ میں روایتی کشمیری روف ڈانس اور ونون پر مبنی 15 روزہ ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام ہوا ورکشاپ کی نگرانی معروف کوریوگرافر افراء کر رہی تھی۔ ورکشاپ میں بڑی تعداد میں لڑکیوں کو روف ڈانس اور ونون کی عملی تربیت فراہم کی گئی اور انہیں اپنی ثقافتی روایات سے روشناس کرایا گیا۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد کشمیر کی قدیم اور روایتی ثقافتی (بقیہ ۶ پر)

شہدائے کربلا کی قربانیوں کو سلام، اولیائے عظام نے

اسلام کی شمع کو خون دل سے روشن کیا

حضرت بابا جان محمد نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس تزک واحتشام کے ساتھ اختتام

کپوارہ/ ۲۵ جون/ ایک بیان کے مطابق معروف ولی کامل حضرت بابا جان محمد نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ کا اٹھرواں عرس شریف 25 جون 2026 مطابق ۱۱ اہار جمعرات کو عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسے میں انکے آستان واقع ست بوین درد پورہ کپوارہ میں پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں ختمات المعظمات ذکر واذکار اور درود وسلام کا اہتمام ہوا جس کا اختتام (بقیہ ۶ پر)

یوم عاشورہ کے جلوس کی روانی، محکمہ ٹریفک کی جانب سے ایڈوائزری جاری

سرینگر/ ۲۵ جون/ این این بی/ یوم عاشورہ (10 محرم) کے جلوس کو بوٹہ کدل، لال بازار سے زیڈی بل میں امام باڑہ تک گزرنے کے پیش نظر محکمہ ٹریفک نے اس سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق یوم عاشورہ کے جلوس (10 محرم) شہر کے روایتی راستوں سے گزرنے کے پیش نظر ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ ٹریفک نے عاشورہ کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی۔ ایڈوائزری کے مطابق یوم عاشورہ 10 محرم کو منایا جائے گا۔ مرکزی ذوالجناح کا جلوس بوٹہ کدل سے مرکزی امام باڑہ زیڈی بل تک نکالا جائے گا، جس سے زیڈی بل اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہوگی۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ”ٹریفک کی ہموار نقل وحرکت اور عام لوگوں کی سہولت کے لیے/ گاڑی چلانے والوں کیلئے درج ذیل ٹریفک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے۔ زیڈی بل کی طرف جانے والی ٹریفک کو فردوس سینما، مل اسٹاپ، لال بازار، بوٹہ کدل اور چھتی پادشاہی پر موڑ دیا جائے گا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ”لالچوک سے صورہ کی طرف جانے کا ارادہ رکھنے والے موٹر سائیکل یا اس کے برعکس ڈاکٹر علی جان روڈ کو اپنائیں اور زکورہ سے لال چوک کی طرف جانے والے موٹر سائیکل یا اس کے برعکس فارشور روڈ کو اپنائیں“۔ ایڈوائزری (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں اترپردیش کا نوجوان مردہ پایا گیا

سرینگر/ ۲۵ جون (یو پی آئی) پولیس کے مطابق نوجوان اپنے کرائے کے کمرے میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا، اسے فوری اسپتال لے جایا گیا۔ سرینگر میں اتر پردیش کا نوجوان مردہ پایا گیا. حکام نے جمعرات کو بتایا کہ، سرینگر کے ایک سیلون میں کام والا اتر پردیش کا ایک 18 سالہ نوجوان شہر کے حیدر پورہ علاقے میں اپنے کرائے کے مکان میں مردہ پایا گیا۔ نوجوان کی شناخت شانو احمد ولد محمد احسن کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی نوجوان اتر پردیش کے ضلع بجنور کا رہائشی تھا۔ حکام کے مطابق شانو بدھ کی دیر رات اپنے کرائے کے کمرے میں (بقیہ ۶ پر)

شہدائے کربلا کی قربانیاں تاریخ انسانیت میں لاثانی، حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/ ۲۵ جون/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے عاشورہ کے موقعے پر سید الشہدا حضرت امام حسین (ع) اور دیگر شہدائے کربلا کو گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں۔ شہدائے کربلا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ٹرسٹ کے سرپرست سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے کہا کہ امام عالی مقام حضرت امام حسین (ع) اور انکے ساتھیوں کی قربانیاں کا نذرانہ کسی ذاتی غرض یا ہوس اقتدار کی خاطر نہ تھا بلکہ انہوں نے حق و صداقت، عدل و انصاف، ایثار و قربانی، جرات و شجاعت اور عزم واستقلال کی ایک ایسی (بقیہ ۶ پر)

دس نومنتخب ارکان نے

راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف لیا

نئی دہلی 25 جون (یواین آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی راوھا کرشنن نے جمعرات کو دس نومنتخب/دوبارہ منتخب ارکان کو ایوان کی رکنیت کا حلف دلایا۔ حلف لینے والے ارکان میں پروین چکرورتی، مسٹر ویاشیش سامنت رائے، مسٹر سنا ستیش بابو، مسٹر وجے چھتکا یلا، مسٹر بھاشیم رام کرشنا، مسٹر لنگامنی رنیش، مسٹر راجیش پرمانند شکلا، مسٹر بیدناتھ رام، مسٹر تھوانی پریمل اور مسٹر تائی تانگک شامل ہیں۔ نومنتخب ارکان میں سے پانچ ارکان نے ہندی میں، ایک نے انگریزی میں، ایک نے تمل میں اور تین نے تیلگو میں حلف لیا۔ حلف لینے والے ارکان میں سے چار ارکان ریاست آندھرا پردیش سے، دو جھارکھنڈ سے اور ایک ایک رکن تمل ناڈو، گجرات، اروناچل پردیش اور اوڈیشہ سے ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے قانون وانصاف ارجن رام میگھوال؛ ایوان کے کچھ ارکان سمیت دیگر معزز شخصیات؛ راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی موڈی اور سکریٹریٹ کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ یہ تمام ارکان حال ہی میں راجیہ سبھا کے لیے ہوئے انتخابات میں منتخب ہوئے تھے۔

وزیر اعظم نے وینزویلا میں تباہ کن زلزلوں

کے بعد یکجہتی کا اظہار کیا، امداد کی پیشکش کی

نئی دہلی، 25 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو وینزویلا میں شدید زلزلوں سے ہوئی تباہی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور متاثرہ ملک سے ہندوستان کی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے جاری بحالی کی کوششوں کے دوران تعاون کی پیشکش کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں مودی نے ہندوستان کے عوام کی طرف سے وینزویلا کی حکومت اور شہریوں بالخصوص اس آفت میں اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے کہا، "وینزویلا میں شدید زلزلوں سے ہوئی تباہی سے گہرا دکھ ہوا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان کے عوام کی طرف سے، میں وینزویلا کی حکومت اور عوام، خاص طور پر ان خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں اور اس مشکل وقت میں تمام متاثرین کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مودی نے اس قدرتی آفت کے بعد کے حالات سے نمٹنے میں وینزویلا کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کی آمادگی کا بھی اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا، " ہندوستان ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم کا یہ پیغام وینزویلا کے کچھ حصوں میں آنے والے طاقتور زلزلوں کے سلسلے کے بعد بڑے پیمانے پر مالی اور جانی نقصان کی رپورٹوں کے درمیان آیا ہے۔

گڈکری نے تلنگانہ، جموں وکشمیر اور لداخ کے قومی شاہراہ کے پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

پروجیکٹوں، دیکھ بھال کے کاموں اور محفوظ، کار آمد اور پائیدار ہائی وے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے اپنائے جارہے اقدامات کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 25 جون (ایجنسیز) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے تلنگانہ، جموں وکشمیر اور لداخ میں قومی شاہراہ کے پروجیکٹوں کے معیار، دیکھ بھال اور پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو وقت کی پابندی کے ساتھ نفاذ اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کی ہدایات دی ہیں۔ مسٹر گڈکری نے یہاں منعقدہ الگ الگ جائزہ میٹنگوں میں تلنگانہ کے 4,931 کلومیٹر، جموں وکشمیر کے 2,035 کلومیٹر اور لداخ کے 804 کلومیٹر قومی شاہراہ نیٹ ورک سے جڑے پروجیکٹوں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگوں میں سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر مملکت ہرش ملہوترا بھی موجود تھے۔ جائزے کے دوران میڈیا رپورٹس، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے حاصل کردہ فیڈ بیک اور سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) کے افسران اور پروجیکٹ ٹھیکیداروں سے حاصل کردہ معلومات پر غور کیا گیا۔ مسٹر گڈکری نے جاری پروجیکٹوں، دیکھ بھال کے کاموں اور محفوظ، کار آمد اور پائیدار ہائی وے انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے اپنائے جا رہے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹوں کے نفاذ میں تیزی لانے کے ساتھ ساتھ معیار اور جوابدہی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے افسران اور نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کو نگرانی کے نظام کو مضبوط کرنے، کاموں کو وقت پر پورا کرنے اور شاہراہوں کی پائیداری، سفر کی سہولت اور طویل مدتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید تعمیری ٹیکنالوجیز اور بہترین نظام کو اپنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے علاقائی رابطے، اقتصادی ترقی، سیاحت کے فروغ اور مسافروں کی سہولت کے لیے بہتر سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ مرکزی وزیر نے مانسون کے پیش نظر وسیع تیاریاں یقینی بنانے کو کہا۔ انہوں نے نکاسی آب کے موثر انتظام، ڈھلوان کو مستحکم کرنے، تحفظ کے کاموں اور موسم سے متعلق رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے فوری ردعمل کا نظام تیار کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہ نیٹ ورک پر بلاتعطل رابطے اور سڑک کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے یہ اقدامات ضروری ہیں۔ مسٹر گڈکری نے وقت کے پابند نفاذ، معیار کی یقین دہانی اور جدید انجینئرنگ سلوشنز کے ذریعے ملک بھر میں عالمی معیار کا ہائی وے انفراسٹرکچر تیار کرنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

مودی سے ملاقات، ایمیزون کے سی ای او نے پانچ سال میں 48 ارب ڈالر سرمایہ کاری کا اعلان کیا

’’یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا بھارت میں سرمایہ کاری کے لیے بے حد پُرجوش ہے‘‘

نئی دہلی، 25 جون (یواین آئی) امریکی ای-کامرس پلیٹ فارم امیزون کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اینڈی جیسی نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور آئندہ پانچ برسوں میں ہندوستان میں 48 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا۔ کمپنی نے صرف چھ ماہ قبل 2030 تک ہندوستان میں 35 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے بعد ایمیزون نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر کی توسیع اور معاونت کے لیے 2030 تک مزید 13 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا۔ اس طرح آئندہ پانچ برسوں میں مجموعی سرمایہ کاری 48 ارب ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ وزیر اعظم مودی نے ملاقات کی تصویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندوستان میں ایمیزون کی ریکارڈ 48 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ اس سے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا بھارت میں سرمایہ کاری کے لیے بے حد پرجوش ہے۔ ایمیزون کے مطابق 2010 سے 2030 کے درمیان بھارت میں اس کی مجموعی اعلان شدہ سرمایہ کاری 88 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ کمپنی نے کہا ہے کہ 2030 تک وہ 38 لاکھ سے زائد افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ اسی عرصے میں اس کے پلیٹ فارم کے ذریعے ای-کامرس برآمدات 80 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گی، جبکہ ڈیڑھ کروڑ چھوٹے کاروباروں اور سرکاری اسکولوں کے 40 لاکھ سے زائد طلبہ کو مصنوعی ذہانت کی سہولیات سے فائدہ پہنچے گا۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اضافی 13 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری سے ممبئی اور حیدرآباد میں اے ڈبلیو ایس ڈیٹا سینٹرز کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس سے اسٹارٹ اپس، کاروباری اداروں اور سرکاری تنظیموں کو جدید اے آئی چپس، منیجڈ اے آئی سروسز، محفوظ اور قابل اعتماد کلاؤڈ ٹیکنالوجی اور ڈویلپر ٹولز دستیاب ہوں گے، جس سے وہ تیزی سے جدت، توسیع اور عالمی سطح پر خدمات فراہم کرسکیں گے۔ کمپنی مستقبل میں ٹیر-3 اور ٹیر-4 شہروں میں اپنے کاروبار کو مزید وسعت دینے پر بھی توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

کانگریس کی ملک گیر 'چھاتروں کی گونج' مہم، وزیر تعلیم پردھان کے استعفیٰ اور پیپر لیک جانچ کا مطالبہ

یہ مہم ملک کے 28 شہروں میں اگلے 40 دنوں تک چلائی جائے گی

نئی دہلی، 25 جون (یواین آئی) کانگریس نے جمعرات کو ملک گیر 'چھاتروں کی گونج' مہم کی شروعات کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر تعلیمی نظام کے تعلق سے سنگین سوالات اٹھائے۔ پارٹی نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ، مبینہ پیپر لیک نیٹ ورک کی غیر جانبدارانہ جانچ اور امتحانی نظام میں وسیع اصلاحات کا مطالبہ کیا۔ یہ مہم ملک کے 28 شہروں میں اگلے 40 دنوں تک چلائی جائے گی۔ کانگریس ایم پی گورو گگوئی نے پریس کانفرنس کر کے کہا کہ یہ مہم طلبہ، مسابقتی امتحانی امیدواروں اور نوجوانوں کی آواز کو قومی سطح پر اٹھانے کے لیے شروع کی گئی ہے۔ پیپر لیک، امتحانات کا منسوخ ہونا، بھرتی میں تاخیر اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری نے نوجوانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے نیٹ امتحان کا ذکر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حالیہ واقعات نے امتحانی نظام پر طلبہ کے بھروسے کو مزید کمزور کیا ہے۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ پیپر لیک کے معاملات میں بڑے نیٹ ورک پر کارروائی نہیں ہوئی اور وزارت تعلیم اخلاقی ذمہ داری سے بچ رہی ہے۔ اگر قومی سطح کے امتحانات کی ساکھ متاثر ہوتی ہے تو اس کی جوابدہی بھی قومی سطح پر طے ہونی چاہیے۔ کانگریس نے مرکزی حکومت کے سامنے تین اہم مطالبات رکھے جس میں مسٹر پردھان کے استعفیٰ کے ساتھ پیپر لیک مافیا، ٹینڈر ایجنسیوں، افسران اور مبینہ سیاسی سرپرستی کی غیر جانبدارانہ جانچ۔ قومی امتحانی نظام کا آزادانہ آڈٹ اور این ٹی اے، امتحانی مراکز، ڈیجیٹل سسٹم، پرنٹنگ، ٹرانسپورٹ اور ٹینڈر کے عمل کی جانچ کر کے ضروری اصلاحات۔ تمام بھرتی اور مسابقتی امتحانات کے لیے سالانہ امتحانی کیلنڈر نافذ کیا جائے، جس میں امتحان، نتائج اور تقرری کی وقت کی حد پہلے سے طے ہو اور اس پر سختی سے عمل کیا جائے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ صرف تعلیم کا نہیں، بلکہ روزگار، نوجوانوں کے مستقبل اور کروڑوں خاندانوں کی امیدوں کا مسئلہ ہے۔ پارٹی نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ برسوں میں پیپر لیک کے واقعات اب استثنیٰ نہیں بلکہ ایک قومی رجحان بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے تحت 30 جون سے مختلف شہروں میں طلبہ سے رابطہ مہم، پمفلٹ کی تقسیم، نکڑ میٹنگیں اور کیمپس مکالمے منعقد کیے جائیں گے۔ اس کے بعد اگست کے پہلے ہفتے میں ملک بھر کے ضلع ہیڈکوارٹروں پر کلکٹروں کے ذریعے میمورنڈم سونپے جائیں گے۔

کرناٹک میں سیلفی لیتے ہوئے کاویری ندی میں ڈوب

کر ایک ہی خاندان کی چار خواتین سمیت پانچ افراد ہلاک

مانڈیا (کرناٹک) 25 جون (ایجنسیز) کرناٹک کے ضلع مانڈیا کے مشہور سیاحتی مقام منتھی میں سیلفی لینے کی کوشش کے دوران ایک ہی خاندان کی چار خواتین اور ان کے ڈرائیور سمیت پانچ افراد کاویری ندی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ پولیس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ متوفیوں کی شناخت وجیہ اما (52)، ان کی بیٹیاں پرینکا اور شوبھا (38)، چیترا (20) اور کار ڈرائیور مہیش (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ سب بنگلورو کے قریب چناپٹنہ تعلقہ کے جگدا پورا گاؤں کے رہائشی تھے۔ پولیس کے مطابق یہ خاندان روایتی دعوت میں شرکت اور پوجا کے لیے کبالو مندر گیا تھا۔ اس کے بعد بدھ کی شام وہ مالاولی تعلقہ کے مشہور سیاحتی مقام منتھی پہنچے۔ ندی کے کنارے تصاویر بنواتے وقت مبینہ طور پر وجیہ اما کا پیر پھسل گیا اور وہ پانی میں جا گریں۔ انہیں بچانے کے لیے دیگر خواتین نے کوشش کی، لیکن تیز بہاؤ انہیں بھی اپنے ساتھ بہالے گیا۔ ڈرائیور مہیش نے بھی انہیں بچانے کے لیے ندی میں چھلانگ لگا دی، تاہم وہ بھی ڈوب گیا۔ مقامی انتظامیہ نے ماہر تیراکوں کی مدد سے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور شام تقریباً سات بجے تمام پانچ لاشیں نکال لی گئیں۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، جس کے بعد انہیں اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ مانڈیا کی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وی جے شوبھارانی نے بتایا کہ پانی کی سطح بظاہر کم ہونے کے باوجود ندی کا بہاؤ بہت تیز تھا، جس کے باعث یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ مانڈیا کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر کمار، سینئر پولیس افسران اور مقامی حکام نے جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ اس سلسلے میں ہلاسورو پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

اجودھیا کے رام مندر پر حملے کی سازش کرنے

والا مشکوک دہشت گرد کرناٹک میں پکڑا گیا

بنگلورو، 25 جون (یواین آئی) کرناٹک کے ضلع داونگیرے میں اتر پردیش کے ایک 20 سالہ نوجوان کی گرفتاری کے ساتھ ہی اجودھیا کے رام مندر پر حملے کی ایک مبینہ سازش کو ناکام بنادیا گیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو اس کی جانکاری دی۔ ملزم کی شناخت اتر پردیش کے شاہجہاں پور کے رہنے والے سہیل کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے ہری ہر سے گرفتار کیا گیا، جہاں وہ مبینہ طور پر گزشتہ 15 دنوں سے ایک فیکٹری میں کام کر رہا تھا۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ مشکوک شخص نے اجودھیا مندر کو نشانہ بنانے کے منصوبوں پر بات چیت کی تھی اور اس کے موبائل فون سے برآمد ہونے والے قابل اعتراض مواد کی جانچ کی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق، اس کے ڈیوائس سے ہتھیار لیے ہوئے ملزم کی تصاویر، پاکستانی فون نمبروں سے جڑے روابط اور رام مندر پر حملے کا ذکر کرنے والی مبینہ آڈیو کلپس ملی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ کچھ ریکارڈنگز میں مندر میں دھماکہ کرنے کے بارے میں اردو میں بات چیت شامل ہے۔ داونگیرے کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اوما پرشانت نے بتایا کہ ابتدائی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ سہیل کے پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیموں سے مبینہ روابط تھے اور وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے مشکوک عناصر کے رابطے میں تھا۔ ہری ہر کے پاس رہنے والے ایک مشکوک شخص کے بارے میں ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ گرفتاری عمل میں آئی۔ پولیس کی ایک ٹیم نے اس کا پتہ لگا کر اسے حراست میں لے لیا، جس کے بعد اسے مزید تفتیش کے لیے تمکورو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ گرفتاری اس مہینے کے شروع میں گرفتار کیے گئے۔

دہلی ہوائی اڈے پر ایبولا متاثرہ ممالک سے آنے والے

مسافروں کی اسکریننگ کے لیے ایئر سویدھا 2.0 پورٹل شروع

نئی دہلی، 25 جون (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ہوائی اڈے پر ایبولا متاثرہ ممالک سے آنے والے مسافروں کی اسکریننگ کے لیے جمعرات کو ایئر سویدھا 2.0 پورٹل کا آغاز کیا گیا۔ شہری ہوابازی کی وزارت اور دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈائل) نے مل کر اس پورٹل کی شروعات کی ہے۔ اس پورٹل پر مسافر بغیر کسی جسمانی رابطے کے اپنی صحت کے بارے میں خود تشخیصی فارم (سیلف ڈیکلریشن) جمع کر سکتے ہیں۔ اس کا مقصد ایبولا بیماری کے پھیلاؤ کے پیش نظر ملک کے داخلی راستوں پر عوامی صحت کی نگرانی کو مضبوط کرنا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے کانگو اور یوگنڈا میں ایبولا/بونڈی بوگیو وائرس کے پھیلاؤ کو بین الاقوامی تشویش کی عوامی صحت کی ایمرجنسی (پی ایچ ای آئی سی) قرار دیا ہے۔ موجودہ پھیلاؤ کی تصدیق بونڈی بوگیو وائرس ڈزیز (بی وی ڈی) کے طور پر کی گئی ہے۔ کانگو اور یوگنڈا کی سرحد سے متصل ممالک، بشمول جنوبی سوڈان، کو انفیکشن کے زیادہ خطرے والے ممالک کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز کے تعاون سے تیار کردہ یہ پورٹل بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کو امیگریشن کی منظوری سے پہلے لازمی آن لائن ہیلتھ سیلف ڈیکلریشن فارم جمع کرنے کی سہولت دیتا ہے۔ اس میں انہیں گزشتہ 21 دنوں کی سفری تاریخ، رابطے کی تاریخ اور متعلقہ علامات کے بارے میں معلومات فراہم کرنی ہوتی ہیں۔ یہ پورٹل ہوائی اڈے کے ہیلتھ آفیسر، بیورو آف امیگریشن، آئی ڈی ایس پی اور ریاستی نگرانی کے افسران کے ساتھ حقیقی وقت میں ڈیٹا شیئر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس سے خطرے والے مسافروں کی فوری شناخت اور انہیں ریفر کرنا ممکن ہو پاتا ہے۔

خواتین ریزرویشن کو جان بوجھ کر ٹال رہی ہے مودی حکومت: کانگریس

خواتین ریزرویشن کو موجودہ لوک سبھا کی 543 سیٹوں پر ہی فوری طور پر نافذ کیا جائے

نئی دہلی، 25 جون (یواین آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت خواتین ریزرویشن کو فوری طور پر نافذ کرنے کے بجائے اسے حد بندی اور ذات پات پر مبنی مردم شماری سے جوڑ کر جان بوجھ کر ٹال رہی ہے اور اس ٹال مٹول کو دیکھتے ہوئے واضح ہو رہا ہے کہ حکومت کی نیت اگلے لوک سبھا انتخاب سے پہلے خواتین کو ریزرویشن کا فائدہ دینے کی نہیں ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کو کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم 23 ستمبر 2023 کو پارلیمنٹ سے پاس ہو گیا تھا، لیکن حکومت نے تقریباً تین سال تک اسے نافذ نہیں کیا اور بعد میں اس کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت کی طرف سے لائے گئے آئینی ترمیم سے متعلق بلوں کا بنیادی مقصد خواتین ریزرویشن نہیں، بلکہ حد بندی کے عمل کو آگے بڑھانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا واضح مطالبہ رہا ہے کہ خواتین ریزرویشن کو موجودہ لوک سبھا کی 543 سیٹوں پر ہی فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی وجہ سے اپوزیشن پارٹیوں نے حد بندی سے متعلق تجاویز کی مخالفت کی تھی۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت خواتین ریزرویشن کے مسئلے کو حد بندی سے جوڑ کر حقیقی مقصد سے بھٹکا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حد بندی کا عمل اور اسے چلانے کا طریقہ بھی اہم مسئلہ ہے اور جموں وکشمیر اور آسام میں ہوئی حد بندی کے تعلق سے پہلے ہی کئی سوالات اٹھ چکے ہیں۔ کانگریس رہنما نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حد بندی جیسا اہم عمل مکمل شفافیت اور بھروسے کے ساتھ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان تو کیا ہے۔

امرتسر میں ایک افغان شہری سمیت سات گرفتار، 5 کلو گرام ہیروئن،

10 جدید ترین ہتھیار اور 30 لاکھ روپے مالیت کی حوالہ کی رقم برآمد

امرتسر، 25 جون (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے ایک مرکزی ایجنسی کی مشترکہ کارروائی میں ایک بین الاقوامی غیر قانونی اسلحہ، منشیات اور حوالہ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ کارروائی میں ایک افغان شہری اور ایک نابالغ سمیت سات ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 5.048 کلوگرام ہیروئن، 10 جدید ترین ہتھیار، اور 30.38 لاکھ روپے کی رقم برآمد کی۔ پولیس کے ڈائرکٹر جنرل گورو یادو نے جمعرات کو بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت جسپریت سنگھ عرف کالو، جگجیت سنگھ عرف جگی، گوپال شرما عرف گورو، اجیت سہوتا، پربجیت سنگھ عرف پربھ، راجبیر سنگھ عرف آریان اور ایک نابالغ کے طور پر کی گئی ہے۔ جگجیت سنگھ کا تعلق افغانستان کے جلال آباد سے ہے اور وہ اس وقت نئی دہلی کے تلک نگر میں مقیم تھے۔ پولیس کی جانب سے برآمد کیے گئے اسلحے میں ایک 9 ایم ایم اوزی سب مشین گن (اطالوی ساختہ)، ایک 9 ایم ایم آٹومیٹک سب مشین گن، چار گلوک پستول (آسٹرین ساختہ)، ایک زیگانہ اسپورٹ پستول، ایک کولڈ کنگ کمانڈو سیمی آٹومیٹک پستول، ایک اسکارپین زیگانہ ٹیساس پی 3 اور بوٹیسٹ پی 3 شامل ہیں۔ پولیس نے ملزم کی موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ملزمان سوشل میڈیا کے ذریعے غیر ملکی ہینڈلرز سے رابطے میں تھے۔ یہ گروہ سرحد پار سے منشیات اور غیر قانونی ہتھیاروں کی کھیپ حاصل کرتا تھا اور انہیں مجرموں میں تقسیم کرتا تھا۔ نیٹ ورک نے مالی لین دین کے لیے حوالہ چینلز کا استعمال کیا۔ امرتسر کے پولیس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے بتایا کہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائی میں جسپریت سنگھ عرف کالو اور ایک نابالغ کو ابتدائی طور پر گرفتار کیا گیا، اور ان کے قبضے سے 220 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران جمع کردہ معلومات کی بنیاد پر، پولیس نے گوپال شرما اور اجیت سہوتا کو گرفتار کیا اور ان سے 4.8 کلوگرام ہیروئن برآمد کی۔ مزید تفتیش میں افغان شہری جگجیت سنگھ عرف جگی کا نام سامنے آیا جو کہ حوالہ لین دین اور نیٹ ورک سے متعلق فنڈز کے انتظام میں سرگرم کردار ادا کر رہا تھا۔ جگجیت سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اس کے ساتھیوں پربجیت سنگھ اور راجبیر سنگھ کو بھی گرفتار کر لیا۔ پربجیت کی معلومات کی بنیاد پر، پولیس نے 30.38 لاکھ روپے کی مالیت کے 10 غیر قانونی جدید ہتھیاروں اور حوالہ کی رقم کا ذخیرہ برآمد کیا۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ جگجیت سنگھ پر پہلے بھی مختلف مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی مکمل تفتیش جاری ہے اور آنے والے دنوں میں اس نیٹ ورک سے منسلک دیگر ملزمان کی مزید گرفتاریاں اور بازیابی متوقع ہے۔

کوآپریٹو بینکوں کو UPI اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے دور

میں متعلقہ رہنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے پلیٹ فارم کو اپنانا چاہیے۔ ڈاکٹر بھوٹانی

سرینگر۔ 25 جون۔ ایم این این۔ زمینی سطح کی بصیرت اور حقیقتوں نے بھارت کے کوآپریٹو سیکٹر کے مستقبل کے وژن اور روڈ میپ پر یہاں سرینگر میں سہکار سے سمردھی نظر سے زمینی حقیقت تک کے موضوع پر آٹھویں قومی کانفرنس میں گفت وشنید کی گئی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے سہکار سے سمردھی کے وژن کی رہنمائی میں اور مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امیت شاہ کی قیادت میں، کانفرنس نے گزشتہ پانچ سالوں کی تبدیلی کے اقدامات کو نچلی سطح پر قابل پیمائش نتائج میں ترجمہ کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ قومی جائزہ کانفرنس نے ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سینئر افسران، کوآپریٹو سوسائٹیز کے رجسٹراروں، قومی فیڈریشنوں، کوآپریٹو اداروں اور کوآپریٹو ایکو سسٹم کے کلیدی اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا۔ بات چیت کا مقصد پیش رفت کا جائزہ لینا، زمینی سطح کے چیلنجوں کی نشاندہی کرنا، کامیاب ماڈلز کا اشتراک کرنا اور کوآپریٹو ترقی کے اگلے مرحلے کے لیے ایک تیز روڈ میپ تیار کرنا ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، سکریٹری وزارت تعاون، حکومت ہند ڈاکٹر آشیش کمار بھوٹانی نے کہا کہ تعاون کی ایک علیحدہ وزارت کا قیام ہندوستان کی تعاون پر مبنی تحریک کی تاریخ میں ایک اہم لمحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نے بڑے پیمانے پر ریگولیٹری فریم ورک سے ترقی پر مبنی اور ترسیل پر مرکوز نقطہ نظر کی طرف قدم بڑھایا ہے، جس کا مقصد کوآپریٹو کو دیہی خوشحالی، جامع ترقی اور آخری میل کی ترسیل کے موثر اداروں کے طور پر مضبوط کرنا ہے۔ ڈاکٹر بھوٹانی نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران وزارت نے کوآپریٹو سیکٹر کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لیے کام کیا ہے، خاص طور پر پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز کی سطح پر۔ انہوں نے پی اے سی ایس کی کمپیوٹرائزیشن، ماڈل بائی لاز کو اپنانے، نئے ملٹی پرپز پی اے سی ایس کی تشکیل، ڈیری اور فشری کوآپریٹو، پی اے سی ایس کے کاروباری تنوع اور برآمدات، نامیاتی مصنوعات اور بیجوں کے شعبوں میں قومی سطح کے کوآپریٹو کی تشکیل جیسے اہم اقدامات پر روشنی ڈالی۔ تعاون کی وزارت کے سکریٹری نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تعداد سے آگے بڑھیں اور کوآپریٹو میں معیار، جوابدہی، پیشہ ورانہ انتظام اور مرئی زمینی سطح پر اثرات پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پالیسی فریم ورک اور ادارہ جاتی معاونت کے نظام کی تشکیل میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، اگلے مرحلے کو عمل درآمد، قابل پیمائش نتائج اور نچلی سطح پر موثر ترسیل پر مرکوز ہونا چاہیے۔ ٹیکنالوجی کو اپنانے، ڈیٹا سے چلنے والی گورننس اور مستقبل کے لیے تیار کوآپریٹو اداروں پر زور دیتے ہوئے، ڈاکٹر بھوٹانی نے کہا کہ UPI اور ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے دور میں، کوآپریٹو بینکوں کو متعلقہ اور مسابقتی رہنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی پلیٹ فارم کو اپنانا چاہیے۔

نیشنل ٹیچرز ایوارڈ کیلئے

دس جولائی تک دے سکتے ہیں آن لائن درخواستیں

نئی دہلی، 25 جون (ایجنسیز) وزارت تعلیم کے تحت اسکولی تعلیم اور خواندگی کے محکمے نے قومی اساتذہ ایوارڈ 2026 کے لیے آن لائن درخواستیں اور نامزدگیاں طلب کی ہیں جس میں اساتذہ 10 جولائی تک قومی ایوارڈ پورٹل پر آن لائن خود نامزدگی کر سکتے ہیں۔ وزارت تعلیم نے جمعرات کو بتایا کہ یہ ایوارڈ اسکولی تعلیم کے شعبے میں شاندار تعاون کرنے والے اساتذہ کو اعزاز سے نوازنے کے مقصد سے دیا جاتا ہے۔ محکمے کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق، مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، مقامی اداروں اور تسلیم شدہ بورڈز سے وابستہ امداد یافتہ اور نجی اسکولوں میں کام کرنے والے اہل اساتذہ درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں طے شدہ رہنما خطوط اور اہلیت کی شرائط کے تحت قبول کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ 15 جون سے 10 جولائی تک قومی ایوارڈ پورٹل پر آن لائن خود نامزدگی کر سکتے ہیں۔ ایوارڈ سے متعلق تفصیلی رہنما خطوط، اہلیت کے معیار، تشخیصی عمل اور ٹائم ٹیبل پورٹل پر دستیاب ہے۔

آئزنکوٹ نے نیتن یاہو کو پیچھے چھوڑ دیا

43 فیصد شرکاء نے آئزنکوٹ کو وزارتِ عظمیٰ کے لیے زیادہ موزوں قرار دیا

تل ابیب، 25 جون (ایجنسیز) اسرائیل کے سابق فوجی سربراہ اور حزب اختلاف کے لیڈر 'گادی آئزنکوٹ' بنیامین نیتن یاہو سے آگے نکل گئے ہیں۔ بدھ کے روز شائع ہونے والے ایک نئے عوامی سروے میں گادی آئزنکوٹ 'وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو سے آگے نکل گئے۔ یہ نتیجہ اپوزیشن شخصیات یائر لاپیڈ اور نفتالی بینیٹ کی عوامی حمایت میں کمی کے بعد سامنے آیا۔ اسرائیل کے چینل 13 ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے سروے نتائج کے مطابق، 43 فیصد شرکاء نے آئزنکوٹ کو وزارتِ عظمیٰ کے لیے زیادہ موزوں قرار دیا اور 39 فیصد نے نیتن یاہو کو ترجیح دی ہے۔ سروے نتائج کے مطابق آئزنکوٹ، بینیٹ پر 21 فیصد کے مقابلے میں 42 فیصد کی برتری رکھتے ہیں اور نیتن یاہو نے بینیٹ کو 41 فیصد کے مقابلے میں 44 فیصد سے پیچھے چھوڑ دیا۔ سروے کے مطابق اگر آج پارلیمانی انتخابات منعقد ہوں تو نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی 23 نشستیں حاصل کرے گی، جبکہ آئزنکوٹ کی اپوزیشن جماعت یشار پارٹی 20 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوگی۔ سیاسی بحث سروے سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ لاپیڈ اور بینیٹ کی قیادت میں اپوزیشن اتحاد کی مقبولیت مزید کم ہوگئی ہے اور وہ صرف 15 نشستیں حاصل کر پائے گا۔ مجموعی طور پر، نیتن یاہو کا حکومتی اتحاد 120 رکنی کنیسٹ میں 53 نشستیں حاصل کرے گا، جبکہ اپوزیشن جماعتیں 57 نشستیں جیتیں گی۔ اسرائیل میں فلسطینی شہریوں کی نمائندگی کرنے والی جماعتیں 10 نشستیں حاصل کریں گی۔ چینل 13 نے سروے کی تاریخ، نمونے کے حجم یا ممکنہ غلطی کے تناسب کی تفصیلات جاری نہیں کیں۔ تاہم، چینل کے مطابق اس سروے کی نگرانی محققین کی ایک ٹیم نے کی، جس میں شمویل روزنر، یوسف مکلادا، ڈاکٹر آریل ایالون، ڈوری ڈرور اور پروفیسر ڈیوڈ اسٹین برگ شامل تھے۔ یہ نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل میں ممکنہ انتخابات سے قبل جنگوں، سکیورٹی پالیسی اور ملک کی آئندہ قیادت کے بارے میں سیاسی مباحثے شدت اختیار کر رہے ہیں۔ جمعے کے روز اخبار معاریو (Maariv) میں شائع ہونے والے ایک اور سروے کے مطابق، اگر آج انتخابات ہوں تو اپوزیشن 61 نشستیں حاصل کر کے حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوگی، جبکہ نیتن یاہو کا سیاسی بلاک 49 نشستیں حاصل کر سکے گا۔

ایک ہزار عمرہ زائرین شاہ سلمان کے شاہی مہمان بنیں گے

ریاض، 25 جون (یواین آئی) سعودی عرب کے فرمانروا اور خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز السعود نے دنیا بھر سے ایک ہزار عمرہ زائرین کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اقدام خادم حرمین شریفین کے حج، عمرہ اور زیارت پروگرام برائے مہمانان' کے تحت 66 ممالک سے تعلق رکھنے والے 1 ہزار عمرہ زائرین کی میزبانی کی منظوری دی گئی ہے، یہ کوٹہ ان خصوصی مہمانوں کیلیے ہوتا ہے جنہیں شاہی مہمان کے طور پر مدعو کیا جاتا ہے۔ سعودی وزارتِ اسلامی امور، دعوت و ارشاد کے مطابق اس پروگرام کا نفاذ چار مرحلوں میں 1448 ہجری کے دوران کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں 16 ایشیائی ممالک سے تعلق رکھنے والے 250 عمرہ زائرین کو سعودی عرب مدعو کیا جائے گا۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق ان ممالک میں انڈونیشیا، مشرقی تیمور، فلپائن، ملائیشیا، کمبوڈیا، تھائی لینڈ، ویتنام، میانمار، لاؤس، سنگاپور، چین، جاپان، جنوبی کوریا، ہانگ کانگ، تائیوان اور منگولیا شامل ہیں۔ سعودی وزیر اسلامی امور عبداللطیف الشیخ نے اس موقع پر خادم الحرمین الشریفین اور ولی عہد محمد بن سلمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے سعودی قیادت کے عزم کا مظہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پروگرام مسلم دنیا کے مختلف طبقات کے درمیان اخوت اور رابطوں کے فروغ کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ علمائ، دینی شخصیات اور مسلم معاشروں کی بااثر شخصیات کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

دبئی جانیوالے مسافروں کیلئے فائیو اسٹار ہوٹل میں مفت قیام کی پیشکش

ابوظہبی، 25 جون (ایجنسیز) امارات ایئرلائن نے موسم گرما کے لیے خصوصی پیشکش کا اعلان کیا ہے جس کے تحت دبئی جانے یا دبئی میں 24 گھنٹے سے زائد قیام کرنے والے مسافروں کو مفت فائیو اسٹار ہوٹل میں رہائش فراہم کی جائے گی۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پیشکش سے فائدہ اٹھانے کے لیے مسافروں کو 22 جون سے 12 جولائی کے درمیان واپسی کے ٹکٹ بک کرواتا ہوں گے جب کہ سفر 25 جون سے 30 ستمبر کے درمیان ہونا چاہیے۔ فرسٹ کلاس اور بزنس کلاس کے مسافروں کو دبئی کے معروف فائیو اسٹار ہوٹل میں 2 راتوں کا مفت قیام دیا جائے گا جب کہ پریمیم اکانومی اور اکانومی کلاس کے مسافر ایک رات فائیو اسٹار ہوٹل میں مفت قیام کر سکیں گے۔ امارات ایئرلائن کے مطابق اس پیشکش کا مقصد دبئی میں سیاحت کو فروغ دینا اور مسافروں کو شہر میں زیادہ وقت گزارنے کی ترغیب دینا ہے۔

'اپسٹین نے مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کی'، بل گیٹس کا تعلقات کا اعتراف

واشنگٹن، 25 جون (ایجنسیز) امریکی کانگریس کی نگرانی کمیٹی کے سامنے بند کمرے میں ریکارڈ کروائے گئے بیان میں مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے اعتراف کیا ہے کہ میرے 3 خواتین کے ساتھ تعلقات رہے جبکہ بدنامِ زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کو میرے 2 تعلقات کی معلومات تھیں۔ بل گیٹس نے بتایا کہ جیفری اپسٹین کو روسی برج کھلاڑی میلا انتونووا اور جوہری سائنس دان کریما نگماتولینا کے ساتھ میرے تعلقات کا علم تھا، بل گیٹس نے کاروباری شخصیت ایلس جیکبز نیسلروڈ کے ساتھ بھی تعلق کا اعتراف کیا ہے۔ بل گیٹس کے مطابق یہ تعلقات اپسٹین کے ساتھ میری ملاقاتوں سے متعلق نہیں تھے تاہم اپسٹین ان معلومات اور بعض جھوٹے دعوؤں کو استعمال کر کے مجھے دوبارہ رابطے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اپسٹین نے کبھی براہِ راست بلیک میل نہیں کیا لیکن سامنے آنے والی کچھ ای میلز سے لگتا ہے کہ وہ ایسا کرنے پر غور کر رہا تھا۔ بل گیٹس نے اپسٹین کے جرائم سے کسی بھی طرح کے تعلق کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپسٹین کی مجھ سے ملاقاتیں زیادہ تر فلاحی منصوبوں اور ممکنہ عطیہ دہندگان سے رابطوں کے سلسلے میں ہوئیں۔ بل گیٹس کے مطابق انہوں نے 4 سال کے دوران اپسٹین سے تقریباً 12 سے 14 ملاقاتیں اور 2 ویڈیو کالز کیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق کمیٹی نے بل گیٹس سے مبینہ جنسی بیماری سے متعلق دعوؤں پر بھی سوالات کیے جنہیں انہوں نے مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کبھی کوئی ایسی بیماری نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے خفیہ طور پر کسی کو ادویات فراہم کی ہیں۔ ادھر گیٹس فاؤنڈیشن نے بھی اپسٹین کے ساتھ ماضی کے روابط کا بیرونی جائزہ لینے کا اعلان کر دیا ہے۔

اسپیس ایکس کو دھچکا، ایلون مسک کھرب پتیوں کی فہرست سے باہر

فرانسسکو، 25 جون (یواین آئی) دنیا کے امیر ترین اور ٹیکنالوجی کے شعبے کی معروف کاروباری شخصیت ایلون مسک اپنی کھرب پتی (ٹریلین ایئر) حیثیت سے محروم ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق محض 2 ہفتے قبل ایلون مسک اپنی کمپنی اسپیس ایکس کے حصص اسٹاک مارکیٹ میں جاری کرتے ہی دنیا کے پہلے کھرب پتی بن گئے تھے۔ بلوم برگ بلین ایئرز انڈیکس کے مطابق ایلون مسک کی دولت کی مالیت اب 957 ارب ڈالرز رہ گئی ہے، جو 2 ہفتے پہلے 1.11 ٹریلین ڈالرز تھی۔ یہ کمی اسپیس ایکس اور ٹیسلا کے حصص میں نمایاں گراوٹ کے بعد سامنے آئی ہے، دیگر ٹیکنالوجی کمپنیوں کے شیئرز بھی مجموعی طور پر نیچے آئے ہیں۔ اس کمی کی وجہ طویل مدت میں مصنوعی ذہانت کے منافع بخش ہونے کے بارے میں بڑھتے ہوئے شکوک وشبہات ہیں۔ اس نقصان کے باوجود ایلون مسک اب بھی دنیا کے امیر ترین شخص ہیں اور ان کی دولت اب بھی ان کے قریب ترین حریفوں سے کہیں زیادہ ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, Asif Iqbal Mir, R/o Methan Chanapora, Srinagar, hereby notify for the information of the general public that the name of my daughter has been recorded as "MUTEEBA ASIF IQBAL MIR" in records due to inadvertent error.The correct name of my daughter is "MUTEEBA ASIF", D/o Asif Iqbal Mir, Date of Birth 19-09-2007, Mother's Name Shagufta, R/o Methan Chanapora, Srinagar.The particulars of the student are as under:Class 11th Roll No.: 2170050647 (Session/Year 2024)Class 12th Roll No.: 317019067 (Annual 2025)Henceforth, she shall be known and identified as MUTEEBA ASIF for all purposes and records.If anybody has any objection to the above correction, he/she may convey the same to the undersigned within 7 days from the date of publication of this notice. Thereafter, no objection shall be entertained and the correction shall be deemed accepted.

Asif Iqbal Mir R/o Methan Chanapora, Srinagar.

Contact No.: 9797191775

بنگر گنڈ۔ ترہگام پل عرصۂ دراز سے تشنۂ تکمیل، عوام کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا:

پیرزادہ سعید/ الطاف بڑھانہ

شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں ترہگام اور راہال کے علاقوں کو آپس میں جوڑنے والا بنگر گنڈ پل گزشتہ تقریباً دس سے پندرہ برسوں سے نامکمل پڑا ہے، جس کے باعث مقامی آبادی کو آمد و رفت میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ نالہ کہمل پر اس پل کی تعمیر کا کام تقریباً ایک دہائی قبل شروع کیا گیا تھا تاکہ دونوں علاقوں کے درمیان رابطے کو آسان بنایا جا سکے۔ تاہم چند برس تک کام جاری رہنے کے بعد نامعلوم وجوہات کی بنا پر منصوبہ ادھورا چھوڑ دیا گیا اور تعمیراتی سرگرمیاں مکمل طور پر بند ہو گئیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ یہ پل علاقے کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی تکمیل نہ ہونے کے باعث روزانہ سینکڑوں افراد، خصوصاً طلبہ، خواتین، بزرگ اور مریض مشکلات کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق پل کی عدم تکمیل کی وجہ سے لوگوں کو عارضی راستوں اور غیر محفوظ ذرائع سے نالہ عبور کرنا پڑتا ہے، جس سے حادثات کا خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ مقامی باشندوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دو اسمبلی حلقوں کے زیرِ اثر واقع یہ پل شاید ملک کا واحد ایسا منصوبہ ہے جس پر مختلف محکموں کے ذریعے جزوی کام تو کیا گیا، مگر آج تک اسے مکمل نہیں کیا جا سکا۔ ان کے مطابق ابتدا میں محکمہ آر اینڈ بی نے منصوبہ شروع کیا، جبکہ بعد میں اس کے بعض حصوں پر منریگا کے تحت بھی کام کیا گیا، لیکن اس کے باوجود پل تشنۂ تکمیل ہے۔ لوگوں نے مزید بتایا کہ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے ترہگام دورے کے دوران بھی اس مسئلے کو ان کے نوٹس میں لایا تھا، تاہم تاحال اس سلسلے میں کوئی قابلِ ذکر پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ عوام کا کہنا ہے کہ مسلسل تاخیر کے باعث ان کا نہ صرف سیاسی نمائندوں بلکہ انتظامیہ پر بھی اعتماد متزلزل ہو چکا ہے اور وہ اس منصوبے کی تکمیل کے حوالے سے مایوسی کا شکار ہیں۔ عوام نے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بنگر گنڈ پل کی تعمیر کو فوری طور پر مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور مرد و زن، بزرگ شہریوں اور زیرِ تعلیم بچوں کو عارضی راستوں سے گزرنے کے دوران پیش آنے والے ممکنہ حادثات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

OFFICE OF TNE CHILDDEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT NARVAW

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch wards/Municipal Wards shown against the below mentioned Panchayat Halqas/Municipal Wards, for the engagement of Sanginis (AWWs) for the Anganwadi Centres of POSHAN Project Narvaw on "Honorarium basis". The applications along with required documents shall be deposited in the Office of undersigned i.e the Child Development Project Officer Narvaw by or before: 15-07-2026 against proper receipt.

				Vacancy of Saginis (Aganwadi Workers)	
S.No	Name of The District	Name of The Project	Name of Panchayat/ Municipality Ward	Name of The Ward /MC Ward	Name of AWC
1	Baramulla	Narvaw	Gutyar	03	Gutyar-A
2	Baramulla	Narvaw	Kawhar	02	Mir Mohalla Kawhar
3	Baramulla	Narvaw	Khadniyar	04	Khadniyar
4	Baramulla	Narvaw	Binner A&B	01	Muslimabad Janbazpora
5	Baramulla	Narvaw	Chakloo	03	Chakloo-A
6	Baramulla	Narvaw	Gantamulla Bala	04	Mir Mohalla Gantamulla
7	Baramulla	Narvaw	Kitchama	06	Kitchama-A
8	Baramulla	Narvaw	Naranthal Jalsheeri	06	Naranthal Jalsheeri
9	Baramulla	Narvaw	MC Baramulla Kakerhamam Mirshaib	03	Kakerhamam-B
10	Baramulla	Narvaw	Noorbagh	12	Noorbah-C

Criteria for Selection of Sanginis (Anganwadi Workers) Shall remain as envisaged in the Govt. Order NO 103 JK(SWD) OF 2023 Dated 28.04.2023 i.e.

* Women candidates in the age group of 18-37 years shall be considered for the post.
* The candidate should be a domicile of the UT of MK.
* The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in voter list along with her parents then she must provide certificate of being unmarried issued by the concerned Tehsildar. Wherever there is any dispute as to residence for any reason then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
* Minimum Education qualification should be 10+2 pass and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission Poshan.
* In case suitable candidate is not available from adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission Poshan.
* Weight-age shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis & no other criteria to be considered.
* In case eligible candidate is available within the family of retiring AWW/AWH the said candidate shall qualify for additional two percent points.
* Candidates with qualification higher than graduation shall not be considered.
* In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred. Self-attested copies of documents to be attached with the application form:
* Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward certificate issued by BDO concerned as per format enclosed (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence pro certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).

*. Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
* Date of Birth Certificate.
* Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2 and Graduation (if applicable).
* If candidate belong to family of retired AWW/AWH, Copy of document proof.
* Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
* Unmarried Certificate from respective Tehsildars.

All applicants to submit affidavit stating following facts dully attested by 1st class Magistrate:

a) All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be canceled and liable to action under law.

b) Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Class X for Anganwadi Helper and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.

c) The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/ Anganwadi Helper.

Note: Prescribed Application Proforma can be had from the office of the undersigned "Free of Cost".

No: CDPO/POSHAN/Adv/2026/596-615 **Dated: 26-06-2026**

Sd/-Child Development Project OfficerPoshan Project Narvaw

(ANNEXURE-I) S.NO:

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SANGINI (ANGANWADI WORKER)

1. Name of the District: - Baramulla
2. Name of the ICDS Project: Narvaw.
3. Name of the Anganwadi Centre for which engagement sought
4. Panch Ward/MC Ward Panchayat Halqa/MC Ward
5. Name of the Candidate (In Block Letters)
6. Fathers Name (In Block Letters)
7. Marital Status: - Married /Un Married
8. Husbands Name (if married)
9. Place of Permanent Residence
   Mohalla Village
   Panch Ward Constituency
   Name of the Panchayat Halqa
   House No (As per latest Panchayat Ward Electoral)
   Block.
10. Address for Correspondence Mobile No:
11. Date of Birth

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

12. Age as on 01-01-2026
13. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	Woage
1						
2						
3						

14. Do candidate belong to family of retired AWW/AWH (Yes/No).
15. Documents attached.

• Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward issued by BDO concerned (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).
Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
Date of Birth Certificate.
Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2.
If candidate belong to family of retired AWW/AWH, then copy of the e-ration card. Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
Unmarried Certificate from respective Tehsildars.
All applicants to submit affidavit stating the facts mentioned earlier in the notification

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I D/o, W/o R/o
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.

Signature of Candidate.

FORMAT FOR PANCH WARD CERTIFICATE TO WHOM IT MAY CONCERN

This is to certify that the candidate namely ______________________ D/o, W/o ______________________ R/o ______________________ is residing in Panch Ward ______________________ of Panchayat Halqa ______________________.It is further certified that her name is enlisted in electoral / voter list of the Panch Ward at S. No. ______________________.

No: ________________Dated: ______________

Photograph of the applicant duly attested

Signature of Block Development Officer

DIPK No:-2534-26 **Dated 25-6-2026.**

Before the Court of Hon'ble Principal District Judge Anantnag

Case Title: MohdJabbbar Mir S/o Ab. Khaliq Mir R/o SadooraAnantnagCaveator

V/S Public at LargeCaveatee

Matter: Caveat application under Section 148-A of Code of Civil Procedure. Respectfully Sheweth, The Caveator most respectfully submits as under: 1. That Caveator is the owner and in possession of land measuring 11 Marla falling under Khasra No.933 situated at village Sadoora (EidGah Colony) Anantnag. 2. That the Caveator is having apprehension that the Caveatee may try to make unauthorized interferences with the peaceful possession and enjoyment of the said land and may file any case or any other legal proceeding against the Caveator before this Hon'ble Court. 3. That as such out of the ill will and envy of the Caveat or at the hands of Caveatees is expecting an institute of a suit/ application/ appeal or any other legal motion against the Caveator before this Hon'ble Court with regards to the land measuring land measuring 11 Marla falling under Khasra No.933 situated at village Sadoora (EidGah Colony) Anantnag or any other subject matter so as to get an ex-parte order against the Caveator in order to deprive him of the peaceful use and enjoyment of his property & in such eventuality the Caveator/applicant deserve to be heard before passing of any order. Hence this publication. 4. That in case any suit/ application/ appeal or any other motion/ legal proceeding is filed against the Caveator before this Hon'ble Court by the Caveatee, the copies of such suit/ application/ appeal or any other motion/proceedings shall be forthwith furnished to the Caveator along with any paper or documents (if any) in terms of Sub-section (4) of section 148-A C.P.C. It is therefore most humbly prayed that, in the eventuality, the Caveatee institutes any suit/ application/ appeal or any other legal motion or proceedings before this Hon'ble Court against the Caveator with regard to the land measuring 11 Marla falling under Khasra No.933 situated at village Sadoora (EidGah Colony) Anantnag, this Hon'ble court may be pleased to serve a notice of such motion upon the Caveator and the Caveator may be heard before proceeding further in the matter and granting any interim relief against the Caveator by this Hon'ble court on such suit/ application/ appeal or motion/ other proceedings. Dated:-25-06-2026

Sd/-Sheikh Imran Ahmad
Advocate District Court Anantnag

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۶ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۰ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

شہادتِ حسینؓ انسانیت کے لیے ایثار، محبت اور حق پرستی کا ابدی پیغام ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

انسانیت، ایثار اور خدمتِ خلق کا لازوال درس

اسلامی تاریخ میں واقعۂ کربلا ایک ایسا عظیم اور ابدی باب ہے جس کی روشنی صدیوں گزرنے کے باوجود آج بھی انسانیت کے دل و دماغ کو منور کر رہی ہے۔ کربلا محض ایک تاریخی واقعہ نہیں بلکہ حق و باطل کے درمیان ایک ایسی معرکہ آرائی ہے جس نے انسان کو ظلم کے سامنے ڈٹ جانے، سچائی پر قائم رہنے اور انسانیت کی خدمت کو اپنی زندگی کا شعار بنانے کا درس دیا۔ حضرت امام حسینؓ اور ان کے جانثار ساتھیوں نے میدانِ کربلا میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے یہ ثابت کیا کہ اصولوں، انصاف اور انسانی اقدار کے تحفظ کے لئے ہر قربانی دی جا سکتی ہے۔

آج جب دنیا مختلف سماجی، معاشی اور اخلاقی بحرانوں سے دوچار ہے، پیغامِ کربلا پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ کربلا ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ انسان کو صرف اپنی ذات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ دوسروں کے دکھ درد کو بھی اپنا سمجھنا چاہیے۔ حضرت امام حسینؓ نے اپنی جدوجہد کے ذریعے انسانیت کو یہ سبق دیا کہ کمزور، مظلوم اور ضرورت مند افراد کی مدد کرنا محض ایک سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک عظیم انسانی فریضہ ہے۔

معاشرے میں جب کوئی فرد غربت، بیماری، بے روزگاری یا کسی اور مشکل کا شکار ہو تو اس کی مدد کے لئے آگے بڑھنا دراصل کربلا کے پیغام پر عمل کرنا ہے۔ جس طرح امام حسینؓ نے حق اور انسانیت کی خاطر ہر قربانی دی، اسی طرح آج ہمیں بھی اپنے گرد و پیش میں موجود ضرورت مند افراد کی دستگیری کرنی چاہیے۔ یتیموں، بیواؤں، بیماروں، بے سہارا خاندانوں اور مصیبت زدہ افراد کی مدد کرنا کربلا کی روح سے وابستگی کا عملی اظہار ہے۔

بدقسمتی سے موجودہ دور میں مادہ پرستی، خودغرضی اور بے حسی نے انسانی رشتوں کو کمزور کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں واقعۂ کربلا ہمیں ایثار، ہمدردی، بھائی چارے اور اجتماعی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے۔ اگر صاحبِ حیثیت افراد اپنے وسائل کا ایک حصہ ضرورت مندوں کے لیے وقف کریں، اگر معاشرہ کمزور طبقات کے ساتھ کھڑا ہو اور اگر ہر شخص اپنے حصے کا کردار ادا کرے تو بہت سے مسائل خودبخود حل ہو سکتے ہیں۔

کربلا کا سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ انسان ہمیشہ حق، انصاف اور انسانیت کے ساتھ کھڑا رہے، خواہ حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔ یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا، سچائی کا ساتھ دینا اور مصیبت میں گھرے انسانوں کا سہارا بننا ہی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔ یہی وہ اقدار ہیں جو ایک مضبوط، پرامن اور باہمی تعاون پر مبنی معاشرے کی بنیاد رکھتی ہیں۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم واقعۂ کربلا کے حقیقی پیغام کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اگر ہم اپنے رویوں میں ہمدردی، رواداری، خدمتِ خلق اور ایثار کو فروغ دیں تو یہی حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کو حقیقی خراجِ عقیدت ہوگا۔

کربلا کا پیغام وقت اور نسلوں کی قید سے آزاد ہے۔ یہ انسانیت کو ہمیشہ یہ یاد دلاتا رہے گا کہ حق کا راستہ کبھی آسان نہیں ہوتا، لیکن یہی راستہ انسان کو عزت، وقار اور کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ خدمتِ خلق، باہمی تعاون اور مظلوموں کی مدد دراصل کربلا کی فکر کا عملی اظہار ہے، اور یہی وہ پیغام ہے جس کی آج کی دنیا کو سب سے زیادہ ضرورت ہے

معرکہ کربلا کا تاریخی منظر اور پس منظر

از: شہباز رشید بہورو

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے شرک جیسے ظلم عظیم کا خاتمہ کر کے خصوصاً سرزمین عرب کو اور عموماً پوری دنیا کو اس کی خباثتوں سے بچا لیا۔ شرک کے امکانات کو مٹانے کے ساتھ ساتھ ان تمام اخلاقی بیماریوں کا کامیاب علاج کیا جن میں عرب کا معاشرہ ملوث تھا۔ خاندانی عصبیت، قبائلی تفاخر، باقیوں کے مقابلے میں احساسِ برتری اور اپنے اباواجداد کے رسمی معمولات کے ساتھ بے جا محبت جیسی برائیوں نے عربی معاشرے کو ایک جنگ کے میدان میں تبدیل کر دیا تھا۔ یہ وہ اخلاقی بیماریاں تھیں جو عربی معاشرہ کے رگ و پے میں سرایت کر چکی تھیں۔ اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقعہ پر خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر لوگوں کے ایک اجتماع عظیم کو مخاطب فرمایا" : اے گروہ قریش اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کے تکبر اور باپ دادا کے فخر کو دور کر دیا۔ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگو ہم نے تم کو نر و مادہ سے پیدا کیا اور تمہاری شاخیں اور قبائل بنائے تاکہ الگ الگ پہچانے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ تم میں وہی ہے جو متقی ہے"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ان کے ذاتی تقویٰ اور صلاحیتوں کی بنیاد پر مختلف زمہ داریاں سونپی تھیں۔ بلال حبشی کو موذن، زید بن حارثہ کو سپہ سالار، عثامہ بن زید کو لشکر اسامہ کا سپہ سالار، مصعب بن عمیر کو مدینہ کا معلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نمازوں کا امام اور اسی طرح سے مختلف مواقع پر مختلف قبائل سے وابستہ لوگوں کو مختلف زمہ داریاں سونپ کر اعزاز بخشا۔ قبائلی برتری کو احساسِ اخوت میں تبدیل کیا، احساسِ مغروری کو تقویٰ و نیکی کی لگام لگا کر اسے بھاند دیا اور اس کے بدلے دوسروں کو ترجیح دینے کا مزاج پیدا کیا۔

قبیلہ بنی امیہ اور بنی ہاشم میں پہلے سے ایک رقابت چلی آ رہی تھی اور دونوں میں سے ہر ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش کرتا تھا۔ اس خطرے کا احساس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخوبی تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ بند ٹوٹ جائے جو آپ صہ نے اسلام کی صورت میں کھڑا کیا تھا اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد محض قابلیت کی بنیاد پر ابوبکرؓ کو نمازوں کا امام بنا کر ان کی خلافت کے لئے اشارہ فرمایا۔ ابوبکرؓ مذکورہ بالا دونوں قبیلوں میں سے ایک سے بھی تعلق نہ رکھتے تھے۔ خود ابوبکرؓ نے بھی اپنا جانشین حضرت عمر فاروق کو چنا جو نہ ہاشمی تھے نہ اموی۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے بعد اگر حضرت ابوعبیدہ بن الجراح یا سالم مولیٰ میں سے کوئی ایک خلیفہ ہوتا جیسا کہ عمر فاروق کی آرزو تھی، تو یہ مردہ رقابت زندہ نہ ہوئی ہوتی مگر یہ دونوں بزرگ حضرت عمر فاروق سے پہلے ہی وفات پا چکے تھے۔ بہرحال جو کچھ بھی اس کے بعد ہوا وہ مشیتِ ایزدی کے مطابق ہوا اور یہاں پر ان تمام واقعات کو بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

بنوامیہ اپنی قابلیتوں کی وجہ سے اسلامی خلافت کے اہم جز پہلے سے ہی بنتے چلے آ رہے تھے لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے دور میں ان کی انتہاء نرم مزاجی اور مروان بن حکم کی سیاسی مرتبہ سے بھرپور فائدہ اٹھا کر یہ پوری اسلامی حکومت پر چھا گیے اور تب سے ہی پورے عرب پر اپنی قیادت و سیادت قائم کرنے کے کی تدبیروں میں مصروف ہو گئے۔ جس کو وہ عہد جاہلیت میں بنو ہاشم کے خلاف قائم نہ کر سکے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت، منافقوں کی منافقت اور یہودیوں کی سازشوں نے بنوامیہ کے لئے ایک موافق ماحول فراہم کیا۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد حضرت علی خلیفہ بنائے گئے۔ اس وقت حالات کافی نازک تھے انہی حالات میں ان سے حضرت عثمان کا قصاص لینے کا مطالبہ بنوامیہ کی طرف سے کافی تیز ہوا۔ انہوں نے حالات کو سدھارنے کے بعد اس کام کو سرانجام دینے کا یقین دلایا لیکن ان کی کچھ بھی نہ سنی گئی۔ یہ حالات آگے مزید بگڑ کر جنگِ جمل و صفین کی صورت میں تبدیل ہوئے جو تاریخ اسلام کا ایک نہایت مایوس کن دور مانا جاتا ہے۔ جن جنگوں میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان مارے گئے، ہزاروں عورتیں بیوہ اور لاکھوں بچے یتیم ہو گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا پورا دور شورشوں، بغاوتوں اور آپسی مشاجرات کی نذر ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں پورا شام جو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زیر انتظام تھا اسلامی سلطنت سے کٹ کر ایک خودمختار ریاست یا ملک کی حیثیت رکھتا تھا۔ حضرت علی کی شہادت کے بعد حضرت حسن رضی اللہ عنہ بہت کم عرصہ کے لیے خلافت پر متمکن ہوئے پھر اس کے بعد جناب حسن رضی اللہ عنہ نے امت کے مجموعی مفاد کی خاطر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے مصالحت کی اور خلافت سے دست بردار ہوئے۔ ان کی دست برداری کے بعد اکتالیس ہجری میں امیر معاویہ عالم اسلام کے خلیفہ ہو گئے، انھوں نے اپنے زمانے میں تمام تر مخالفتوں کا قلع قمع کر کے اسلامی حکومت و سلطنت کو کافی ترقی و وسعت بخشی۔ امیر معاویہ نے بیس سال شام پر حکمرانی کی اور بیس سال پوری سلطنت اسلامیہ پر حکومت کی اس طرح سے کل ان کے چالیس سال دور حکمرانی کے ہوتے ہیں۔

ہجری میں مغیرہ بن شعبہ نے امیر معاویہ کی خیرخواہی میں ان کی نسل میں خلافت کو منتقل کرنے کی طرف نیان کو توجہ دلائی۔ انھوں نے امیر معاویہ سے کہا" : عثمان کی شہادت کے بعد سے مسلمانوں میں جو اختلاف اور خوں ریزی قائم ہے، وہ آپ کی نگاہوں کے سامنے ہے یاس لئے میری رائے میں یزید کی ولی عہدی کی بیعت لے کر اسے جانشین بنا دینا چاہیے، تاکہ جب آپ کا وقت آئے تو مسلمانوں کے لئے ایک سہارا اور جانشین موجود ہو اور ان میں خوں ریزی اور فتنہ فساد برپا نہ ہو۔"

اس طرح سے امیر معاویہ کو مغیرہ بن شعبہ ہی نے ایک ایسے کام پر آمادہ کیا کہ جس سے آئندہ م خلافت ملوکیت میں تبدیل ہوئی۔ امیر معاویہ کو اس کام کی مشکلات کا پورا اندازہ تھا' چنانچہ انھوں نے مغیرہ سے پوچھا کہ اس مہم کو سرانجام کون دے گا؟ اس وقت سیاسی اعتبار سے کوفہ و بصرہ اور مذہبی حیثیت سے حجاز مسلمانوں کے مرکز تھے۔ انہی پر اس قسم کی مہمات کا دارومدار تھا۔ مغیرہ نے کہا کوفہ کی زمہ داری میں لیتا ہوں 'بصرہ کو زیاد ہموار کرے گا اور حجاز کی زمہ داری مروان بن حکم کے سپرد کی جائے۔

یزید کی ولی عہدی کے لئے عالمِ اسلام کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے کوفہ میں مغیرہ بن شعبہ نے لوگوں کو آمادہ کیا۔ جب زیاد بن ابی سفیان کے پاس یہ معاملہ پیش ہوتا ہے تو انہوں نے بصرہ کے ایک رئیس عبید بن کعب کو بلا کر حضرت معاویہ کا حکم سنایا اور کہا کہ وہ اس معاملے میں لوگوں کی مخالفت سے بھی ڈرتے ہیں لیکن دوسری طرف وہ یزید کی ولی عہدی پر کمربستہ ہیں۔ زیاد نے یزید کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کر کے عبید کو سمجھایا کہ آپ امیر معاویہ کو سمجھائیں کہ وہ اس معاملے میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ عبید نے امیر کو سمجھانے کے بدلے یزید کو سمجھانے کی رائے پیش کی، زیاد نے بھی اس رائے کو پسند کیا، چنانچہ عبید جا کر یزید کو سمجھایا ان کے سمجھانے سے اس نے اپنی بڑی حد تک اصلاح کر لی۔

امیر معاویہ کا خط جب مروان بن حکم کے پاس پہنچا تو اس نے اس مسئلہ کو اہل مدینہ کے سامنے پیش کیا امیر معاویہ نے خط میں کسی جانشین کا نام نہیں لکھا تھا بلکہ صرف جانشینی کی تجویز پیش کی تھی۔ سب نے اس رائے سے اتفاق کیا۔ اس کے بعد دوسرا خط جس میں یزید کا نام بحیثیت ولی عہد کے تھا جب اہلِ مدینہ کے سامنے پیش ہوا تو یزید کا نام سنتے ہی عبدالرحمن بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن زبیر اور حسین بن علی نے سخت مخالفت کا اظہار کیا۔ اسی درمیان امیر معاویہ نے اسلامی سلطنت کے مختلف خطوں سے آرائیں منگوائیں اور اکثر آرائیں انھیں اس معاملے میں مزید غور و فکر کرنے کی نسبت تھیں۔ لیکن امیر معاویہ یزید کی ولی عہدی طے کر چکے تھے۔ امیر معاویہ نے اس ضمن میں تمام تر سود مند اقدامات اٹھا کر یزید کی ولی عہدی کے لیے عالمِ اسلام کی رائے عامہ کو ہموار کیا۔

سٹھ ہجری میں حضرت امیر معاویہ کے انتقال کے بعد یزید تخت نشین ہوتا ہے۔ اس نے تخت نشینی کے ساتھ ہی ولید بن عتبہ حاکمِ مدینہ کو امام حسین رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بیعت لینے کا تاکیدی حکم بھیجا، اس کو اس کی تعمیل کے خطرات معلوم تھے۔ اس نے مروان سے مشورہ کیا مروان نے ان سے فوراً زبردستی بیعت لینے کی رائے دی۔ ولید نے دونوں بزرگوں کو بلا بھیجا لیکن دونوں کو یزید کی خلافِ شرع خلافت قبول نہ تھی۔ اس لئے دونوں حضرات اٹھ کر مکہ چلے گئے۔

مکہ آنے کے بعد عراق کے شیعانِ علی کی طرف سے امام حسینؓ کو بے شمار دعوتی خطوط آئے اور اس کے علاوہ عمائد کوفہ نے خود آ کر چلنے کی دعوت دی۔ ان کی دعوتوں پر حضرت حسین نے مسلم بن عقیل کو حالات کی تحقیق کے لیے بھیجا۔ مسلم بن عقیل کے ہاتھ پر پہلے ہی روز بارہ ہزار کوفیوں نے بیعت کی۔ مسلم نے حضرت حسین کے نام اپنے بخیریت پہنچنے اور لوگوں کی بیعت کرنے کا حال لکھا۔ امام حسین اس خط کو پڑھ کر بہت خوش ہوئے اور کوفہ کی طرف روانگی کی تیاری کی۔ مکہ سے روانگی کے دوران تمام محبین نے آ آ کر ان کو اس ارادے سے باز رکھنا چاہا۔ لیکن تمام تر روکنے کی کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔

حضرت حسین اسی تاریخ کو مکہ سے معہ اہل وعیال روانہ ہوئے جس دن مسلم بن عقیل کوفہ میں ابن زیاد بدبخت کے حکم سے شہید کر دیے گئے۔ جب حسینی قافلہ مقام ثعلبہ میں پہنچا تو معلوم ہوا کہ مسلم بن عقیل قتل کر دیے گئے اور اب کوئی متنفس کوفہ میں حسین کا نہ بچا ہے۔ حضرت حسین نے واپس لوٹنے کا ارادہ کیا لیکن مسلم بن عقیل کے بیٹوں نے قصاص لینے کے لئے کہا۔ اس کے بعد قافلہ سے دوسرے قبائل کے لوگ بتدریج نکلتے گئے اب نوبت یہاں پہنچی کہ بہت قلیل تعداد باقی رہی۔

ادھر سے عبیداللہ بن زیاد نے امام حسین کے خلاف سخت سے سخت انتظامات کیے تھے۔ امام حسینؓ کی کھوج اور محاصرہ کے لیے ابن زیاد نے عمرو بن سعد کو چار ہزار فوج دے کر صحرا میں روانہ کیا اور حر بن یزید تمیمی کو ایک ہزار فوج سپرد کر کے گشت پر مامور کیا۔ قادسیہ کے مقام پر عمرو بن سعد خیمہ زن تھا اور ہر طرف کی خبریں منگوانے کا انتظام کر رہا تھا۔ مقام ذی خشم پر امام حسینؓ حر کے ساتھ ملا۔ اس سے آپ نے فرمایا" : میں خود سے نہیں آیا ہوں بلکہ تم لوگوں کے خطوط اور آدمی آئے تھے کہ ہمارا کوئی امام نہیں ہے۔ آپ آ کر ہماری رہنمائی کیجیے اگر تم اس بیان پر قائم ہو تو میں تمہارے شہر چلتا ہوں ورنہ۔ یہیں سے لوٹ جاؤں۔"

آپ نے تمام خطوط ان کے سامنے ڈھیر کیے لیکن انھوں نے ایک بھی نہ سنی۔ حر نے کہا کہ ہمیں ابن زیاد نے آپ کو گرفتار کر کے اپنے پاس لے آنے کو کہا ہے۔ امام حسین نے کہا کہ میں ایسی ذلت کبھی بھی گوارہ نہیں کر سکتا۔ پھر امام حسین وہاں سے لوٹنے کی نیت سے مختلف مقامات سے ہو کر کربلا پہنچتے ہیں اور وہاں مقیم ہوئے۔ عمرو بن سعد بھی فوراً وہاں پہنچتے ہیں اور امام حسین کو آواز دے کر اپنے قریب بلایا یا سلام کے بعد کہا": بیشک آپ یزید کے مقابلے میں زیادہ مستحق خلافت ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہیں کہ آپ کے خاندان میں حکومت و خلافت آئے۔ حضرت علی و حضرت حسن کے حالات آپ کے سامنے گذر چکے ہیں" ......

حضرت حسین نے عمرو بن سعد سے تین باتوں میں سے ایک بات منظور کرنے کے لیے کہا": اول تو یہ کہ میں جس طرف سے آیا ہوں مجھے اسی طرف واپس جانے دو۔ دوم یہ کہ مجھ کو کسی سرحد کی طرف نکل جانے دو کہ وہاں کفار کے ساتھ لڑتا ہوا شہید ہو جاؤں۔ سوم یہ کہ تم میرے راستے سے ہٹ جاؤ اور مجھ کو سیدھا یزید کے پاس دمشق جانے دو اور میں خود جا کر اپنا معاملہ طے کروں گا جیسے میرے بھائی حسن نے امیر معاویہ سے کیا تھا۔"

عمرو بن سعد نے ان سارے مطالبات سے بذریعہ خط مطلع کیا۔ ابن زیاد نے شمر ذی الجوشن کے کہنے پر خط ان میں سے ایک بات بھی منظور نہ کی اور فوراً لکھ بھیجا کہ یا تو حسین بن علی کو گرفتار کر کے لاؤ یا جنگ کر کے ان کا سر کاٹ کر بھیجو۔ ابن زیاد نے خط کے فوراً بعد شمر کو بھی بھیجا۔ خط 9 محرم 61 ہجری کو موصول کرتے ہی عمرو بن سعد نے جنگ کی تیاری کی 10۔ محرم کی رات کو عبیداللہ بن زیاد کے حکم کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر حضرت حسین کے لیے بندش لگادی گئی۔ حضرت حسین اور ان کے ہمراہیوں نے دن کو پانی نہیں بھرا تھا۔ ظالموں نے پانی کا قطرہ بھی نواسہ رسول صہ کو نہ دیا۔ حسین کے چھوٹے بیٹے علی بن حسین بیمار تھے اور خیمے میں پڑے رہتے تھے۔ ان کی بہن ام کلثوم یہ دیکھ کر رونے لگی کہ صبح دشمنوں کا حملہ ہوگا۔ آپ نے بھروسہ دے کر چپ کرایا۔

جب صبح ہوئی تو ایک طرف وہ شخصیت ہے جو نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے جن کے رخسار بوسہ نبی سے منور تھے، جن کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سینے سے لگاتے مبارک کاندھوں پر بٹھاتے۔ دوسری طرف وہ ہیں جو حق کی مخالفت میں اس انتہاء کو پہنچ گئے تھے کہ تاقیام قیامت امتِ مسلمہ ان کی ان سال کاریوں پر ملامت کرتی رہے گی۔

حضرت حسین نے ان لوگوں کے سامنے تقریر بھی کی لیکن کسی پر بھی کوئی اثر نہ ہوا۔ اسی دوران حر تمیمی کوفیوں کے لشکر کو چھوڑ کر حضرت حسین کے ساتھ ملتا ہے۔ لڑائی شروع ہوتی ہے اور جس بہادری کے ساتھ حضرت حسین لڑے کوئی بھی آگے نکل کر آپ سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہو رہا تھا۔ آخر شمر اور اس کے چند ہمراہیوں نے آپ پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک نے شمشیر کا ایسا وار کیا کہ آپ کا بایاں ہاتھ کٹ کر الگ ہو گیا۔ حضرت حسین نے اس پر جوابی وار کرنا چاہا لیکن آپ کا داہنا ہاتھ بھی اس قدر مجروح ہو چکا تھا کہ تلوار نہ اٹھا سکے۔ پیچھے سے سنان بن انس نے آپ پر نیزہ مارا اور جو شکم سے پار ہوا۔ آپ نیزہ کا یہ زخم کھا کر گر پڑے اور اسی کے ساتھ روح پرواز کر گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

میدان کربلا شاید دنیا کا واحد وہ میدان ہے جہاں پر ایک عظیم باپ نے اپنے لختِ جگر اور دیگر عزیز و اقارب کو بے دردی کے ساتھ قتل ہوتے ہوئے دیکھا ہو۔ یہ وہ واحد میدان ہے جہاں پر بہنوں نے اپنے عظیم بھائی کو اپنی نگاہوں کے سامنے شہید ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ وہ واحد میدان ہے جہاں پر خواتین نے اپنے سہاگ اجڑتے ہوئے دیکھے ہوں۔ یہ وہ واحد میدان ہے جہاں محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کو اس کے امتیوں نے بیدردی سے شہید کیا۔ اس مظلوم شہید کی شہادت امتِ مسلمہ کے لیے ایک مشعل ہے، راہنمائی ہے اور قافلہ حق کے لیے ایک حوصلہ افزائی۔

حضرت علی اصغرؑ
پیاس، صبر اور شہادت کی عظیم داستان

تحریر: گلفام بارجی

ہارون سرینگر

اصغرؑ تمہارے خشک لبوں کا یہ فیض ہے
پیاسا نہ کوئی طفل رہا کربلا کے بعد

واقعۂ کربلا اسلامی تاریخ کا وہ عظیم اور بے مثال باب ہے جس نے حق و باطل کے درمیان واضح خطِ امتیاز کھینچ دیا۔ یہ صرف ایک جنگ نہیں تھی بلکہ دینِ اسلام کی بقا، عدل و انصاف کے تحفظ اور ظلم و جبر کے خلاف ایک لازوال قربانی کی داستان تھی۔ میدانِ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے باوفا اصحاب و اہلِ بیتؑ نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اسلام کی حقیقی روح کو زندہ رکھا۔

کربلا کے شہداء میں ایک ایسا معصوم بھی شامل ہے جس کی مظلومیت آج بھی انسانیت کے دلوں کو رنج و غم سے بھر دیتی ہے۔ یہ معصوم شہید حضرت علی اصغر علیہ السلام ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے شیرخوار فرزند تھے۔ تاریخ گواہ ہے کہ عاشور کے دن جب اہلِ بیتؑ تین دن کی شدید پیاس برداشت کر رہے تھے اور خیموں میں بچوں کی سسکیاں بلند ہو رہی تھیں تب حضرت علی اصغرؑ بھی پیاس اور بھوک کی شدت سے نڈھال تھے۔

امام حسین علیہ السلام نے جب دیکھا کہ معصوم شیرخوار کی حالت انتہائی کمزور ہو چکی ہے تو آپؑ اسے اپنی آغوش میں اٹھا کر میدانِ کربلا میں لے آئے۔ آپؑ نے دشمنوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر تمہارے نزدیک میرا کوئی قصور ہے تو اس بے گناہ بچے کا کیا جرم ہے؟ اگر مجھ پر رحم نہیں کرتے تو کم از کم اس معصوم کو پانی پلا دو۔ لیکن سنگ دل دشمنوں کے دل نہ پگھلے۔ روایت کے مطابق لشکرِ یزید کے ایک سپاہی حرملہ نے حکم ملنے پر تین شاخہ تیر چلایا جو حضرت علی اصغر علیہ السلام کے ننھے سے گلے میں پیوست ہو گیا۔ یوں چھ ماہ کا یہ معصوم بچہ اپنے بابا جان کی گود میں شہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہو گیا۔

آ کے پلکوں پہ ٹھہر جاتا ہے جتنا پانی
ہائے! اصغرؑ کو میسر نہ اتنا پانی

حضرت علی اصغر علیہ السلام کی شہادت واقعۂ کربلا کی سب سے دردناک اور دل سوز داستانوں میں شمار ہوتی ہے۔ ایک شیرخوار بچے پر ظلم کی یہ مثال تاریخِ انسانیت میں کم ہی ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محرم الحرام کے ایام میں جب کربلا کے شہداء کو یاد کیا جاتا ہے تو حضرت علی اصغرؑ کی مظلومیت اہلِ ایمان کی آنکھوں کو اشکبار کر دیتی ہے۔ شہیدِ اطفال حضرت علی اصغر علیہ السلام ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ حق کی راہ میں عمر، طاقت یا ظاہری وسائل کی کوئی قید نہیں۔ کربلا کے اس ننھے شہید کی قربانی ظلم کے خلاف احتجاج اور حق کی سربلندی کی ایک لازوال علامت بن چکی ہے۔ آج بھی دنیا بھر میں کروڑوں مسلمان حضرت علی اصغرؑ کی یاد میں مجالس اور اجتماعات منعقد کرتے ہیں اور ان کی مظلومانہ شہادت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

ایک اور کربلا ہے ابھی کربلا کے بعد
زینب "ع" کو پیش ہونا ہے دربار شام میں

واقعۂ کربلا کے تمام شہداء کی طرح حضرت علی اصغر علیہ السلام کی قربانی بھی رہتی دنیا تک حق، صبر، استقامت اور دینِ اسلام کے لئے بے مثال ایثار کی روشن مثال بنی رہے گی۔

چھپا کے ریت میں اصغرؑ کے نرم چہرے کو
خدا ہی جانے کہ کتنا حسین "ع" روئے تھے

کربلا ہے

میرؔ بیدری، بیدر، کرناٹک

تم نہ سمجھو گے کہاں تک کربلا ہے
اس زمیں سے کہکشاں تک کربلا ہے
باغ تک اور باغباں تک کربلا ہے
دین کے سب ترجماں تک کربلا ہے
ہے یہ سچ ہر عاشقاں تک کربلا ہے
یہ غلط ہے لامکاں تک کربلا ہے
اور مدینہ سے نکل کر آئے ہیں جو
بچے اور پیر و جواں تک کربلا ہے
اہل بیتؓ ہوں گے تبھی تو ہیں مصائب
دیکھ لو ان کے مکاں تک کربلا ہے
تم بھی تو قرآن کو چھوڑے ہوئے ہو
گلستاں اور بوستاں تک کربلا ہے
جھوٹ تلواروں کے بل بوتے کھڑا ہے
سچ اک اک داستاں تک کربلا ہے
کوئی کیسے جی سکے گا، اس جہاں میں
اے خدا جب الاماں تک کربلا ہے
ماننا ہے، چھوڑنا ہے، کس کو رہبر
تیرے میرے درمیاں تک کربلا ہے
آپ کو شاید نظر آتا نہیں میر
دین احمد ﷺ کے مکاں تک کربلا ہے

باقیات

Daily Afaaq Kashmir
Friday 26 June 2026
روزنامہ آفاق سرینگر

لیفٹیننٹ گورنر نے پہلگام

شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان وکھیل کود محکمہ اور پہلگام محور کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، آئی جی پی ٹریفک جموں وکشمیر ایم سلیمان چودھری، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ایس ایس پی اننت ناگ اموونا گپورے اشوک اور سول انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے لاجسٹکس، رہائش، طبی سہولیات، صفائی ستھرائی، بجلی اور پانی کی فراہمی، شہری سہولیات کی دستیابی، روڈ کنکٹیویٹی، آر ایف آئی ڈی کارڈز، جوائنٹ کنٹرول روموں کے کام، ٹریک کی بحالی اور توسیع کے کام، وقت برجوں کی تعمیر، لنگروں کے قیام، ہولڈنگ ایریاز کی تیاری، ٹریفک مینجمنٹ اور سیکورٹی انتظامات سمیت تمام اہم شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ یاترا کے لئے بہترین انتظامات، فول پروف سیکورٹی اور یاتریوں کے لئے ایک یادگار تجربہ یقینی بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا کے پرامن اور احسن انعقاد کے لئے جامع سیکورٹی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ منصوبہ بندی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "یاترا کا انتظام ایک جامع مجموعی منصوبہ بندی کے طریقے کا تقاضا کرتا ہے اور غلطی یا کوتاہیوں کے لئے صفر برداشت کی پالیسی ہونی چاہیے۔ آپریشنز کو بلند پہاڑی علاقوں، سخت موسمی حالات اور بڑی تعداد میں ہجوم سے متعلق خطرات کو موثر انداز میں کم کرنا ہوگا۔" حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے موسم کی بنیاد پر انخلاء کے طریقہ کار تیار کئے جائیں اور اہم مقامات پر ماؤنٹین ریسکیو ٹیمز (ایم آر ٹیز) تعینات کی جائیں۔ اس کے علاوہ تمام ٹرانزٹ کیمپوں کی سخت معیار جانچ کی جائے اور انہیں مکمل آگ بجھانے والے آلات سے لیس ہونا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ راستوں پر ہجوم کے حقیقی وقت کے تجزیے کے ذریعے رکاوٹ والے مقامات کی نشاندہی اور انہیں دور کیا جائے جبکہ ٹریفک کے بہتر انتظام اور مخصوص پارکنگ زونوں کا نفاذ کیا جائے تاکہ بھیڑ سے بچا جا سکے اور ضروری سامان کی بلاتعطل ترسیل یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کاموں کی بروقت تکمیل اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لئے ہم آہنگی اور قریبی تال میل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے پی آر او کو ہدایت دی کہ یاترا شروع ہونے سے پہلے تمام الاٹ شدہ کام مکمل کر لیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کام کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور زمینی معائنے کریں تاکہ خامیوں کو فوری طور پر دور کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹرانزٹ کیمپوں اور قیام گاہوں پر تربیت یافتہ عملہ، قابل اعتماد پانی اور بجلی کی فراہمی موجود ہونی چاہیے تاکہ یاتریوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو سہولت حاصل ہو۔ ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ نے میٹنگ کو سالانہ یاترا کے احسن اور پریشانی کے بغیر انعقاد کے لئے کی جانے والی مجموعی تیاریوں سے آگاہ کیا۔ ایس ایس پی اننت ناگ نے کثیر سطحی سیکورٹی فریم ورک اور پورے راستے پر یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے جامع اقدامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "جموں و کشمیر انتظامیہ، پولیس، سیکورٹی فورسز، مرکزی حکومت اور شرائین بورڈ نے بابا امرناتھ کے عقیدت مندوں کے لئے محفوظ اور روحانی تجربہ یقینی بنانے کے لئے تمام تیاریاں مکمل کی ہیں۔ مقامی باشندے اور تمام شراکت دار ملک بھر سے آنے والے یاتریوں کے استقبال کے لئے بے تاب ہیں۔"

وزیر اعظم نریندر مودی

ترین ادوار میں سے ایک، ایمرجنسی، کے دوران جمہوری اقدار کا ڈٹ کر دفاع کیا۔ "انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی ہندوستان کے آئین پر براہ راست حملہ تھی۔ اس دوران اظہار رائے کی آزادی پر پابندیاں عائد کی گئیں، سیاسی رہنماؤں، صحافیوں اور سماجی کارکنوں کو گرفتار کیا گیا، اور ان اداروں کو نشانہ بنایا گیا جو ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس دور نے ایسے بے شمار شہریوں کے غیر معمولی حوصلے کو بھی اجاگر کیا جنہوں نے خاموش رہنے سے انکار کیا اور آئین میں درج اصولوں اور اقدار کا دفاع کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آئین 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں، حقوق اور فرائض کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم آئینی اقدار کے تحفظ کے لیے اپنے اجتماعی عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آئین کی روح سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے ہم ایسے ہندوستان کی تعمیر کریں گے جو ہمیشہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے اصولوں کے لیے وقف رہے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "آئین کے قتل کا دن" "ہمیں اس سیاہ دور کی یاد دلاتا ہے جب ہندوستانی جمہوریت کو بری طرح کچلا گیا تھا۔ یہ دن ہمیں جمہوریت، آئین اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے ہمیشہ پرعزم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کرنے والی تمام شخصیات کو بھی یاد کیا۔ واضح رہے کہ "آئین قتل دیوس" ہر سال 25 جون کو منایا جاتا ہے۔ حکومت نے 1975 میں اسی روز اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی جانب سے ملک میں ایمرجنسی نافذ کیے جانے کی یاد میں اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے نون

ڈھانچے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو چند باقی ماندہ بلاکوں میں زیر التوا کاموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور اس بات پر زور دیا کہ اعلیٰ معیار، یاتریوں کی حفاظت، آرام اور سہولت پر سمجھوتہ کیے بغیر بروقت تکمیل کی جانی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ ان کے پرنسپل سیکرٹری اور سی ای او شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان وکھیل کود اور پہلگام محور کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ایس ایس پی اننت ناگ اموونا گپورے اشوک اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

جھیلوں کے تحفظ

سے متعلق پالیسی، انتظامی اور بنیادی ڈھانچے کے معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی مندیپ کور اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ بورڈ نے گزشتہ میٹنگ کے فیصلوں پر کی گئی کارروائیوں کا جائزہ لیا اور اہم تحفظاتی و بحالی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جن میں ڈل۔ نگین جھیل ماحولیاتی نظام کے لئے مربوط انتظامی منصوبہ، جھیل کے بستیوں کی ایکو ڈیولپمنٹ، سیوریج بنیادی ڈھانچہ، جھیلوں کی صفائی کے کام اور دیگر اقدامات شامل ہیں جن کا مقصد جھیلوں کی ماحولیاتی صحت کو بہتر بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر کی جھیلوں کے تحفظ کے لئے مستقل ادارہ جاتی ہم آہنگی، سائنسی منصوبہ بندی اور بروقت عمل درآمد ضروری ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور اتھارٹی کو ہدایت دی کہ وہ ماحولیاتی تحفظات اور قانونی طریقہ کار کی سختی سے تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے جاری پروجیکٹوں کو تیز کریں۔ میٹنگ میں اتھارٹی کو مزید مضبوط بنانے، سیوریج مینجمنٹ سسٹم کو جدید بنانے، خوشحال سر اور گلسر جھیلوں کے تحفظ اور ادارہ جاتی صلاحیت میں اضافے سے متعلق ایجنڈا نکات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ جن تجاویز پر مزید غور اور بہتری کی ضرورت ہے، انہیں میٹنگ میں دی گئی تجاویز کو شامل کرنے کے بعد نظر ثانی کر کے دوبارہ پیش کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے نازک جھیل ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تحفظاتی اقدامات سائنسی جائزے، ماحولیاتی ورثے اور طویل مدتی عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دیئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے جاری کاموں کی باقاعدہ نگرانی اور محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر بھی زور دیا تاکہ جموں و کشمیر کی جھیلوں کے تحفظ اور انتظام میں نمایاں بہتری یقینی بنائی جا سکے۔

سینئر جے کے اے ایس

ذرائع کے مطابق روشن شیخ 2004 بیچ کے جے کے اے ایس افسر تھے اور ان کا تعلق ضلع پونچھ کے سرنکوٹ علاقے کے سالیاں گاؤں سے تھا۔ انتقال کے وقت وہ محکمہ ہینڈلوم، کشمیر ڈویژن میں جوائنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی صبح انہیں اپنی رہائش گاہ پر اچانک شدید دل کا دورہ پڑا، جس کے نتیجے میں وہ جانبر نہ ہو سکے۔ واقعے کے بعد پولیس نے قانونی کارروائی مکمل کی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مرحوم کی نماز جنازہ آج شام 6 بجے باٹھنڈی، جموں میں ادا کی جائے گی، جس کے بعد انہیں سپرد خاک کیا جائے گا۔ روشن شیخ کے انتقال پر مختلف سرکاری افسران، ساتھی ملازمین اور سماجی شخصیات نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ تعزیتی پیغامات میں مرحوم کی انتظامی خدمات، خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ سوگواران نے مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (جے کے اے ایس) کے آفیسر روشن احمد کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا، "روشن احمد کے انتقال پر گہرا دکھ ہوا۔ انہوں نے ایک مخلص آفیسر کی طور پر جموں کشمیر کے لوگوں کی خدمت انتہائی لگن اور عزم کے ساتھ انجام دی۔ میں دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار کنبے سے دلی تعزیت پیش کرتا ہوں۔ اللہ سبحان وتعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا کرے۔" ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جے کے اے ایس آفیسر روشن جو جوائنٹ ڈائریکٹر ہینڈلوم کشمیر کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے، کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں آفیسر کے انتقال کو انتظامیہ کے لئے ایک بڑا نقصان قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار کنبے، دوستوں اور ساتھی ملازمین کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور لواحقین کے لئے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

حضرت امام حسین کی

کربلا کا سانحہ ظلم کے خلاف جرأت، ثابت قدمی اور مزاحمت کی ابدی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؑ نے اپنے وفادار خاندان کے افراد اور ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی عظیم قربانی کے ذریعے ایمان، انصاف، ہمدردی اور انسانی وقار کے اعلیٰ ترین نظریات کو برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا، "کربلا کا پیغام وقت اور جغرافیے کی حدود سے ماورا ہے۔ یہ انسانیت کو ناانصافی کے سامنے ڈٹے رہنے، اخلاقی اقدار کو برقرار رکھنے اور تمام چیلنجوں کے باوجود حق وصداقت کے اصولوں کی حفاظت کے لئے متاثر کرتا ہے۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ حضرت امام حسینؑ کی تعلیمات اور قربانیاں دنیا بھر کے لوگوں کے لئے امید اور رہنمائی کی کرن کے طور پر کام کرتی رہیں، جو معاشرے کو قربانی، ایمانداری اور انصاف کے لئے عزم کی اہمیت کی یاد دلاتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ شہدائے کربلا کی ابدی اقدار کو اپنائیں اور معاشرے میں امن، ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لئے اجتماعی طور پر کام کریں۔ اس موقع پر عمر عبداللہ نے عاشورہ کی یاد میں لوگوں کے ساتھ شرکت کی اور جموں و کشمیر میں دیرپا امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور خوشحالی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے شہدائے کربلا کے ایصال ثواب اور سب کی سلامتی کے لئے دعا بھی کی۔

جموں وکشمیر پہلا

کہا کہ ضلع پلوامہ کے اونتی پورہ میں قائم ہونے والا یہ مرکز جموں وکشمیر کا پہلا نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس ہوگا، جو ہائی آلٹیٹیوڈ اسپورٹس اور مختلف قومی و بین الاقوامی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کے لیے ایک ممتاز تربیتی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ ادارہ ہزاروں نوجوانوں کو مختلف کھیلوں میں تربیت اور مہارت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس جدید اسپورٹس کمپلیکس میں عالمی معیار کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں ایتھلیٹکس ٹریک، انڈور اسپورٹس ہال، فٹبال ٹرف، ہاکی ٹرف، کبڈی اور کھوکھو کے میدان، شوٹنگ رینج، سوئمنگ پول، تائیکوانڈو ہال، جدید فٹنس اور ری ہیبلیٹیشن کمپلیکس، ہاسٹلز، اسپورٹس سائنس سینٹر اور اسپورٹس میڈیسن سینٹر شامل ہوں گے۔ منوج سنہا نے کہا کہ یہ جدید ترین مرکز جموں وکشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو نئی بلندیوں تک لے جائے گا اور مقامی نوجوانوں کو عالمی معیار کی کوچنگ اور تربیتی سہولیات ان کے اپنے خطے میں میسر آئیں گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس مستقبل میں اولمپکس اور بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے نئی نسل کے چیمپئن کھلاڑی تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اور جموں و کشمیر کو ملک کے اہم اسپورٹس مراکز میں شامل کرے گا۔ اس منصوبے کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور قومی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو وسعت دینے کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔

غریب ترین خاندانوں

بجائے فی فرد 7 کلوگرام اناج ماہانہ فراہم کیا جائے گا، تاہم مجموعی حد 35 کلوگرام ہی برقرار رہے گی۔ محکمہ خوراک وعوامی تقسیم نے قومی غذائی تحفظ قانون 2013 میں ترمیم کی تجویز پیش کرتے ہوئے عوام سے 13 جولائی 2026 تک آراء طلب کی ہیں۔ مجوزہ نیشنل فوڈ سیکورٹی (ترمیمی) بل 2026 کا مقصد مستحق خاندانوں کے درمیان راشن کی تقسیم کو زیادہ منصفانہ بنانا ہے۔ موجودہ نظام کے تحت انتیودیہ زمرے میں شامل انتہائی غریب خاندانوں کو، افراد کی تعداد سے قطع نظر، ہر ماہ 35 کلوگرام راشن فراہم کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب پرائیریٹی ہاؤس ہولڈز کو فی فرد 5 کلوگرام اناج دیا جاتا ہے۔ اس صورتحال کے باعث بعض بڑے انتیودیہ خاندانوں کو فی فرد بنیاد پر کم راشن ملتا ہے، جو ایک غیر مساوی صورتحال تصور کی جاتی ہے۔ حکومت کے مطابق موجودہ خاندانی بنیاد پر راشن فراہمی کا نظام کئی مرتبہ خاندان کے حجم کے اعتبار سے عدم مساوات پیدا کرتا ہے۔ اسی لیے نئے فارمولے کے تحت راشن کی مقدار خاندان کے افراد کی تعداد کے مطابق مقرر کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ نظام کے مطابق: دو افراد پر مشتمل خاندان کو 14 کلوگرام راشن ملے گا۔ تین افراد کے خاندان کو 21 کلوگرام راشن دیا جائے گا۔ چار افراد کے خاندان کو 28 کلوگرام اناج ملے گا۔ پانچ یا اس سے زیادہ افراد والے خاندانوں کو زیادہ سے زیادہ 35 کلو گرام راشن فراہم کیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس تبدیلی سے بڑے اور زیادہ مستحق خاندانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جبکہ غذائی تحفظ کے نظام کو مزید مؤثر اور منصفانہ بنایا جا سکے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت انتیودیہ ان یوجنا اور پرائیریٹی ہاؤس ہولڈ دونوں زمروں کے مستحقین کو چاول اور گندم مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مجوزہ ترمیم غذائی اور غذائیت سے متعلق تحفظ کو مضبوط بنانے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے، تاکہ معاشرے کے کمزور طبقات کو مناسب مقدار میں معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

جے شنکر

مواقع وسیع ہو سکتے ہیں لیکن ساتھ ہی خبردار کیا کہ استحکام، کارکردگی اور سلامتی کے لیے اس کے خطرات سے نمٹنے کے لیے مضبوط بین الاقوامی تعاون ضروری ہے۔ مسٹر جے شنکر نے جمعرات کو جنوبی کوریا میں جیجو امن اور خوشحالی فورم 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا انضمام اور تقسیم کے ایک پیچیدہ مرکب کا تجربہ کر رہی ہے، جسے سپلائی چینز، ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور وبائی امراض، دہشت گردی اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے سرحد پار چیلنجز متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ اسٹریٹجک مقابلہ تجارت، ٹیکنالوجی، مالیات اور کنیکٹیویٹی کے نظام کو تیزی سے متاثر کر رہا ہے، جبکہ سیاسی دباؤ اور تحفظ پسند رجحانات عالمگیریت کو کمزور کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے دہشت گردی پر "دوہرے معیار"، "موسمیاتی کارروائی پر کھوکھلے وعدوں" اور ترقی پذیر ممالک کی صنعت کاری اور مارکیٹ تک رسائی کو محدود کرنے والی پابندیوں پر بھی تنقید کی۔ ہتھیاروں سے لیس ہونے کے بڑھتے ہوئے رجحان، زیادہ خطرہ مول لینے کے رجحان اور تیز ہوتی ہوئی جیو پولیٹیکل مسابقت سے خبردار کرتے ہوئے مسٹر جے شنکر نے کہا کہ جب بڑی طاقتیں تنگ نظری پر مبنی مفادات کا تعاقب کرتی ہیں، تب ترقی پذیر ممالک پر پڑنے والے اخراجات کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ منظم دنیا میں تعاون کی نئی تشریح کے لیے انہوں نے پانچ ترجیحات تجویز کیں جن میں سپلائی چینز کا تنوع، باشعور ممالک کے درمیان نئی شراکت داریوں کا قیام، بین الاقوامی قانون اور اداروں کو مضبوط کرنا، گلوبل ساؤتھ کے لیے مواقع کو وسعت دینا اور اصلاح شدہ کثیر جہتی کو آگے بڑھانا شامل ہے۔ مسٹر جے شنکر نے جہاز سازی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان۔ جنوبی کوریا تعاون کو مزید گہرا بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط دوطرفہ تعلقات عالمی استحکام اور ترقی میں تعاون فراہم کر سکیں گے۔

امرناتھ یاترا کے لئے

حکام نے یاترا کے آغاز سے قبل پورے مرکزی زیر انتظام علاقے کو ہائی الرٹ پر رکھتے ہوئے نگرانی، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی ردعمل کے مربوط منصوبے نافذ کر دیے ہیں۔ امسال 57 روزہ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو رکشا بندھن کے روز اختتام پذیر ہوگی۔ یاتری جنوبی کشمیر کے روایتی پہلگام راستے اور وسطی کشمیر کے بالتل روٹ کے ذریعے مقدس امرناتھ گپھا تک پہنچیں گے۔ حکام کے مطابق یاترا کے دونوں راستوں، بیس کیمپوں، ٹرانزٹ مراکز اور حساس مقامات پر کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے۔ خصوصی فورسز کی تعیناتی کے علاوہ ہوٹلوں، سراؤں اور یاتریوں کے قیام کے مراکز میں فائر سیفٹی آڈٹ بھی مکمل کر لیے گئے ہیں۔ سیکورٹی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے یاترا سے وابستہ خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے کیو آر کوڈ پر مبنی ڈیجیٹل شناختی کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جبکہ اہم مقامات پر جدید سی سی ٹی وی کیمروں کے ساتھ چہرہ شناخت کرنے والی ٹیکنالوجی (فیس ریکگنیشن سسٹم) بھی نصب کی گئی ہے تاکہ مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نگرانی کی جا سکے۔ تیاریوں کے سلسلے میں مختلف اضلاع میں متعدد موک ڈرلز کا انعقاد کیا گیا۔ بانہال ریلوے اسٹیشن پر فوج، جموں وکشمیر پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس، گورنمنٹ ریلوے پولیس، سی آر پی ایف، ایس ڈی آر ایف اور محکمہ صحت کے اہلکاروں نے مشترکہ مشق میں حصہ لیا اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت کا جائزہ لیا۔ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ میں نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کمانڈوز، اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) اور دیگر سیکورٹی اداروں نے انسداد دہشت گردی اور ہنگامی ردعمل سے متعلق عملی مشقیں انجام دیں۔ اسی طرح ضلع پونچھ میں ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، فوج، سی آر پی ایف اور مقامی پولیس نے دریائے پونچھ کے کنارے ریسکیو آپریشن اور سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اننت ناگ، اموونا اشوک ناگپورے نے یاترا ڈیوٹی پر مامور زونل اور سیکٹر افسران کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ دریں اثناء، سانبہ، جموں اور دیگر اضلاع میں بھی سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کیے گئے جبکہ جموں شہر میں کرایہ داروں کی تصدیق کی خصوصی مہم شروع کی گئی ہے۔ جموں بس اسٹینڈ سمیت اہم ٹرانزٹ پوائنٹس پر حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس نے یاترا کے دوران قافلوں کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت کے لیے خصوصی ٹریفک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق جموں سے بالتل اور پہلگام جانے والے یاتری قافلے علی الصبح روانہ ہوں گے جبکہ قومی شاہراہ اور وادی کے مختلف مقامات پر عام ٹریفک کے لیے مخصوص اوقات میں پابندیاں نافذ رہیں گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان انتظامات کا مقصد لاکھوں یاتریوں کو محفوظ، آرام دہ اور منظم سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری کردہ ٹریفک ہدایات پر عمل کریں اور یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ اس عظیم مذہبی اجتماع کا کامیاب انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔

ٹیکو اور کینسر

کہ دواؤں کی کوالٹی، حفاظت اور اصلیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ڈرگس رولز، 1945 میں ترمیم کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ نئے ضوابط کے تحت ٹیکوں، جراثیم کش، کینسر مخالف اور نشہ آور و نفسیاتی دواؤں کو کیو آر کوڈ پر مبنی ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اس کا مقصد دواؤں کی سپلائی چین کو زیادہ شفاف اور محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترمیم کے مطابق، ان دواؤں کے مینوفیکچررز (پروڈکشن کرنے والوں) کو پروڈکٹ کی پیکیجنگ پر بارکوڈ یا کیو آر کوڈ لگانا لازمی ہوگا۔ کیو آر کوڈ میں دوا کا منفرد شناختی کوڈ، جنرک اور برانڈ کا نام، مینوفیکچرر کا نام و پتہ، بیچ نمبر، مینوفیکچرنگ اور ایکسپائری کی تاریخ اور لائسنس سے متعلق معلومات درج ہوں گی۔ اس سے صارفین اور ریگولیٹری ایجنسیاں دواؤں کی اصلیت کی آسانی سے تصدیق کر سکیں گی۔ وزارت صحت کے مطابق، پہلے یہ نظام ملک کے سرفہرست 300 دواؤں کے برانڈز تک محدود تھا، لیکن اب اس کا دائرہ بڑھا کر تمام ٹیکوں، اینٹی مائکروبیل، کینسر مخالف اور این ڈی پی ایس زمرے کی دواؤں تک کر دیا گیا ہے۔ اس سے جعلی اور ناقص دواؤں کی شناخت آسان ہوگی اور بازار میں ان کے پھیلاؤ پر مؤثر روک تھام میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی، اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس (اے ایم آر) کے خلاف قومی کوششوں کو بھی مضبوطی ملے گی۔ وزارت نے انڈسٹری کو تیاری کے لیے کافی وقت دیتے ہوئے مرحلہ وار نفاذ کی ٹائم لائن طے کی ہے۔ ٹیکوں، کینسر مخالف اور نشہ آور و نفسیاتی دواؤں سے متعلق دفعات یکم جولائی 2027 سے نافذ ہوں گی، جبکہ اینٹی مائکروبیل دواؤں کے لیے یہ نظام یکم جولائی 2028 سے لاگو ہوگا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ اس سے این ڈی پی ایس دواؤں کی سپلائی چین کی نگرانی مضبوط ہوگی اور "نشہ مکت بھارت" مہم کو بھی طاقت ملے گی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کونگ ڈوری میں مرحلہ اول تک گنڈولا کی سواری کی جہاں انہوں نے ذاتی طور پر نظام کا معائنہ کیا اور حالیہ تکنیکی خرابی کے بعد شروع کئے گئے بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن کے حکام نے وزیر اعلیٰ کو بحالی کی تکنیکی تفصیلات اور عوامی استعمال کے لئے سروس کو کلیئر کرنے سے قبل کئے گئے سخت حفاظتی آڈٹ کے بارے میں بتایا۔ وزیر اعلیٰ نے کارپوریشن کے تمام عملے کی لگن کو سراہتے ہوئے اس اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کی بحالی میں ان کی چوبیس گھنٹے کوششوں کو سراہا جو کہ ملک کے سب سے بڑے سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں مئی میں تکنیکی خرابی کے دوران فوری امداد اور بچاؤ کے کاموں میں حصہ لینے والے ہر اہلکار اور عملے کے رکن کو 50,000 روپے انعام دینے کا اعلان کیا۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبر اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس بارہمولہ، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے کیبل کار کارپوریشن کے سید قمر سجاد، سی ای او گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

کنویں میں دھم

اسوقت رنجیدہ حادثہ پیش آیا جب دو نوجوان صفائی کے لیے کنویں میں داخل ہوئے اور ممکنہ طور پر زہریلی گیسوں کی وجہ سے ہوش کھو بیٹھے۔ ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں تاہم دونوں کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس اور ایس ڈی آر ایف اہلکاروں کی فوری کوششوں کے باوجود دونوں کو بچایا نہیں جا سکا۔ مرنے والوں کی شناخت ریاض احمد بٹ ولد غلام حسن بٹ اور عادل احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ کے طور پر ہوئی ہے، دونوں ہتھولہ پڈنال کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔ ادھر سرینگر میں شالیمار علاقے میں میرک شاہ زیارت کے نزدیک نامعلوم گاڑی نے ۲۰ سالہ خاتون سارہ زوجہ مرحوم عبدالغفار بٹ ساکن کوکر محلہ شالیمار کو ٹکر ماری جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی اسے ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ادھر گاندہ مولہ بارہمولہ میں ٹرالہ الٹنے سے اس کا ڈرائیور موقعے پر ہی جاں بحق ہوگیا۔

وینز ویلا میں

اور ہزاروں اموات کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق وینزویلا میں پہلا زلزلہ 7.1 شدت کا تھا جس کے چند منٹ بعد 7.5 شدت کا ایک اور زلزلہ آیا۔ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے آیا جس سے عمارتیں لرز اٹھیں۔ رپورٹ کے مطابق زلزلے سے وینزویلا کے دارالحکومت کراکس سمیت مختلف شہروں میں درجنوں عمارتیں تباہ ہوگئیں اور بڑی تعداد میں لوگوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈ ریگز نے زلزلے کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے بتایا کہ کئی عمارتیں تباہ ہوگئی ہیں، زلزلے سے کراکس کے مرکزی مائی کیٹیا ایئرپورٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے، زلزلے میں اب تک 32 افراد کی ہلاکت اور 700 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوچکی ہے۔ حکومت کی جانب سے ہنگامی صورتحال کے اعلان کے بعد بڑے پیمانے پر امدادی سرگرمیاں شروع کردی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا کے شمالی علاقوں میں بھی زلزلہ آیا جس کی شدت 5.6 نوٹ کی گئی اور 10 لاکھ افراد کو الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے وینزویلا میں زلزلے کے باعث دس ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان اموات کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزویلا میں زلزلے سے ابتدائی رپورٹ اچھی نہیں، بڑی تعداد میں اموات ہوئی ہیں، امریکی اداروں کو فوری مدد کی ہدایت کردی ہے۔

پاسپورٹ بنوانا

کے لیے 1,500 روپے دینے ہوتے ہیں۔ اسی طرح، 60 صفحات والے پاسپورٹ کے لیے عام فیس دو ہزار روپے سے بڑھ کر 3,500 روپے ہو جائے گی۔ پاسپورٹ گم ہونے یا خراب ہونے کی صورت میں 36 صفحات کے پاسپورٹ کے لیے عام فیس اب پانچ ہزار روپے ہوگی جو ابھی تین ہزار روپے ہے۔ پاسپورٹ گم ہونے یا خراب ہونے پر 60 صفحات کے پاسپورٹ کی فیس چھ ہزار روپے ہوگی۔ نابالغ کے لیے 36 صفحات کے پاسپورٹ کی عام فیس اب 1,750 روپے ہوگی جو ابھی ایک ہزار روپے ہے۔ وہیں، نابالغ کے لیے 60 صفحات کے پاسپورٹ کی فیس 4,250 روپے ہوگی۔ ان تمام خدمات کے لیے اضافی تتکال فیس دو ہزار روپے سے بڑھا کر 2,500 روپے کر دی گئی ہے۔

جموں وکشمیر میں 25 ہزار

اسمبلی اور حکومتی اتحادیوں کے قریبی افراد کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ انہیں شبہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) بھی اس عمل میں کسی نہ کسی حد تک شریک ہے، اسی لیے وہ اس معاملے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے اور کوئی ردعمل ظاہر نہیں کر رہی۔ پی ڈی پی صدر کے مطابق ان کی جماعت کو متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تقرریوں کے لیے امیدواروں سے دو سے تین لاکھ روپے تک وصول کیے گئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس مقصد کے لیے آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں کو استعمال کیا گیا۔ محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ کچھ عرصے کے لیے ایک آن لائن پورٹل کھولا گیا تھا جہاں امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئیں، تاہم فارم جمع ہونے کے بعد ویب سائٹ بند کر دی جاتی تھی اور بعد میں مخصوص فہرستوں کے مطابق تقرریاں عمل میں لائی جاتی تھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مختلف محکموں کے بعض افسران اور سیاسی شخصیات ان فہرستوں کو آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں تک پہنچانے میں کردار ادا کرتے تھے۔ ان کے مطابق بیشتر تقرریاں بغیر کسی اشتہار اور شفاف انتخابی عمل کے انجام دی گئیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے مطالبہ کیا کہ ان مبینہ بیک ڈور تقرریوں کی فوری تحقیقات کرائی جائیں اور اگر وزیر اعلیٰ خود اس عمل کی سرپرستی نہیں کر رہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ دریں اثناء کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کے معاملے پر اظہار خیال کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ کشمیری پنڈت برادری کے اندر بعض حلقے اپنے سیاسی مقاصد کے لیے ماضی کے زخموں کو استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی ایک خوش آئند پیش رفت ہے، تاہم کچھ عناصر ان کی تکالیف کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کشمیری پنڈت برادری سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر سے خود کو الگ کریں اور مستقبل کی طرف دیکھیں۔ محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران تشدد سے متاثر ہونے والوں میں اکثریت مسلمانوں کی رہی ہے، تاہم تمام متاثرہ خاندانوں کے دکھ درد کو یکساں طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ ان الزامات پر نیشنل کانفرنس یا حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

نڈرو ہاوسبوٹس

صرف مقامی ہنرمندوں، کسانوں اور تاجروں کو فائدہ ہوگا بلکہ خطے کی روایتی شناخت کو بھی عالمی سطح پر فروغ ملے گا۔ جی آئی ٹیگ کسی ایسی مصنوعات کو دیا جاتا ہے جس کی شہرت، معیار یا مخصوص خصوصیات خاص جغرافیائی علاقے سے وابستہ ہوں۔ اس وقت جموں وکشمیر کی 24 اور لداخ کی 12 مصنوعات پہلے ہی یہ اعزاز حاصل کر چکی ہیں۔ زیر غور مصنوعات میں کشتواڑ کے پاڈر علاقے کا قیمتی نیلا نیلم خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے، جسے دنیا کے بہترین نیلموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کشمیر کے تاریخی ہاؤس بوٹس بھی جی آئی شناخت کے امیدوار ہیں، جو ایک صدی سے زائد عرصے سے وادی کی سیاحتی پہچان سمجھے جاتے ہیں۔ دستکاری شعبے میں کشمیری آری کڑھائی، تانبے کے نقش ونگار والے برتن، جموں کی پھلکاری اور سامبا کیلیکو پرنٹ جیسی روایتی ہنرمندیاں بھی جی آئی رجسٹریشن کے لیے زیر غور ہیں۔ زرعی شعبے میں کشمیر کے اخروٹ، کالا زیرہ، امبری اور مہاراجی سیب، کشمیری لمبی مرچ، کاغذی بادام، ہاکھ، واٹر چیسٹنٹ اور کشمیر کے سرخ چاول شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وادی کے مشہور وازوان کے روایتی پکوان رستہ ماز اور گوشتابہ بھی پہلی مرتبہ جی آئی ٹیگ کے درخواست گزار بنے ہیں۔ کشمیر کا مشہور ندرو، خشک مچھلی، کشمیری پران (شالوٹ) اور گریز وادی کی راجماش بھی اس فہرست میں شامل ہیں، جنہیں ان کے منفرد ذائقے اور علاقائی خصوصیات کی بنیاد پر شناخت دلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ لداخ میں خوبانی اور اس سے تیار ہونے والی مختلف مصنوعات جی آئی رجسٹریشن کا اہم حصہ ہیں۔ ان میں خشک خوبانی، خوبانی کا تیل، بالمان خوبانی، خوبانی نٹ اور لداخ کے مختلف علاقوں میں پیدا ہونے والے سیب شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جی آئی ٹیگ سے مقامی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک رسائی، بہتر قیمت اور برانڈ ویلیو حاصل ہوگی، جبکہ جعلی مصنوعات کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی۔ ہنرمندوں اور کاشتکاروں نے امید ظاہر کی ہے کہ اس اقدام سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور نئی نسل روایتی ہنر اور مقامی مصنوعات سے دوبارہ جڑ سکے گی۔ حکام کے مطابق اگر رجسٹریشن کا عمل منصوبہ بندی کے مطابق مکمل ہوا تو آئندہ چند برسوں میں جموں، کشمیر اور لداخ کی درجنوں نئی مصنوعات قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک منفرد شناخت حاصل کر سکیں گی۔

اے سی بی

بارہمولہ کی عدالت میں اس وقت کے اسٹور کیپر بشیر احمد شیخ اور انچارج ایگزیکٹو انجینئر مختار احمد میر کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ اے سی بی کے مطابق کیس 2011-12 مالی سال کے دوران خریدے گئے سرکاری اسٹور سامان میں مبینہ بے ضابطگیوں کی اطلاع کے بعد درج کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران الزام لگایا گیا کہ ملزمان نے سازش کے تحت جی آئی پائپ، یونین جی آئی پائپ، کیو سی پی پائپ اور ڈی آئی آر اسٹیل سمیت سرکاری سامان میں خرد برد کی، جس سے سرکاری خزانے کو 2 کروڑ 13 لاکھ 16 ہزار 362 روپے کا نقصان پہنچا۔ اے سی بی کے مطابق ابتدائی جانچ میں نقصان کا تخمینہ تقریباً 65 لاکھ روپے لگایا گیا تھا، تاہم تفصیلی تحقیقات کے بعد نقصان کی اصل رقم 2.13 کروڑ روپے سامنے آئی۔ عدالت نے ملزمان کو ذاتی مچلکے جمع کرنے کے بعد ضمانت دے دی، جبکہ کیس کی اگلی سماعت 5 ستمبر 2026 کو مقرر کر دی گئی ہے۔

حکومت عوام کے ساتھ

ہاتھ میں رپورٹ کارڈ ہوگا۔ آر پی ترال پل ترال میں ایک جلسے کے موقعے پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور جموں وکشمیر میں امن، ترقی اور ترقی کے لیے کام کرتی رہی ہے۔ اس موقع پر سکینہ ایتو نے کہا کہ این سی کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر میں ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پوری کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے قیام کے بعد سے صحت، تعلیم اور دیگر اہم محکموں میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ جبکہ متعدد عوام کی سہولت کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا تعلیم نیشن کی تبدیلی، شادی اسکیم میں امداد میں اضافہ، اے سے وائی کنوں کے بچوں کے لئے اسکیم خواتین کے لئے مفت بس سروس سمیت مختلف کارکردگیوں کی ذکر کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے جب سے حکومت آئی تب سے ہم نے کئی ڈاکٹروں کو تعینات کیا ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں طبی عملے کی قلت کو دور کرنے کی غرض سے مزید کئی ڈاکٹروں کو تعیناتی ایجنسی کو منتقل کیا گیا ہے اس میں کچھ وقت لگے گا اور اس کے بعد عملے کو تعینات کیا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ طبی مراکز میں پہلے عملے کی تعیناتی اور اس کے بعد دیگر سہولیات اور ساز سامان نصب کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام کی ترقی کے لیے پرعزم ہے اور جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کو بہتر بنانے اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ دیگر سینئر رہنماؤں نے بھی کنونشن سے خطاب کیا اور علاقے کی ترقی کے لیے اتحاد، عوامی رسائی اور خطے کی بہتری کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقعے پر ممبر پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان نے بتایا کہ حکومت وعدوں کو پورا کرنے کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی ہمارے پاس بہت وقت ہے اور وقت آنے پر ہم ایک ہاتھ میں منشور دوسرے ہاتھ میں رپورٹ کارڈ لائیں گے۔ نیشنل کانفرنس کی جانب سے جمعرات کو ترال کے آر پی پل میں ایک ورکرس کنونشن منعقد ہوا جس میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری چودھری محمد رمضان، وزیر صحت سکینہ ایتو، سلمان علی ساگر، شوکت احمد میر، محمد خلیل بند، ایڈوکیٹ پیرزادہ معراج الدین رفیقی اور ورکرس کی بڑی تعداد موجود تھی۔ بعد میں انہوں نے یہاں ترال ہسپتال میں ایک ڈائلسز سنٹر کو ممبر اسمبلی کی موجودگی میں عوام کے نام وقف کیا۔

این سی ای آر ٹی

کو اس بات کی تصدیق کی۔ "سماج کو سمجھنا: بھارت اور اس سے پرے" نامی درسی کتاب میں یہ موضوع اس باب میں جوڑا گیا ہے، جو ہندوستان میں جمہوریت کی طاقت اور چیلنجوں پر بحث کرتا ہے۔ ایک افسر نے میڈیا کے نمائندے سے کہا کہ نویں جماعت کی پرانی درسی کتاب میں ایمرجنسی کا کوئی ذکر نہیں تھا، لیکن ترمیم شدہ نصاب کے حصے کے طور پر اب ایک مخصوص حصہ جوڑا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ قدم ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حال ہی میں 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی کے 50 سال پورے ہوئے ہیں۔ اس مدت کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہوئے کتاب کے حصے میں کہا گیا ہے کہ "ہندوستان میں جمہوریت کے لیے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک تب درج کیا گیا جب 77-1975 میں ایمرجنسی لگائی گئی تھی۔ سال 1970 کی دہائی کے اوائل میں محترمہ اندرا گاندھی کی قیادت والی حکومت کے تئیں عوام کا عدم اطمینان بڑھ رہا تھا۔ بڑھتی ہوئی بے روزگاری، مہنگائی اور بدانتظامی کے الزامات کی وجہ سے بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہونے لگے تھے۔" کتاب میں واضح کیا گیا ہے کہ اسی عوامی عدم اطمینان کی وجہ سے حکومت نے قومی ایمرجنسی نافذ کر دی تھی۔ باب کے مطابق، "جون 1975 میں اندرونی انتشار کی بنیاد پر حکومت کے ذریعہ قومی ایمرجنسی لگائی گئی تھی۔ اس مدت کے دوران شہریوں کے بیشتر بنیادی حقوق کو معطل کر دیا گیا تھا، پریس پر سنسرشپ لگا دی گئی تھی اور کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ جمہوری ادارے شدید دباؤ میں آ گئے اور شہریوں کی آزادی کو محدود کر دیا گیا۔" اس نئے باب میں ایمرجنسی کے خلاف تحریک کی قیادت کرنے والے معروف سوشلسٹ رہنما جے پرکاش نارائن کو بھی نمایاں مقام دیا گیا ہے۔ کتاب میں ذکر ہے، "لوک نائک کے طور پر مقبول سوشلسٹ رہنما جے پرکاش نارائن کی قیادت میں ہونے والی عوامی تحریکوں نے طلبہ اور شہریوں کو، خاص طور پر بہار اور گجرات میں متحرک کیا۔ سال 1977 میں ایمرجنسی ہٹائی گئی اور عام انتخابات ہوئے، جس سے لوگوں کو بیلٹ باکس کے ذریعے اپنی مرضی کا اظہار کرنے کا موقع ملا۔ حکمراں حکومت کی شکست نے ہندوستانی جمہوریت کی طاقت کا مظاہرہ کیا اور جمہوریت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔" ایمرجنسی کے علاوہ، این سی ای آر ٹی کے اس نئے باب میں جمہوریت کے سامنے موجود عصری خطرات پر بھی بحث کی گئی ہے۔ اس میں فیک نیوز (جھوٹی خبریں)، غلط معلومات، عوامی املاک کو نقصان پہنچانا، غربت، علاقائیت، ذات پات کی تفریق اور صنفی عدم مساوات کو ایسے چیلنجوں کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے جو جمہوری نظام کو کمزور کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعہ طلبہ کو آج کے دور میں جمہوریت کے سامنے موجود خطرات کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے شوا

دعائیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ عظیم سنتوں اور رشیوں کی سرزمین ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہماری اجتماعی ترقی اور ہم آہنگی ایک دوسرے سے خوبصورتی سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، "کشمیر شیوازم کے سب سے بڑے علمبردار شیو آچاریہ ابھینو گپت کی زندگی اور تعلیمات ہندوستان کے روحانی ورثے کو روشن کرتی رہتی ہیں۔ جہالت سے خودشناسی کے گہرے فلسفے تک ان کا نظریہ ہمارے معاشرے کو ایک صحیح سمت بخشنے کی ترغیب دیتا ہے۔" تقریب میں شری آنند بشور بھیرو ناتھ استھاپن ٹرسٹ کی انتظامی اور مقامی کمیٹی کے اراکین، ہتھول صدر شری اوم کار ناتھ بھٹ، نائب صدر شری ہری کرشن کول، ایگزیکٹو ممبر شری ہیرالال کول، جوائنٹ سیکرٹری شری چمپتی ناتھ کول اور سیکرٹری شری وجے ساسن موجود تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ ان کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ایس ایس پی سری نگر اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

حکومت نے سالانہ

ازالہ کیا جاسکے۔ حکومت نے تمام ڈیفالٹر ملازمین پر زور دیا ہے کہ وہ توسیع شدہ مدت سے فائدہ اٹھائیں اور مقررہ وقت کے اندر اپنے سالانہ جائیداد گوشوارے جمع کرا کے قواعد وضوابط کی مکمل پاسداری کو یقینی بنائیں۔

جاوید رانا نے

موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے تمام ممکنہ اقدامات کا جائزہ لیں جو تکمیل کے قریب ہیں لیکن معمولی تکنیکی یا انتظامی مسائل کی وجہ سے زیر التواء ہیں تاکہ ان پروجیکٹوں کو جلد از جلد شروع کیا جائے اور لوگوں کو ان کے فوائد بروقت حاصل ہوں۔ انہوں نے کاموں کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ زمین کے معاوضے سے متعلق تمام زیر التواء معاملات کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے تاکہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر نہ ہو۔ جاوید احمد رانا نے پانیور قصبے میں امرت اسکیم کے تحت جاری منصوبوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے معیار کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے حلقے میں سیلاب سے نمٹنے کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ بارشوں کے موسم میں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لئے سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کو پہلے سے بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام احتیاطی اور پیشگی تیاری کے اقدامات کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ لوگوں کو آخری لمحات میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر موصوف نے مختلف متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسکیموں کی مؤثر عمل آوری پر زور دیا اور پانیور کے لوگوں کو بہتر پینے کے پانی اور سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دستیاب وسائل کا بھرپور استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی اسکیم کے تحت مختص فنڈز کی کمی نہ ہو۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے مختص فنڈز کا بہترین استعمال ناگزیر ہے۔

جعلی زرعی مصنوعات

شیٹ دائر کی گئی ہے اور اب مقدمے کی سماعت مجاز عدالت میں آگے بڑھے گی۔ ادھر اکنامک آفنسز ونگ کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ معاشی جرائم اور جعلی مصنوعات کی خرید و فروخت کے حوالے سے محتاط رہیں۔ حکام نے کہا کہ اگر کسی کو اس نوعیت کی دھوکہ دہی یا جعلی مصنوعات کے بارے میں معلومات ہوں تو وہ فوری طور پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ای او ڈبلیو کشمیر سے رابطہ کریں تاکہ بروقت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جعلی زرعی ادویات اور کھادوں کی فروخت نہ صرف کسانوں کے معاشی مفادات کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ زرعی پیداوار اور باغبانی کے شعبے پر بھی منفی اثرات مرتب کرتی ہے، اس لیے ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

جاوید ڈار نے

کسانوں اور کثیر تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سینٹر آف ایکسیلنس کو ایک اہم سنگ میل قرار دیا جس کا مقصد کسانوں کو جدید ٹیکنالوجیوں، سائنسی کاشت کے طریقوں، معیاری پودے لگانے کا مواد اور ماہرانہ تکنیکی رہنمائی تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سینٹر تربیت، مظاہرے اور صلاحیت سازی کا مرکز کے طور پر کام کرے گا جس سے کسان جدید زرعی طریقے اپنا کر پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کر سکیں گے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں لیونڈر اور دیگر اروما ٹیک فصلوں کے وسیع امکانات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی طرف تنوع کسانوں کے منافع کو بڑھانے اور دیہی گھرانوں کے لئے دیرپا ذریعہ معاش کے مواقع پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بہتر بنیادی ڈھانچے، تحقیق پر مبنی مداخلتوں، توسیعی خدمات اور بہتر منڈی روابط کے ذریعے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ جاوید ڈار نے جاری "کھیت بچاؤ ابھیان" کا حوالہ دیتے ہوئے زرعی اراضی کے تحفظ اور اس کے بہترین استعمال کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کاشتکاروں پر زور دیا کہ وہ زیادہ قابل کاشت اور بارانی علاقوں کو پیداواری استعمال کے تحت لائیں اور خوشبو دار اور دواؤں پودوں کی کاشت سے حاصل ہونے والے بے پناہ مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے زراعت اور باغبانی محکموں کی طرف سے کسان کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانے کے لئے عمل میں لائی جا رہی متعدد اہم اسکیموں اور اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیداوار بڑھانے، باغبانی کی ترقی کو فروغ دینے، زرعی میکانائزیشن کو آسان بنانے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جدید ٹیکنالوجیوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنے والی مداخلتوں کے ذریعے کسانوں کو جامع مدد فراہم کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے زراعت کو ایک پرکشش اور منافع بخش شعبے میں تبدیل کرنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے اور جموں و کشمیر میں دیہی معیشتوں کی سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں۔ تقریب کے دوران وزیر زرعی پیداوار نے زراعت اور اس سے منسلک محکموں کے قائم کردہ مختلف سٹالوں کا معائنہ کیا جن میں جدید ٹیکنالوجیوں، کامیاب زرعی ماڈلوں، باغبانی مداخلتوں اور کسان مرکز اسکیموں کی نمائش کی گئی تھی۔ انہوں نے کسانوں اور نمائش کنندگان سے بات چیت کی اور جدید زرعی طریقوں اور حکومتی فلاحی پروگراموں کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے میں ان کی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت کشمیر، ڈائریکٹر باغبانی کشمیر، ڈائریکٹر فلوریکلچر کشمیر، زراعت اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران، کسان تنظیموں کے نمائندے اور مقامی کمیونٹی کے اراکین موجود تھے۔

ضلع کشتواڑ میں

ایس پی (او) سریش کمار کو مبینہ طور پر رائفل کے بٹ سے گردن پر وار کرنے کے بعد شدید چوٹیں آئیں۔ ایف آئی آر میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ فوجی اہلکاروں نے اے آر ٹی کشتواڑ اور ان کے پرسنل سیکورٹی آفیسرز (پی ایس او) پر حملہ کیا، جو اس وقت تھانے میں موجود تھے۔ ایف آئی آر میں پولیس نے مزید الزام لگایا ہے کہ واقعے کے دوران سرکاری املاک، بشمول اے آر ٹی، ایس ایچ او اور ایس ڈی پی او کی سرکاری گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ مزید یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پولیس اسٹیشن کے مین گیٹ کو بھی نقصان پہنچایا گیا، اتھولی پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) اور پبلک پراپرٹی کو نقصان کی روک تھام کے قانون کی متعدد دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 17/2026 درج کیا ہے۔ ایف آئی آر میں کچھ فوجی افسروں اور اہلکاروں کو بطور ملزمان کے نامزد کیا گیا ہے۔ جانچ پی ایس آئی آرڈر کانٹ کو سونپی گئی ہے۔ حکام نے ابھی تک ان الزامات کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔ ادھر ای ٹی وی بھارت کے مطابق جموں میں مقیم دفاعی ترجمان لیفٹیننٹ کرنل سنیل بارتوال نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ فوجیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور یہ معاملہ کشتواڑ کے اتھولی میں مقامی پولیس کے ذریعہ درج کی گئی ایف آئی آر سے متعلق ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کی مناسب ادارہ جاتی میکانزم کے ذریعے جانچ کی جا رہی ہے۔ دفاعی ترجمان نے کہا کہ، بھارتی فوج قانونی عمل میں مکمل تعاون کرے گی، اور مشترکہ تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ، اس مرحلے پر مزید تبصرہ کرنا قبل از وقت ہوگا جب کہ تحقیقات جاری ہیں۔

سکینہ ایتو نے

صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور لوگوں کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائیلاسز سینٹرز اور مکمل طور پر آٹو میٹک بائیوکیمسٹری اینالائزر مریضوں کو ان کے گھروں کے قریب خدمات حاصل کرنے کے قابل بنا کر انہیں انتہائی ضروری راحت فراہم کریں گے۔ وزیر صحت نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے، آلات اور ہیومن ریسورس کو بڑھا کر جموں و کشمیر بھر میں صحت اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو صحت کی فراہمی کو بہتر بنانے اور خصوصی طبی خدمات تک بہتر اور آسان رسائی یقینی بنانے کے لئے متعدد اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹروں، نیم طبی عملے اور ہسپتال کے اہلکاروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں مریضوں کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح رکھتے ہوئے کام جاری رکھنے کی تلقین کی۔ بعد میں سکینہ ایتو نے ہسپتال کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت سہولیات کا جائزہ لیا۔

کشمیری پنڈتوں کی

نفرنس رہنما نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام طبقات کی فلاح و بہبود، امن و استحکام اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کشمیری پنڈتوں سمیت تمام برادریوں کے مسائل کے حل اور بہتر ماحول کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محبوبہ مفتی نے گزشتہ روز اننت ناگ کے تاریخی اچھ بل مندر کے دورے کے دوران کشمیری پنڈت برادری کو وادی واپس آنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ حکومت کو ان کی باز آبادکاری، مندروں کی بحالی اور مائیگرنٹ کالونیوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے یہ الزام عائد کیا تھا کہ موجودہ حکومت اس مسئلے کے حل کے لیے مطلوبہ سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی۔ محبوبہ مفتی کے بیان کے بعد نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کے درمیان سیاسی بیان بازی میں مزید شدت آگئی ہے، جبکہ کشمیری پنڈتوں کی واپسی کا مسئلہ ایک بار پھر جموں و کشمیر کی سیاسی بحث کا اہم موضوع بن گیا ہے۔

روحانیت پل

مندوں میں لنگر تقسیم کیا اور خود دوسروں کے ساتھ لنگر میں طعام کیا۔ اپنی شرکت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر درخشاں نے کہا کہ، "روحانیت پل بناتی ہے اور ہم آہنگی اور آشتی پیدا کرتی ہے۔" "روحانی مراکز پاکیزگی اور لازوال امن کی نشانیاں ہیں۔" وقف چیئرپرسن نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں برادریوں اور عقائد کے درمیان پل بنانا ہوں گے تاکہ ہم ملک میں پرامن ماحول قائم کرسکیں۔"

گلمرگ گنڈولا

کے کیبل کار کارپوریشن کی ریسکیو ٹیم کے ارکان کے لیے فی کس 50 ہزار روپے کے انعام کا بھی اعلان کیا۔ گنڈولا سروس 25 مئی کو تکنیکی خرابی اور خراب موسم کی وجہ سے معطل کر دی گئی تھی جس سے سرگرمیاں متاثر ہوگئی تھیں اور کئی سیاح کیبنز میں پھنس گئے تھے جنہیں بعد میں بحفاظت نکال لیا گیا تھا۔ یہ سہولت کشمیر کے اہم سیاحتی مقامات میں شامل ہے اور ہر سال ہزاروں سیاحوں کو اپنی طرف راغب کرتی ہے۔

ڈاکٹر سجاد شفیع

سے اسکول کے لیے مالی امداد کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے اسکول آڈیٹوریم کی تعمیر و ترقی کے لیے 5 لاکھ روپے، لائبریری کو مضبوط بنانے کے لیے 1 لاکھ روپے اور ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے 5 کمپیوٹر سسٹم فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے ایل ڈی او کو ہدایت دی کہ وہ اسکول کے کھیل کے میدان کی ہمواری کے لیے 8 لاکھ روپے کی تجویز تیار کی جائے، جبکہ محکمہ کھیل کو بھی ہدایت دی کہ ہائر سیکنڈری اسکول سلطان ڈھکی میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے دستیاب فنڈز کو بروئے کار لایا جائے، تاکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی اور ہم نصابی سہولیات میسر آ سکیں۔ اسکول انتظامیہ، اساتذہ، طلبہ اور مقامی عوام نے ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح اور اضافی مالی امداد پر ڈاکٹر سجاد شفیع کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی عمارتیں اور ڈی ایف کے تحت فراہم کی گئی امداد سے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول سلطان ڈھکی میں تعلیمی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔

امرناتھ یاترا کے

وائل، ترنل اور دیگر اسٹریٹجک جنکشن پر نافذ رہیں گی۔ جموں سے وادی کی طرف جانے والی گاڑیوں کیلئے نگروٹہ میں دوپہر کے وقت، ادھم پور کے چلیانی میں دوپہر ایک بجے، چندر کوٹ میں دوپہر 2 بجے اور بانیہال میں دوپہر 3 بجے کٹ آف کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پابندیوں کا مقصد یاترا کے قافلوں کی بلاتعطل نقل و حرکت کو یقینی بنانا اور قومی شاہراہ اور یاترا کے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور یاترا کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

کولگام میں غیر قانونی

کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔ جب صرف سات گاڑیاں ضبط کی گئی تھیں اور تقریباً 97 ہزار روپے وصول ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق اس کامیابی کا سہرا موثر نگرانی، باقاعدہ معائنوں اور مختلف اداروں کے باہمی تعاون کو جاتا ہے۔ یہ مہم ضلع منرل آفیسر کولگام، Khurshid Dr. DarAhmed کی قیادت میں ضلع انتظامیہ کی نگرانی اور ضلع پولیس کولگام کے تعاون سے جاری ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کے لیے حساس مقامات پر خصوصی نظر رکھی جارہی ہے اور خلاف ورزیوں کے سد باب کے لیے رات کے وقت چھاپوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

شہدائے کربلا

دعائیہ کلمات کے ساتھ ہوا۔ مجلس میں عقیدت مندوں کی کثیر تعداد کے ساتھ ساتھ حقانی ٹرسٹ سے وابستہ اداروں کے مدرسین اور مبلغین شامل تھے دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بونہ کے طلبہ نے درود و سلام پیش کیا بعد ازاں صوفی روایت کے مطابق عام لنگر کا اہتمام ہوا۔ اس موقعہ پر سوانح جان محمد نقشبندی کی رسم اجرائی انجام دی گئی۔ جید عالم دین اور دانشور مفتی عبدالحمید نعیمی، غلام احمد قریشی اسلامی اسکالر اور سابق ڈائریکٹر جنرل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، حقانی میموریل ٹرسٹ کے جنرل سیکرٹری بشیر احمد ڈار اور دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بونہ کے مہتمم اعلیٰ، آستان حضرت جان محمد نقشبندی کے سجادہ نشین مولانا مشتاق احمد نقشبندی، قاری شوکت احمد، حافظ عرفان احمد، مولانا عبدالرشید اعوان، قاری لیاقت عطاری، قاری عبدالرشید، حافظ محمد حسین مولانا اخلاق رضا نقشبندی، حافظ عرفان، حافظ منظور قادری، حافظ رفاقت احمد، مولانا اشفاق رضا، مولانا اخلاق احمد نقشبندی، حافظ سجاد احمد اور مولانا محمد عبداللہ نے حضرت بابا جان محمد نقشبندی مجددی رحمتہ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مفتی عبدالحمید نعیمی نے شہدائے کربلا کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے خون سے دین اسلام کو سینچا۔ ان ہی کی روش پر اولیائے عظام اور صوفیائے کرام نے اپنی انتھک محنت، اعلیٰ کردار، اور بےمثال قربانیوں کے ذریعے اسلام کی شمع کو اس انداز میں روشن کیا کہ کروڑوں انسانوں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کے ساتھ ساتھ ان کے دلوں میں عشق الہیٰ اور محبت رسول ؐ کی قندیلیں روشن کیں۔ اسلام کی دعوت کو عام کرنے میں صوفیائے کرام کا بہت ہی شاندار اور تاریخی رول رہا۔ حضرت بابا جان محمد نقشبندی نے عوام کی ہمیشہ بےلوث خدمت کی ہے اور راہ حق کے سالکوں کی رہنمائی کی بے محتاجوں اور ضرورت مند افراد کی حاجت روائی میں ہمیشہ مستعد رہتے تھے۔ انہوں نے محبت و مودت، اخوت و بھائی چارے اور اعلیٰ انسانی اقدار کی تعلیم عام کی۔ مقررین نے کہا کہ حضرات صوفیائے کرام نے اسلام کی دعوت کو عام کرنے کیلئے وعظ ونصیحت سے زیادہ اپنا عملی نمونہ پیش کیا۔ صوفیائے کرام کے اخلاق کی پاکیزگی کی صاف ستھری زاہدانہ اور بے طمع زندگی، خلق خدا کے ساتھ ہمدردی، بلاتفریق، مذہب وملت انسانوں سے محبت کے جذبے نے عام لوگوں کو ان صوفیائے کرام کے قریب کر دیا جس سے وہ کفر وشرک کی زندگی سے توبہ کر کے اسلام کے دامن رحمت میں داخل ہو گئے

سرینگر میں اترپردیش

بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور اسے سرینگر کے شری مہاراجہ ہری سنگھ (ایس ایم ایچ ایس) ہسپتال منتقل کیا۔ حکام نے بتایا کہ اسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ شانو پچھلے کچھ مہینوں سے حیدر پورہ میں کرایہ دار کے طور پر رہ رہا تھا اور سرینگر کے ایک مقامی سیلون میں ملازم تھا۔ پولیس نے موت کے ارد گرد کے حالات کا تعین کرنے کے لیے بھارتیہ شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 194 کے تحت تفتیشی کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے آج پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا۔ نوجوان کی موت کی اصل وجوہات اور حالات کا پتہ لگانے کے لیے پولیس کی جانب سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بیروہ میں ایس آئی

ضروری تعاون فراہم کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ تلاشی پولیس اسٹیشن جے آئی سی، ایس آئی اے جموں میں درج ایف آئی آر نمبر 01/2025 کے سلسلے میں کی گئی۔ مقدمہ یو اے پی اے کی مختلف دفعات 13، 18، 18-بی، 38 اور 39 کے تحت درج ہے، جن کا تعلق مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں، سازش اور ممنوعہ تنظیموں سے روابط جیسے معاملات سے ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ کیس کی حساس نوعیت کے پیش نظر تحقیقات جاری ہیں اور تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک تلاشی کارروائی مکمل نہیں ہوئی تھی۔ ایس آئی اے کی جانب سے حالیہ مہینوں میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں یو اے پی اے سے متعلق مقدمات کی تحقیقات کے سلسلے میں متعدد تلاشی کارروائیاں انجام دی گئی ہیں، جن کا مقصد مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں اور ان سے جڑے نیٹ ورکس کی جانچ کرنا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے اور قانونی تقاضے پورے ہونے کے بعد مزید تفصیلات مناسب وقت پر عوام کے سامنے لائی جائیں گی۔

گریز میں بی جے پی

رابطہ برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومت کی فلاحی اسکیموں، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مفاد کی پالیسیوں کو گھر گھر تک پہنچائیں۔ انہوں نے کارکنان کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے سنیں اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کریں تاکہ پارٹی اور عوام کے درمیان اعتماد اور رابطے کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ اشوک کول نے کہا کہ گریز جیسے سرحدی اور دور دراز علاقوں میں پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانا بی جے پی کی ترجیحات میں شامل ہے اور کارکنان کی محنت سے پارٹی عوام کے درمیان اپنی بنیاد مزید وسیع کرے گی۔ اجلاس میں بی جے پی کے ریاستی سیکرٹری منظور وانی، ضلع صدر بانڈی پورہ مدثر فاروق جان، سابق ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل (ڈی ڈی سی) رکن تو ہیل گریز رجب اعجاز سمیت متعدد سینئر پارٹی رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر اشوک کول نے گریز میں بی جے پی کے نو قائم شدہ دفتر کا باضابطہ افتتاح بھی کیا۔ پارٹی رہنماؤں نے اس موقع پر کہا کہ نیا دفتر سرحدی علاقے میں تنظیمی سرگرمیوں کو فروغ دینے، عوامی مسائل سننے اور پارٹی پروگراموں کے انعقاد کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ نئے دفتر کے قیام سے گریز میں پارٹی کی تنظیمی ڈھانچے کو مزید تقویت ملے گی اور عوام کے ساتھ براہ راست رابطے کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔

ٹانیگور ہال

وراثت کو نئی نسل تک منتقل کرنا، اس کا تحفظ یقینی بنانا اور اس کے فروغ کے لئے نوجوانوں کو تیار کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ رؤف ڈانس اور دیگر لوک فنون کشمیر کے روایتی فنون کا اہم حصہ ہیں اور صدیوں سے کشمیری تہذیب و ثقافت کی نمائندگی کرتے آ رہے ہیں۔ ان فنون کی بقا اور احیاء کے لیے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے تربیتی ورکشاپس اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس ورکشاپ کا آغاز 11 جون 2026 کو ہوا تھا اور 25 جون 2026 کو اختتام پذیر ہوا۔

یوم عاشورہ کے

میں مزید کہا گیا ہے کہ جو لوگ جلوس کے دوران زیڈی بل کی طرف آنے والی گاڑیوں کو فردوس سینما سے ڈاکٹر علی جان روڈ سے سازگاری پورہ کی طرف موڑ دیا جائے گا اور لال چوک سے بادام واڑی کی طرف آنے والی گاڑیوں کو پادشاہی سے کاٹھی دروازہ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔"

شہدائے کربلا کی

تاریخ رقم کی، جس کی نظیر ملنا دشوار ہے۔ کشمیر میں حب اہل بیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کی دولت سے سرفراز ہونے کے روز اول سے ہی مسلمانان کشمیر حضور پر نور ؐ، اہل بیت اطہار (ع) اور صحابہ عظام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے ساتھ محبت کی عظیم نعمت سے بھی سرشار ہیں کشمیر میں اس نظریے کی بنیاد شاہ ہمدان حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ نے ڈالی اور کشمیر کے عظیم صوفی بشمول شیخ العالم حضرت شیخ نور الدین نورانیؒ حضرت محبوب العالم شیخ حمزہ مخدومؒ حضرت ایشان شیخ یعقوب صرفیؒ نے اس جذبے یعنی حب رسول ؐ اور حب اہل بیت کو کشمیر میں فروغ دینے میں قائدانہ کردار ادا کیا اور یہاں کے جملہ صوفیائے عظام نے اس جذبے کو مزید پروان چڑھایا الغرض اہل بیت اطہار کے متعلق قرآنی آیات اور احادیث کا حوالہ دے کر انہوں نے ان کی عظمت اور اسلامی تاریخ میں انکے لاثانی کردار کی وضاحت کی۔ جہاں امام حسن علیہ السلام نے حکمت اور صلح جوئی کی تاریخ رقم کی وہیں امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے ریگ زاروں میں وہ قربانی پیش کی جس کی نظیر تاریخ کے اوراق میں نہیں ملتی۔ حضرت امام حسن مجتبیٰ کی اسلامی تاریخ میں عظیم کردار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکمت نبوی ؐ اور اسوہ حسنہ کی پیروی کرتے ہوئے انہوں نے امت کیلئے ایک بہترین مثال قائم کی جب کہ امام حسینؑ نے فسق و فجور کے خلاف عزیمت کے جذبے سے اپنی اور اپنے اہل وعیال اور رفقا کی قربانی پیش کر کے رہتی دنیا تک ایک ایسی تاریخ وجود میں لائی جو تاقیام قیامت لوگوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ معرکہ کربلا میں خدا کی محبت سے سرشار صرف 72 نفوس قدسیہ پر مشتمل مختصر قافلہ نہ یزیدی فوج کی کثرت سے مرعوب ہوا اور نہ ہی خوف زدہ بلکہ پوری آب و تاب، ایمانی حرارت اور کمال شجاعت کے ساتھ یزید کی کثیر فوج سے مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ ہو گیا۔ مسلمان حسنین کریمین علیہ السلام کے تئیں گہری عقیدت پیش کر کے اپنے عزم کی تجدید کرتے ہیں کہ باطل اور ظالم و جابر قوتوں کے خلاف حق اور عدل وانصاف کی خاطر سر دھڑ کی بازی لگانے والوں کا ساتھ دینا کے لئے بھی قربانی دینے کیلئے ہمیشہ پیش پیش رہنا چاہیے۔

روزنامہ آفاقِ سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Friday 26 June 2026

26 جون 2026ء 10 محرم 1448ھ جمعۃ المبارک

فیفا ورلڈکپ: مراکش نے ہیٹی کو 4-2 سے شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی

اٹلانٹا، 25جون (یواین آئی) فیفا ورلڈکپ کے گروپ سی کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مراکش نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ہیٹی کو 4-2 سے شکست دے کر راؤنڈ آف 32 کے لیے کوالیفائی کرلیا۔مرسڈیز بینز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پہلے ہی ورلڈکپ سے باہر ہوچکی ہیٹی کی ٹیم نے بے خوف کھیل پیش کرتے ہوئے ابتدائی 10 منٹ کے اندر برتری حاصل کرلی۔ لینی جوزف کی کوشش کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال میں مراکش کے گول کیپر یاسین بونو سے گیند اپنے ہی گول میں چلی گئی اور یہ خود گول قرار دیا گیا۔مراکش نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور 39ویں منٹ میں کپتان اشرف حکیمی نے ہیٹی کے گول کیپر جانی پلاسید کی ری باؤنڈ پر گیند کو جال میں پہنچا کر اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ہیٹی نے ایک بار پھر برتری حاصل کرلی، جب ولسن اسیڈور نے دور سے شاندار شاٹ کھیلتے ہوئے گیند کو گول کے اوپری کونے میں پہنچا دیا، جو ٹورنامنٹ کے بہترین گولوں میں شمار کیا جارہا ہے۔تاہم مراکش نے ہمت نہیں ہاری اور پہلے ہاف کے اضافی وقت میں اسماعیل صیباری نے عمدہ فنش کے ذریعے اسکور 2-2 کر دیا، جس کے بعد دونوں ٹیمیں وقفے پر برابر رہیں۔دوسرے ہاف میں مراکش نے کھیل پر اپنی گرفت مضبوط کرلی اور مسلسل حملے جاری رکھے۔متعدد ضائع مواقع کے بعد متبادل کھلاڑی سفیان رحیمی نے 78ویں منٹ میں قریبی فاصلے سے گول کرکے مراکش کو پہلی بار 3-2 کی برتری دلائی۔اختتامی لمحات میں ہیٹی نے برابری کی بھرپور کوشش کی۔ ڈکنز نازون کی خطرناک فری کک پر مراکش کے گول کیپر نے شاندار بچاؤ کیا اور ٹیم کی برتری برقرار رکھی۔اضافی وقت میں مراکش نے چوتھا گول بھی کردیا، جب حیسیم یاسین نے سفیان رحیمی کی عمدہ کوشش کے بعد قریب سے گیند کو جال میں پہنچادیا۔ وی اے آر سے جائزے کے بعد گول کو درست قرار دیا گیا، جس کے ساتھ ہی مراکش کے کھلاڑیوں اور شائقین نے فتح کا جشن منایا۔

میری غلطی سے ٹیم متاثر ہوئی، بین سٹوکس کی نائٹ کلب واقعے پر معذرت

لندن، 25جون (ایجنسیز) انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ٹیسٹ میچ سے قبل نائٹ کلب واقعے پر معذرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی غلطی سے نہ صرف ٹیم بلکہ کئی افراد متاثر ہوئے۔ٹرینٹ برج میں جمعہ سے شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بین سٹوکس نے اعتراف کیا کہ کرفیو کی خلاف ورزی کے واقعے کے اثرات ٹیم کے متعدد افراد پر پڑے جن میں کپتان جو روٹ بھی شامل تھے۔بین اسٹوکس نے کہا کہ بطور کپتان سب سے پہلے ان کی ذمہ داری تھی کہ وہ معذرت کریں کیونکہ اس واقعے سے صرف وہ خود نہیں بلکہ پوری ٹیم اور کرکٹ سے وابستہ دیگر افراد متاثر ہوئے۔انہوں نے کہا کہ جو روٹ کو ایک ایسی ذمہ داری سنبھالنا پڑی جس کے بارے میں انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کیونکہ وہ پہلے ہی کپتانی چھوڑ چکے تھے۔اسٹوکس کے مطابق اس صورتحال میں جو روٹ نے نہ صرف ایک عظیم کھلاڑی بلکہ ایک بہترین انسان ہونے کا ثبوت بھی دیا۔انگلش کپتان نے نوجوان کھلاڑیوں جورڈن کاکس، سونی بیکر اور جیمز ریو کا بھی ذکر کیا، جنہوں نے مشکل حالات میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔انہوں نے کہا کہ ان کھلاڑیوں کے لیے یہ لمحات یادگار ہونے چاہیے تھے لیکن ایک غیر متعلقہ واقعے نے ان کی کامیابیوں کو متاثر کیا۔ بین سٹوکس کا کہنا تھا کہ ایک رہنما کے طور پر ذمہ داری قبول کرنا ضروری ہوتا ہے، خاص طور پر جب معاملات درست نہ چل رہے ہوں۔انہوں نے کہا کہ متاثر ہونے والے تمام افراد سے معافی مانگنا میرا فرض تھا اور میں نے ایسا کیا۔ 35 سالہ آل راؤنڈر بین اسٹوکس نے کہا کہ اب میری تمام تر توجہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز جیتنے پر مرکوز ہے۔

2026 فیفا ورلڈکپ میں گول کا نیا طوفان
161 گولز کا حیران کن ریکارڈ

نئی دہلی، 25جون (ایجنسیز) 2026 کے فیفا ورلڈکپ میں گول کی بارش جاری ہے اور ٹورنامنٹ نے آغاز کے چند ہی دنوں میں تاریخی ریکارڈ توڑ دیا ہے۔اب تک ابتدائی 54 میچوں میں مجموعی طور پر 161 گولز ہو چکے ہیں، جو عالمی فٹبال تاریخ میں ایک غیر معمولی رفتار ہے۔گزشتہ ریکارڈ، جو 2014 کے برازیل ورلڈ کپ میں گروپ اسٹیج کے دوران 136 گولز تھا، اس بار بہت پہلے ہی ٹوٹ گیا۔ موجودہ ایڈیشن میں اوسطاً تقریباً 2.98 گول فی میچ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ٹورنامنٹ میں کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، کیلیان ایمباپے، ایرلنگ ہالینڈ اور نیمار جیسے اسٹارز کی موجودگی نے اٹیکنگ فٹبال کو مزید تیز کر دیا ہے، جس سے شائقین کو مسلسل گولز سے بھرپور میچز دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ایک اہم لمحہ اس وقت آیا جب رونالڈو کی شاندار کارکردگی نے سابق گروپ اسٹیج ریکارڈ کو توڑا، جبکہ مختلف ٹیموں نے بڑے مارجنز سے فتوحات حاصل کیں جس سے گولز کی تعداد تیزی سے بڑھی۔ماہرین کے مطابق اس بار گولز میں غیر معمولی اضافہ تین اہم وجوہات کی وجہ سے ہوا ہے۔ 1. 48 ٹیموں کا نیا فارمیٹ: زیادہ ٹیموں کی شمولیت سے دفاعی کمزوریاں زیادہ نمایاں ہو رہی ہیں، جس سے بڑے اسکور والے میچز بڑھ گئے ہیں۔ 2. زیادہ ایکسٹرا ٹائم اور لمبے میچز: ریفریز کی جانب سے اضافی اسٹاپج ٹائم دینے سے میچز 100 منٹ سے بھی زیادہ جارہے ہیں، جس سے دفاعی تھکن بڑھ رہی ہے۔ 3. نئی تکنیکی بال اور کھیل کی رفتار: نئے میچ بال کی رفتار اور ہوا میں حرکت نے گول کیپرز کے لیے مشکل پیدا کر دی ہے۔موجودہ صورتحال میں اندازہ لگایا جارہا ہے کہ یہ ورلڈکپ مجموعی طور پر 280 گولز سے زیادہ تک جا سکتا ہے، جو سابقہ تمام ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دے گا۔

کدامبی سری کانت یو ایس اوپن بیڈمنٹن کے دوسرے راؤنڈ میں، لی زی ضیا سے ٹکرائیں گے

کیلیفورنیا (امریکہ)، 25جون (ایجنسیز) سابق عالمی نمبر ایک ہندوستانی شٹلر کدامبی سری کانت نے ہم وطن دیانند سنگھ کو شکست دے کر یو ایس اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے، جہاں ان کا مقابلہ ملائیشیا کے اسٹار کھلاڑی لی زی ضیا سے ہوگا۔عالمی درجہ بندی میں 38ویں نمبر پر موجود سری کانت نے پہلے راؤنڈ میں دیانند سنگھ کو صرف 30 منٹ میں 21-14، 21-12 سے شکست دے کر آسان کامیابی حاصل کی۔ 33 سالہ سری کانت اب دوسرے راؤنڈ میں ملائیشیا کے مضبوط حریف لی زی جیا کا سامنا کریں گے۔ہندوستانی نمبر ایک لکشیہ سین کے بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ سے آخری وقت میں دستبردار ہونے کے بعد پانچویں سیڈ سری کانت کو ہندوستانی کھلاڑیوں میں ٹائٹل کا مضبوط امیدوار تصور کیا جارہا ہے۔دوسری جانب رونق چوہان نے بھی اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے ہم وطن شنکر سبرامنیم کو 21-23، 21-16 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنالی۔رونق نے دو کوالیفائنگ میچ جیت کر مین ڈرا میں رسائی حاصل کی تھی۔خواتین کے سنگلز مقابلوں میں انمول کھرب کو بلغاریہ کی کالویانا نالبانتووا کے ہاتھوں 21-15، 21-15 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہوگئیں۔اسی طرح آکرشی کشیپ، تانیا ہیمنا تھ اور شریا نشی والشی بھی اپنے اپنے مقابلے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئیں۔تاہم نوجوان ہندوستانی کھلاڑی تنوی شرما اور دیویکا سہاگ نے کامیابی کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا۔تنوی نے جرمنی کی دو مرتبہ کی اولمپین ایوون لی کو 23-21، 21-16 سے شکست دی، جبکہ تھائی لینڈ ماسٹرز چیمپئن دیویکا نے پیرو کی انیس کاسٹیلو کو 21-14، 21-14 سے ہرا کر اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔خواتین کے سنگلز میں رکشیتا رام راج بھی دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔انہوں نے جمہوریہ چیک کی تریزا سوابیکووا کو 21-15، 21-8 سے شکست دی۔مکسڈ ڈبلز میں دھرو راوت اور منیشا کے کی ہندوستانی جوڑی نے انڈونیشیا کے وروان احسان آدم اور سرینا کانی کو 21-15، 21-16 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں رسائی حاصل کی۔

وِنیسیئس جونیئر کے دو گول، برازیل نے اسکاٹ لینڈ کو 3-0 سے ہرا کر ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی

میامی، 25جون (ایجنسیز) وِنیسیئس جونیئر کے دو اور میتھیاس کنہا کے ایک گول کی بدولت پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل نے اسکاٹ لینڈ کو 3-0 سے شکست دے کر فیفا ورلڈکپ کے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔میامی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں وِنیسیئس نے ساتویں منٹ میں گول کر کے برازیل کو ابتدائی برتری دلائی، جس کے بعد انہوں نے اپنا اور ٹیم کا دوسرا گول بھی اسکور کیا۔ برازیل کی جانب سے تیسرا گول میتھیاس کنہا نے کیا۔اس میچ میں دو گول کرنے کے بعد وِنیسیئس کے ٹورنامنٹ میں مجموعی گولوں کی تعداد چار ہوگئی ہے اور وہ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں فرانس کے کلیان ایمباپے کے برابر پہنچ گئے ہیں۔اس میچ میں دو گول کرنے کے بعد وِنیسیئس کے ٹورنامنٹ میں مجموعی گولوں کی تعداد چار ہوگئی ہے اور وہ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں فرانس کے کلیان ایمباپے کے برابر پہنچ گئے ہیں۔دونوں کے چار، چار گول ہیں، جبکہ ارجنٹینا کے لیونل میسی پانچ گول کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ میچ کے 76ویں منٹ میں برازیل کے اسٹار فارورڈ نیمار نے بھی میدان میں واپسی کی۔وہ پنڈلی کی انجری کے باعث ٹیم کے ابتدائی دو میچوں میں شرکت نہیں کرسکے تھے۔ان کی واپسی کو برازیل کے لیے خوش آئند پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔اس کامیابی کے ساتھ برازیل نے گروپ سی میں سات پوائنٹس حاصل کرکے پہلی پوزیشن برقرار رکھی اور ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی حاصل کرلی۔

وائٹ، نائٹ اور گیند بازوں کی شاندار کارکردگی، انگلینڈ خواتین ٹی20 ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں

لارڈز، 25جون (یواین آئی) ڈینیل وائٹ (65) اور ہیدر نائٹ (43) کی عمدہ اننگز کے بعد گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ کے 22ویں میچ میں ویسٹ انڈیز کو 38 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 186 رنز کا مضبوط اسکور بنایا۔انگلینڈ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور ایمی جونز آٹھ رنز بنا کر پہلے ہی اوور میں آؤٹ ہوگئیں۔اس کے بعد صوفیہ ڈنکلی بھی 14 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔تیسرے وکٹ کے لیے ایلس کیپسی اور ڈینیل وائٹ نے 66 رنز کی شراکت قائم کرکے اننگز کو سنبھالا۔ایلس کیپسی 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں، جبکہ ڈینیل وائٹ 42 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے 65 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوئیں۔فریا کیمپ چار اور ڈینیل گبسن دو رنز بنا سکیں۔کپتان ہیدر نائٹ نے 26 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے 43 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، تاہم وہ 19ویں اوور کی آخری گیند پر رن آؤٹ ہوگئیں۔ویسٹ انڈیز کی جانب سے اشونی منیسر نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شینیل ہینری، ہیلی میتھیوز اور کرشمہ رامہرک نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ 187 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 148 رنز ہی بنا سکی۔ویسٹ انڈیز کی جانب سے شینیل ہینری نے 30 گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 51 رنز بنائے۔ان کے علاوہ جہاز را گلیکسٹن نے 21، شمین کیمبل نے 20، ڈیانڈرا ڈاٹن نے 19 اور ہیلی میتھیوز نے 14 رنز بنائے۔انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈین نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لارین بیل، لنزی اسمتھ اور صوفی ایکلسٹن نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

اولمپک کھلاڑیوں کے لیے 10 کروڑ ڈالر کا نیا فنڈ، ہر ایتھلیٹ کو ملیں گے 10 ہزار ڈالر

INTERNATIONAL
OLYMPIC
COMMITTEE

لوزان (سوئٹزرلینڈ)، 25جون (یواین آئی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے اولمپک کھلاڑیوں کی مالی معاونت کے لیے 10 کروڑ ڈالر سے زائد مالیت کے ایک نئے فنڈ کے قیام کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت اولمپکس میں شرکت کرنے والے ایتھلیٹس 10 ہزار ڈالر تک کی گرانٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکیں گے۔سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزان میں منعقدہ آئی او سی اجلاس کے دوران تنظیم کی صدر کرسٹی کوونٹری اور ایتھلیٹس کمیشن کے سربراہ پاؤ گیسول نے اس منصوبے کی تفصیلات پیش کیں۔اعلان کے مطابق، سب سے پہلے 2026 کے میلان- کورٹینا سرمائی اولمپکس میں شریک تقریباً 2 ہزار 900 کھلاڑی اس پروگرام سے فائدہ اٹھا سکیں گے، جبکہ 2028 کے لاس اینجلس سمر اولمپکس میں حصہ لینے والے تقریباً 11 ہزار ایتھلیٹس کے لیے بھی مجموعی طور پر 11 کروڑ ڈالر مختص کیے جائیں گے۔آئی او سی حکام کے مطابق یہ رقم روایتی "انعامی رقم" (پرائز منی) نہیں ہوگی بلکہ ایک امدادی گرانٹ کی صورت میں فراہم کی جائے گی۔گرانٹ حاصل کرنے کے لیے کھلاڑیوں کو بعض اخلاقی اور انضباطی معیار، بشمول ڈوپنگ قوانین کی پابندی، پر پورا اترنا ہوگا۔پاؤ گیسول کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جارہا تھا کہ انہیں اپنے اولمپک سفر کے دوران اور بعد میں زیادہ براہ راست مالی معاونت فراہم کی جائے۔ان کے مطابق یہ اقدام دنیا بھر کے اولمپینز کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔دوسری جانب، اولمپک تمغہ جیتنے والوں کے لیے انعامی رقم کی ادائیگی کے حامی حلقوں نے بھی اس اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔سیباسچن کو، جو ورلڈ ایتھلیٹکس کے سربراہ ہیں، نے اسے اولمپک تحریک کے لیے ایک تاریخی لمحہ قرار دیا۔آئی او سی کا کہنا ہے کہ گرانٹس کی تقسیم ایک آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے کی جائے گی اور متعلقہ قومی اولمپک کمیٹیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ رقم براہ راست کھلاڑیوں تک پہنچے۔یہ منصوبہ آئی او سی کی نئی صدر کرسٹی کوونٹری کے "فٹ فار دی فیوچر" وژن کا حصہ ہے، جس کا مقصد اولمپک نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق مزید مؤثر اور کھلاڑی دوست بنانا ہے۔

بوعلام خوخی کے انجری ٹائم گول سے قطر نے تاریخ رقم کردی، سوئٹزرلینڈ کے خلاف ڈرا

فیفا نے قطر کے فٹبالر عاصم مدیبو پر 5 میچز کی پابندی عائد کر دی

کیلیفورنیا، 25جون (یواین آئی) قطر نے فیفا ورلڈکپ کی تاریخ میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کرلیا، جب کپتان بوعلام خوخی نے انجری ٹائم میں گول کرکے سوئٹزرلینڈ کے خلاف گروپ بی کے میچ کو 1-1 سے برابر کردیا۔لیوائز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں سوئٹزرلینڈ نے 17ویں منٹ میں برتری حاصل کی۔قطری گول کیپر مشعل ابوندا کی جانب سے ریمو فرائلر کو فاؤل کرنے پر ملنے والی پنالٹی کو اسٹرائیکر بریل ایمبولو نے کامیابی سے گول میں تبدیل کردیا۔سوئٹزرلینڈ نے میچ کے بیشتر حصے میں کھیل پر مکمل کنٹرول رکھا اور متعدد مواقع پیدا کیے۔ایمبولو، روبن ورگاس اور یوہان مانزامبی نے کئی بار برتری بڑھانے کی کوشش کی، تاہم قطری دفاع اور گول کیپر نے مزید گول نہ ہونے دیے۔زیادہ گیند پر قبضہ اور کئی مواقع ملنے کے باوجود سوئس ٹیم دوسرا گول کرنے میں ناکام رہی، جس کا خمیازہ اسے میچ کے اختتامی لمحات میں بھگتنا پڑا۔انجری ٹائم کے چوتھے منٹ میں احمد الغنیمی نے بائیں جانب سے شاندار کراس دیا، جس پر کپتان بوعلام خوخی نے بلند چھلانگ لگا کر زبردست ہیڈر کے ذریعے گیند کو سوئس گول کیپر گریگور کوبل کے جال میں پہنچا دیا، جس کے بعد قطری کھلاڑیوں اور شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔اس دیر سے کیے گئے گول نے سوئٹزرلینڈ سے یقینی فتح چھین لی، جبکہ قطر نے ورلڈکپ کی تاریخ کا اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کردی۔اگرچہ سوئٹزرلینڈ نے میچ میں زیادہ مواقع پیدا کیے اور متوقع گولز میں بھی برتری حاصل کی، لیکن قطر کی ثابت قدمی اور خوخی کے فیصلہ کن گول نے ٹیم کو یادگار ڈرا دلا دیا۔اس نتیجے کے بعد گروپ بی کی صورتحال دلچسپ ہوگئی ہے، جہاں ابتدائی راؤنڈ کے بعد چاروں ٹیموں کے ایک، ایک پوائنٹ ہیں۔سوئٹزرلینڈ اپنے اگلے میچ میں بوسنیا و ہرزیگووینا سے مقابلہ کرے گا، جبکہ قطر کا سامنا مشترکہ میزبان کینیڈا سے ہوگا۔ادھر انٹرنیشنل فٹ بال فیڈریشن نے کینیڈا کے کھلاڑی اسماعیل کونے کو سنگین طور پر زخمی کرنے کے پاداش میں قطر کے مڈفیلڈر عاصم مادیبو پر 5 میچوں کی پابندی عائد کردی ہے۔فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے قطر کے فٹبالر عاصم مدیبو پر آئندہ 5 میچز میں شرکت پر پابندی عائد کردی۔عاصم مدیبو کو کینیڈا کے خلاف میچ میں فاؤل پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا، ہسپتال میں معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ اسماعیل کونے کے بائیں پیر کی ٹبیا اور فیبولا) ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں۔اس شدید فریکچر کی وجہ سے کینیڈین کھلاڑی کو سرجری کروانی پڑی ہے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ کئی مہینوں تک فٹ بال کے میدان سے دور رہیں گے۔ میچ کے بعد قطر کے مڈفیلڈر عاصم مادیبو نے اس واقعے پر اسماعیل کونے سے معافی بھی مانگی، تاہم چوٹ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فیفا نے خودکار ریڈ کارڈ کی پابندی کے علاوہ یہ سخت تادیبی قدم اٹھایا۔قطری فٹ بال فیڈریشن اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا حق رکھتی ہے، تاہم ان کی جانب سے اب تک کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔دوسری جانب کینیڈین کھلاڑی کی سرجری کے بعد قطری حکام نے ہسپتال میں عیادت بھی کی۔

جنوبی افریقہ نے جنوبی کوریا کو 1-0 سے شکست دے کر پہلی بار ورلڈکپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی

میکسیکو سٹی، 25جون (ایجنسیز) جنوبی افریقہ نے فیفا ورلڈکپ میں تاریخ رقم کرتے ہوئے جنوبی کوریا کو 1-0 سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی حاصل کرلی۔ایستادیو بی بی وی اے میں کھیلے گئے گروپ اے کے اس اہم مقابلے میں دوسرے ہاف میں تھاپیلو ماسیکو کے فیصلہ کن گول کی بدولت بافانا بافانا نے سخت مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کی اور چار پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔گروپ میں میکسیکو نو پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست رہا۔اس کامیابی کے بعد جنوبی افریقہ کا راؤنڈ آف 32 میں مقابلہ کینیڈا سے ہوگا، جبکہ جنوبی کوریا کی اگلے مرحلے میں رسائی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ آیا اس کے تین پوائنٹس بہترین تیسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل ہونے کے لیے کافی ثابت ہوتے ہیں یا نہیں۔جنوبی کوریا اس میچ میں فتح کی صورت میں براہ راست اگلے مرحلے میں پہنچ سکتا تھا، اسی لیے اس نے آغاز ہی سے گیند پر اپنا غلبہ قائم رکھا۔ٹیم نے تقریباً 70 فیصد وقت گیند اپنے قبضے میں رکھی، لیکن منظم اور مضبوط جنوبی افریقی دفاع کے سامنے واضح گول کے مواقع پیدا کرنے میں ناکام رہی۔ پہلے ایک گھنٹے تک سون ہیونگ من اور لی کانگ ان نے جنوبی افریقی دفاع کو توڑنے کی بھرپور کوشش کی، مگر انہیں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوسکی۔دوسری جانب جنوبی افریقہ نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جوابی حملوں پر انحصار کیا۔63ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی تشیپا تنگ موریمی میدان میں آنے کے فوراً بعد مؤثر ثابت ہوئے۔انہوں نے ونگ سے ایک شاندار پاس پنالٹی ایریا میں بھیجا، جہاں تھاپیلو ماسیکو نے بہترین انداز میں دوڑ لگاتے ہوئے بائیں پاؤں سے گیند کو جال میں پہنچادیا، جس پر جنوبی افریقی شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔یہ گول کئی حوالوں سے تاریخی ثابت ہوا، کیونکہ ماسیکو فیفا ورلڈ کپ میں قبرص کے کسی کلب کی نمائندگی کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے گول اسکور کیا۔گول کے بعد جنوبی کوریا نے برابری کے لیے بھرپور دباؤ ڈالا، متعدد سیٹ پیس حاصل کیے اور مسلسل حملے کیے، لیکن جنوبی افریقہ کے دفاع نے انتہائی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں کوئی واضح موقع نہیں دیا۔

سوئٹزرلینڈ نے کینیڈا کو 2-1 سے ہرا کر گروپ بی میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی

وینکوور، 25جون (یواین آئی) روبن ورگاس اور یوہان مانزامبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے گولوں کی بدولت سوئٹزرلینڈ نے فیفا ورلڈکپ کے گروپ بی کے میچ میں کینیڈا کو 2-1 سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔اس کامیابی کے ساتھ سوئٹزرلینڈ نے تین میچوں میں سات پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے ناقابل شکست رہنے کا اعزاز برقرار رکھا اور کینیڈا کو پیچھے چھوڑ کر گروپ چیمپئن بن گیا۔اب راؤنڈ آف 32 میں اس کا مقابلہ بہترین تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں میں سے ایک سے ہوگا۔دونوں ٹیمیں پہلے ہی ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کی دوڑ میں شامل تھیں، تاہم گروپ میں سرفہرست رہنے کی اہمیت کے باعث میچ خاصا اہم تھا۔ پہلے ہاف میں دونوں جانب سے محدود مواقع بنے۔سوئٹزرلینڈ کی جانب سے بریل ایمبولو گول کرنے کے قریب پہنچے، جبکہ کینیڈا منظم سوئس دفاع کے خلاف واضح مواقع پیدا نہ کرسکا۔دوسرے ہاف کے آغاز کے صرف 39 سیکنڈ بعد میچ کا رخ بدل گیا، جب یوہان مانزامبی کے عمدہ پاس پر روبن ورگاس نے پرسکون انداز میں گیند کو جال میں پہنچا کر سوئٹزرلینڈ کو برتری دلا دی۔57ویں منٹ میں مانزامبی نے خود بھی گول کرکے برتری دگنی کردی۔ انہوں نے دفاعی غلطی اور گول کیپر کی ہچکچاہٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کا دوسرا گول اسکور کیا۔

نیمار جونیئر 981 دن بعد ٹیم میں واپسی پر رو پڑے

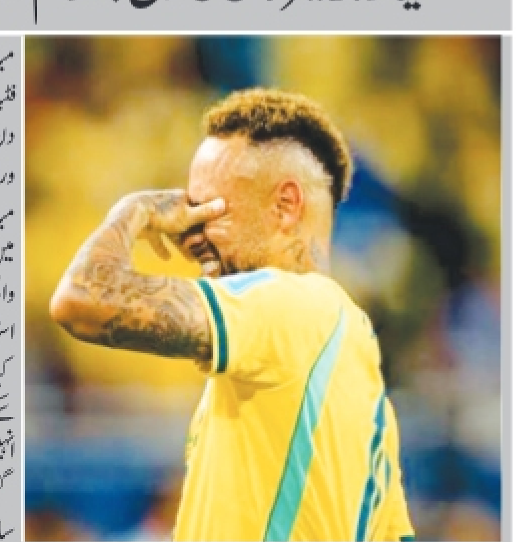

میامی، 25جون (ایجنسیز) عالمی شہرت یافتہ برازیلین فٹبالر نیمار جونیئر ورلڈکپ 2026ء کے دوران 981 دن کے بعد قومی ٹیم میں واپسی پر آبدیدہ ہوگئے۔نیمار ورلڈکپ کے دوران برازیل کے اسکاٹ لینڈ کے خلاف میامی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ کے 76ویں منٹ میں میدان میں داخل ہوئے۔ان کا 3 سال بعد ٹیم میں واپس آنا میچ کا سب سے جذباتی لمحہ تھا اور اس موقع پر اسٹیڈیم میں موجود شائقین نے کھڑے ہوکر ان کا استقبال کیا۔نیمار جونیئر بدترین شکست پر جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، میچ کے اختتام تک نیمار کی ہر کک پر شائقین نے انہیں بھرپور داد بھی دی۔انہوں نے میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹیم میں اپنی واپسی پر کہا کہ میں 3 سال بعد دوبارہ قومی ٹیم کی جرسی پہن کر بہت خوش ہوں۔نیمار نے کہا کہ میں اب جسمانی طور پر ٹھیک محسوس کر رہا ہوں، لیکن ظاہر ہے اتنے دنوں تک ٹیم سے باہر رہنا مشکل تھا۔واضح رہے کہ نیمار اکتوبر 2023ء میں یوراگوئے کے خلاف کھیلتے ہوئے انجرڈ ہونے کے بعد قومی ٹیم سے باہر ہوگئے تھے۔

لبنان ـ اسرائیل مذاکرات کا پانچواں دور، جنگ بندی اور انخلا پر بات چیت جاری

سکیورٹی انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے کوششیں

واشنگٹن، 25 جون (ایجنسیز) لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی میں کمی اور طویل مدتی سکیورٹی و سیاسی مفاہمت کی کوششوں کے تحت دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا پانچواں دور امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں

شروع ہوگیا، تاہم اسرائیلی انخلا اور حزب اللہ کے ہتھیاروں سے متعلق اختلافات بدستور برقرار ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مذاکرات میں دونوں ممالک کے سیاسی اور فوجی حکام امریکی سرپرستی میں شریک ہیں، جبکہ واشنگٹن جنوبی لبنان میں مستقل استحکام اور سیکیورٹی انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے مندوب نے جاری مذاکرات کو نتیجہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی ثالثی میں ہونے والے رابطوں سے کئی دیرینہ مسائل کے حل کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ امریکی ذرائع کے مطابق مذاکرات کے پانچویں دور کے دوسرے روز کا ماحول پہلے دن کے مقابلے میں زیادہ مثبت رہا اور جنگ بندی، اسرائیلی انخلا اور مجوزہ سیکیورٹی انتظامات کے نفاذ کے طریقہ کار پر پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لبنانی وفد جنوبی لبنان میں مکمل جنگ بندی، اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا اور اس کے لیے واضح ٹائم فریم کے مطالبے پر قائم ہے۔ دوسری جانب مذاکرات میں ممکنہ مفاہمتوں پر عمل درآمد کے لیے انتظامی اور عملی طریقہ کار پر بھی تفصیلی غور کیا جا رہا ہے، جہاں بات چیت عمومی اصولوں سے آگے بڑھ کر جنگ بندی، نگرانی اور انخلا کے عملی مراحل تک پہنچ چکی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق لبنانی فوج کو نئے سکیورٹی انتظامات نافذ کرنے کے لیے حکومتی حمایت حاصل ہے اور واشنگٹن لبنانی فوج کو ان علاقوں کی سکیورٹی سنبھالنے کے لیے مرکزی ادارہ تصور کرتا ہے جہاں سے اسرائیلی افواج مستقبل میں انخلا کر سکتی ہیں۔ اگرچہ اسرائیلی انخلا کے وقت اور طریقہ کار پر اختلافات برقرار ہیں، تاہم امریکی ذرائع کا کہنا ہے کہ موجودہ مذاکراتی ماحول پہلے کے مقابلے میں زیادہ امید افزا ہے۔ اس سے قبل لبنانی صدر جوزف عون نے واضح کیا تھا کہ لبنان اپنی سرزمین سے ہر قسم کی غیر ملکی فوجی موجودگی کے خاتمے اور مکمل خودمختاری کی بحالی سے کم کسی حل کو قبول نہیں کرے گا۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اپنے حالیہ بیان میں کہا تھا کہ لبنان میں اسرائیل کا مشن ابھی مکمل نہیں ہوا اور جنوبی لبنان میں قائم سکیورٹی زون اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک اسرائیل کو لاحق خطرات مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتے۔

خلیجی خطے میں امریکی فوجی اڈوں کے خاتمے سے ہی عالمی توانائی کی سپلائی کا تحفظ ممکن ہے: ایران

امریکا اور اسرائیل کے حملوں کو عالمی توانائی کی سلامتی کے خلاف اندھی جنگ" قرار دیا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ایران کے وزیر تیل محسن پاکنژاد نے کہا ہے کہ مغربی ایشیا میں دیرپا استحکام اور عالمی توانائی کی سپلائی کی سلامتی خطے سے غیر ملکی افواج کے انخلاء اور امریکی فوجی اڈوں کو ختم کرنے

سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ گروگرام میں برکس کے وزرائے توانائی کے 11 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر پاکنژاد نے کہا کہ ایران محفوظ اور سستی توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے برکس کے اراکین کے درمیان توانائی کے تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک فعال اور تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ایران کے خلاف حالیہ امریکی اسرائیل جنگ کے دوران ملک کے تیل، گیس، ریفائننگ اور پیٹروکیمیکل انفراسٹرکچر پر ہونے والے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے اسے عالمی توانائی کی سلامتی کے خلاف اندھی جنگ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان حملوں سے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، تیل کی صنعت کے کارکن ہلاک ہوئے، ماحولیاتی نقصان پہنچا، سپلائی چین میں خلل پڑا، اور خلیج فارس کے علاقے میں ہزاروں خاندانوں کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مسٹر پاکنژاد نے خبردار کیا کہ اس طرح کے اقدامات کے نتائج نے توانائی کی منڈی میں عدم استحکام، خام مال کی قیمتوں میں اضافہ، اور دنیا بھر میں زندگی گزارنے کی لاگت میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے حملے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ توانائی کی بڑھتی ہوئی طلب، جغرافیائی سیاسی خطرات، مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ، آب و ہوا کے چیلنجز، اور سرمایہ کاری کی رکاوٹوں کے لیے وسیع تر بین الاقوامی تعاون اور عملی پالیسی سازی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ تیل اور قدرتی گیس 2050 تک عالمی توانائی کی ضروریات کا نصف سے زیادہ حصہ لے گی۔ ایرانی وزیر نے برکس انرجی سیکیورٹی پارٹنرشپ' بنانے کی تجویز بھی پیش کی جس کا مقصد رکن ممالک کے درمیان توانائی کی قدر کے سلسلے میں لچک، پائیداری اور تعاون کو بڑھانا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 11 ویں برکس وزرائے توانائی کی میٹنگ 26-25 جون کو ہو رہی ہے۔ برکس 11 بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں اور ترقی پذیر ممالک کو اکٹھا کرتا ہے، جن میں برازیل، چین، مصر، ایتھوپیا، ہندوستان، انڈونیشیا، ایران، روس، سعودی عرب، جنوبی افریقہ اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

سعودی اور ایرانی وزرائے خارجہ کا رابطہ، ایران ـ امریکہ مذاکرات پر تبادلہ خیال

مذاکرات کی تازہ ترین پیش رفت اور طے شدہ مفاہمتوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا

ریاض، 25 جون (یو این آئی): سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا، جس میں ایران اور

امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات اور خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے گفتگو کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات کی تازہ ترین پیش رفت اور طے شدہ مفاہمتوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے خطے میں امن و استحکام کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ سیاسی مذاکرات اور سفارت کاری ہی ایسے مؤثر ذرائع ہیں جو خطے کے ممالک اور عوام کے مشترکہ مفادات کے تحفظ اور پائیدار استحکام کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ادھر ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق عباس عراقچی نے سعودی وزیر خارجہ کو امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات کے مختلف مراحل اور حالیہ پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مذاکراتی عمل کے حوالے سے تہران کے موقف اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی تفصیلی بریفنگ دی۔ سعودی عرب نے اس موقع پر ایران اور امریکہ کے درمیان ایک جامع اور مستقل معاہدے تک پہنچنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا معاہدہ خطے میں سلامتی اور استحکام کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ایران کی طاقتور مسلم بلاک بنانے کی تجویز

مسلم ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی قایم رکھنے پر زور

تہران، 25 جون (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد قائم کرنے کے لیے ایک طاقتور مسلم بلاک کے قیام کی تجویز پیش کی ہے جو مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے اور پورے خطے میں امن و استحکام کو آگے بڑھانے کے قابل ہو۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق مسعود پزشکیان نے اسلام آباد میں آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کے دوران خطے میں امن قائم کرنے اور ثالثی کے لیے تعمیری کوششوں پر پاکستانی حکومت، عوام اور ملک کی عسکری قیادت کی تعریف کی۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ پاکستان کے سفارتی اقدامات مسلم ممالک کے درمیان یکجہتی کی اہمیت پر اس کے یقین کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے درمیان تعلقات سیاسی، اقتصادی اور اسٹریٹجک سیکٹرز میں وسیع تر تعاون کے نئے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اسلامی دنیا اہم سیاسی، اقتصادی اور انسانی صلاحیتوں کی حامل ہے، اس لیے مسلم ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی علاقائی بحرانوں کو حل کرنے اور مشکلات سے نکلنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کر سکتی ہے۔ دوران ملاقات فیلڈ مارشل عاصم منیر نے مسعود پزشکیان کو حالیہ مذاکرات اور ایک معاہدے پر دستخط کے بارے میں آگاہ کیا اور سینئر ایرانی حکام بالخصوص ایرانی صدر کی حمایت کی تعریف کی۔ انہوں نے عالم اسلام میں امن قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ کسی بھی مسلمان قوم کو مصائب کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے یہ بھی کہا کہ ایران نے استقامت سے اسرائیلی حکومت کو ایک اہم پیغام دیا ہے اور اپنے حقوق کا دفاع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔

ایران میں جنگ کے بعد عاشورا کے جلوسوں میں ہزارہا افراد کی شرکت

تہران/ ۲۵ جون/ (ایجنسیز) ایران بھر میں جمعرات کو ہزارہا افراد نے عاشورہ محرم کی مناسبت سے مذہبی جلوسوں اور مجالس میں شرکت کی۔ یہ دن اسلامی تاریخ کی ایک انتہائی اہم شخصیت اور پیغمبر اسلام کے نواسے امام حسین اور ان

کے ساتھیوں کی کربلا میں شہادت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس سال نو اور دس محرم کی تقریبات ایسے وقت پر منعقد ہو رہی ہیں، جب ایران فروری میں شروع ہونے والی امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں میں مصروف ہے۔ ملک کے مختلف شہروں اور قصبوں میں مرد، خواتین اور بچے سیاہ لباس پہن کر عزاداری میں شریک ہوئے، جبکہ بعض افراد نے امام حسین کی یاد میں سرخ پرچم اٹھا رکھے تھے۔ ان تقریبات میں روایتی ماتمی رسومات بھی ادا کی گئیں، جن میں سینہ کوبی اور دیگر علامتی عزاداری سرگرمیاں شامل تھیں۔ عاشورہ محرم کے موقع پر بعض تقریبات کو ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق شہید رہبر اور محاذ مزاحمت کے شہداء کی یاد سے بھی منسوب کیا گیا۔ محاذ مزاحمت سے مراد خطے میں ایران کی حمایت یافتہ وہ تنظیمیں ہیں، جو امریکہ اور اسرائیل کی مخالفت کرتی ہیں۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے سوشل میڈیا پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ امام حسین نے انسانوں کو ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کا درس دیا۔ انہوں نے لکھا، ہمیں نہ ظلم کرنا چاہیے، نہ ظلم کو قبول کرنا چاہیے

یہ قبول نہیں کرینگے کہ آبنائے ہرمز کسی ایک ملک کی ملکیت ہو: مارکو روبیو

تکنیکی ٹیمیں 30 جون کو دوبارہ سوئٹزرلینڈ جائیں گی

واشنگٹن، 25 جون (ایجنسیز) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی یقینی بنائی جائے گی، اس آبی گزرگاہ سے کوئی بھی ملک ٹیکس وصول نہیں کر سکتا۔ بحرین میں خلیج تعاون کونسل کے وزرائے خارجہ سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ تکنیکی ٹیمیں 30 جون کو دوبارہ سوئٹزرلینڈ جائیں گی جہاں ایران سے جوہری پروگرام اور پابندیوں سے متعلق بات کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا پائیدار امن چاہتے ہیں جو حقیقی ہو اور ہماری اور ہمارے اتحادیوں کی سیکیورٹی اور خوش حالی کو نقصان نہ پہنچاتا ہو، ہم یقینی بنائیں گے کہ ایسا کوئی فیصلہ نہ ہو جو ہمارے اتحادیوں کے مفادات کے خلاف ہو۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ہم چاہتے

ہیں کہ ایران کے ساتھ معاہدے میں ہمارے اتحادیوں کے مفادات کا خیال رکھا جائے، امریکہ ایران کے ساتھ معاہدے کو کامیاب کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا، ہم یہ قبول نہیں کریں گے کہ آبنائے ہرمز کسی ایک ملک کی ملکیت ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ معاہدہ چاہتے ہیں، مگر کسی بھی قیمت پر معاہدہ نہیں چاہتے۔ دوسری جانب ایران نے امریکا سے ایم او یو پر واضح موقف اختیار کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایم او یو سے متعلق امریکا کے متضاد بیانات سامنے آ رہے ہیں۔ اسماعیل بقائی کے مطابق ایسے بیانات ایرانی عوام کے عدم اعتماد کو کم کرنے میں مددگار ثابت نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکا کو ایم او یو کے واضح متن کے منافی تشریحات سے گریز کرنا چاہیے۔

جرمنی نے طالبان حکومت کو تسلیم کرنے کی خبروں کی تردید کردی

رابطے صرف افغان شہریوں کی ملک بدری سے متعلق تکنیکی امور تک محدود

برلن، 25 جون (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک میرز نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ ان کی حکومت افغانستان میں برسر اقتدار طالبان کے ساتھ تعلقات معمول پر لا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کابل حکام سے رابطے صرف افغان شہریوں کی ملک بدری سے متعلق تکنیکی امور تک محدود ہیں۔ جرمن پارلیمنٹ میں سوال و جواب کے سیشن کے دوران فریڈرک میرز نے کہا کہ جرمنی طالبان حکومت کو سیاسی طور پر تسلیم نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے ساتھ سفارتی تعلقات معمول پر لانے کی کوئی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی اور افغانستان کے درمیان ریاستی سطح پر سفارتی تعلقات مکمل طور پر منقطع نہیں ہوئے، تاہم موجودہ افغان حکام کے ساتھ صرف ان معاملات پر محدود رابطہ رکھا جا رہا ہے جو جرمن قومی مفادات سے متعلق ہیں۔ چانسلر نے کہا کہ طالبان کے ساتھ جاری تکنیکی تعاون کا بنیادی مقصد جرمنی میں سزا یافتہ یا ملک بدری کے مستحق افغان شہریوں کی واپسی کے عمل کو ممکن بنانا ہے اور یہ تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا۔ فریڈرک میرز نے انکشاف کیا کہ جرمن وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنٹ افغان حکام کے نمائندوں کے ساتھ سزا یافتہ افغان شہریوں کی واپسی کے طریقہ کار پر بات چیت کر رہے ہیں، جبکہ حکومت ان کوششوں کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمن حکومت کو مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایسے افغان شہریوں کی ملک بدری کے مطالبات کا سامنا ہے جن کی پناہ کی درخواستیں مسترد ہو چکی ہیں یا جن کے خلاف عدالتی فیصلے موجود ہیں، خصوصاً حالیہ سیکیورٹی واقعات کے بعد اس مطالبے میں شدت آئی ہے۔ جرمن وزارت خارجہ نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ طالبان حکومت سے وابستہ مزید افغان قونصلر عملہ جرمنی پہنچے گا تاکہ قونصلر خدمات، پاسپورٹ اور ملک بدری کے لیے درکار سفری دستاویزات کے اجرا میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ نئے قونصلر اہلکاروں کو ویزا جاری کرنے سے قبل مکمل سکیورٹی اور انتظامی جانچ پڑتال سے گزارا جائے گا اور اس اقدام کا مطلب طالبان حکومت کو سیاسی طور پر تسلیم کرنا ہرگز نہیں ہے یاد رہے کہ 2021 میں افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد یورپی ممالک نے انسانی حقوق، خصوصاً خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کی صورتحال کے باعث طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا، تاہم کئی یورپی حکومتیں ہجرت، قونصلر خدمات اور جبری واپسی جیسے عملی معاملات کے لیے کابل کے ساتھ محدود رابطے برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

امریکہ کے کہنے پر بھی لبنان سے فوج نہیں نکالیں گے، اسرائیل کی ہٹ دھرمی

اسرائیلی فوج کو سرحد کے اس پار دشمن کے علاقے میں ہونا چاہیے

تل ابیب، 24 جون (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنان اور شام میں قائم کردہ اپنے سکیورٹی زونز سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، خواہ امریکہ ہی اس کا مطالبہ کیوں نہ کرے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل کاٹز نے کہا کہ اسرائیل کا دفاعی نظریہ یہ تقاضہ کرتا ہے کہ دشمن کے علاقے کے اندر ہماری فوجی موجودگی برقرار رہے، اسرائیلی فوج کو سرحد کے اس پار دشمن کے علاقے میں ہونا چاہیے تاکہ وہیں سے سرحد کے اندر رہتے ہوئے اپنے شہروں اور آبادیوں کی حفاظت کر سکے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ اسرائیل اس وقت اپنے شمالی محاذوں پر ایک جیسا حفاظتی ماڈل نافذ کر رہا ہے، جسے انہوں نے ایک طویل المدتی فریم ورک قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تمام تینوں سکیورٹی زونز ایک ہی ماڈل کے تحت کام کر رہے ہیں اور موجودہ حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں، جب تک حزب اللہ کو غیر مسلح نہیں کیا جاتا، ہم سکیورٹی زون سے باہر نہیں نکلیں گے، اسرائیل عام شہریوں کو ان مخصوص علاقوں میں واپس آنے کی اجازت نہیں دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ دو لاکھ شہری واپس نہیں

آئیں گے، ماضی میں جب سکیورٹی زونز میں عام لوگ موجود تھے، تو دھماکے ہوتے تھے اور فوجیوں پر حملے کیے جاتے تھے، یہی وجہ ہے کہ اب ہم اس کی اجازت نہیں دے رہے، فوجی اندر رہیں گے اور عام شہری باہر۔ اسرائیل کاٹز نے کہا کہ اسرائیل کی حکمت عملی کا بنیادی مقصد علاقے پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنا ہے تاکہ دشمن کو دباؤ میں رکھا جا سکے۔ غزہ میں حماس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہم وہاں سے نکل جائیں۔ یہی معاملہ لبنان میں بھی ہے۔ اسرائیل نے جنوبی لبنان میں اپنی فوجی کارروائیوں کا دائرہ بڑھا دیا ہے اور وہاں ایک مظبوط ماڈل قائم کر دیا ہے۔

ایرانی طالبات کے اسکول پر حملے کے ذمے دار کا تعین شاید کبھی نہ ہوسکے: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے گرلز اسکول پر ہونے والے مہلک حملے کے ذمے دار کا تعین شاید کبھی نہ ہو سکے، کیونکہ اس وقت پورے علاقے میں میزائلوں کا تبادلہ جاری تھا اور حالات انتہائی پیچیدہ تھے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کبھی اس مسئلے کو مکمل طور پر حل کر سکوں گا کہ اس حملے کا ذمے دار کون تھا، کیونکہ ہر طرف میزائل چل رہے تھے، جو کچھ ہوا وہ انتہائی افسوس ناک تھا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ ہمارا میزائل تھا، لیکن ممکن ہے ایسا نہ ہو، میں نے اب تک ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی جو مجھے یہ یقین دلائے کہ یہ حملہ ہماری جانب سے کیا گیا تھا، میرا نہیں خیال کہ ہم اس کے ذمے دار تھے۔

ہوسکتا ہے کہ میں جلد ہی ایسی خبر دوں کہ ترکیہ خوش ہوجائے: ٹرمپ

ایران کے خلاف جنگ میں نیٹو نے مایوس کیا، یورپ نے بھی ساتھ نہیں دیا

واشنگٹن، 25 جون (ایجنسیز) ٹرمپ انتظامیہ نے ترکیہ کو 750 ملین ڈالر مالیت کے ایف 110 جیٹ انجن فروخت کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا میں آنے والی خبروں کے مطابق، انتظامیہ نے جنرل الیکٹرک کے تیار کردہ ان انجنوں کی فروخت جاری رکھنے کے اپنے ارادے سے کانگریس کو آگاہ کر دیا ہے جو ترکیہ کے پہلے مقامی جنگی طیارے کان کو قوت فراہم کریں گے۔ انتظامیہ نے صدر رجب طیب اردوان کو خطے میں ایک اہم شراکت دار" قرار دیا ہے۔ اس اقدام کو اگلے ماہ انقرہ میں ہونے والے نیٹو سربراہی اجلاس سے قبل ترکیہ کے لیے ایک اہم سفارتی پیش رفت اور خیر سگالی کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صدر اردوان سے ملاقات متوقع ہے۔ توقع ہے کہ اس فروخت کے معاملے کو آنے والے دنوں میں حتمی شکل دے دی جائے گی، جس کے بعد امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے کانگریس کو باضابطہ طور پر مطلع کیا جائے گا۔ بدھ کے روز جب ٹرمپ سے انقرہ کی جانب سے ایف- 35 جنگی طیاروں اور جیٹ انجنوں کے مطالبے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ ایک ایسا قدم اٹھا سکتے ہیں جو ترکیہ کو بہت خوش کر دے گا۔ صدر ٹرمپ 7 اور 8 جولائی کو ہونے والے نیٹو سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے انقرہ پہنچیں گے جہاں ان کی صدر اردوان سے ملاقات بھی متوقع ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے 2019 میں ترکیہ کی جانب سے روس سے S-400 فضائی دفاعی نظام خریدنے پر اعتراض کرتے ہوئے انقرہ کو F-35 جنگی طیاروں کے پروگرام سے نکال دیا تھا۔ واشنگٹن کا موقف تھا کہ S-400 نظام F-35 طیاروں کی سکیورٹی کو خطرے میں ڈالے گا اور یہ نیٹو کے اصولوں کے ساتھ مطابقت نہیں

رکھتا۔ ادھر ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران معاہدے کے نتیجے میں بہت بڑی رعایتیں دے رہا ہے اور امریکہ جیت رہا ہے۔ نیٹو چیف کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ نیٹو نے ایران کے خلاف جنگ میں ہمیں مایوس کیا، ایران کے خلاف جنگ میں یورپ نے بھی ہمارا ساتھ نہیں دیا، میں ایران کے معاملے پر برطانیہ، فرانس، جرمنی، اسپین اور اٹلی سے مایوس ہوں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com